اوّل سموئیل

القانہ اوراُس کے خاندان کی سیلامیں عبادت

۱ القانہ نام کاایک شخص تھا- وہ افرائیم کے پہاڑی علاقہ رامہ کا باشندہ
تھا- القانہ صوف * خاندان سے تھا- القانہ یروحام کا بیٹا تھا- یروحام
الیہو کا بیٹا تھا- ایلہو توحُو کا بیٹا تھا- توحُوصوف کا بیٹا تھاجوافرائیم کے
خاندانی گروہ سے تھا-
۲ القانہ کی دو بیویاں تھیں- ایک بیوی کا نام حنّہ اور دُوسری بیوی
کانام فِننّہ تھا- فِننّہ کی اولاد تھی لیکن حنّہ کو نہیں تھی-
۳ القانہ ہر سال اپنے شہر رامہ کو چھوڑ کر سیلاشہر کو جاتا تھا- سیلا میں
خدا وندقادرمطلق کی عبادت کرتا اور خُداوند کو قربانی نذر کرتا- سیلاوہ جگہ
تھی جہاں حُفنی اور فینحاس خُداوند کے کاہن کی حیثیت سے خدمت کئے
تھے- حُفنی اور فینحاس عیلی کے بیٹے تھے- ۴ القانہ ہر وقت قربانی نذر
کرتا تھا وہ ہمیشہ قربانی کا ایک حصّہ اپنی بیوی فِننّہ کو دیتا تھا- القانہ
قربانی کی نذر کا حصّہ فِننّہ کے بچّوں کو بھی دیتا تھا- ۵ القانہ نے ہمیشہ حنّہ
کو دوگنا حصّہ دیا کیونکہ یہ وہی تھی جسے وہ پیار کیا کرتا تھا- لیکن خُداوند نے
حنّہ کو کوئی اولادہونے سے روک دیا تھا-

فِننّہ حنّہ کو پریشان کرتی ہے

۶ فِننّہ ہمیشہ حنّہ کے حالات کو بد تر کرنے کے لئے اسے پریشان
کرتے ہوئے اس کو غصّہ دلاتی رہی- کیونکہ خداوند نے حنّہ کو بچّہ ہونے سے
روک دیا تھا- ۷ ہر سال ایسا ہی واقعہ ہوتا تھا- ہر وقت اُن کا خاندان سیلا
میں خُداوند کے گھر جاتا تھا، فِننّہ ہمیشہ حنّہ کو غصّہ دلاتی- ایک دن القانہ
قربانی نذر کررہا تھا تو حنّہ پریشان ہوکر رونے لگی وہ کچھ بھی نہیں کھائی-
۸ اُس کے شوہر القانہ نے اُس سے پوچھا، ”حنّہ! تُم کیوں رو رہی ہو؟“ تُم
کھانا کیوں نہیں کھاتیں، تُم کیوں رنجیدہ ہو؟ تمہیں سوچنا چاہئے میں
تیرے لئے دس بیٹوں سے بڑھکر ہوں-“

حنّہ کی عبادت

۹ کھانے پینے کے بعد حنّہ خاموشی سے اُٹھی اور خُداوند کی عبادت کے
لئے چلی گئی- کاہن عیلی خُداوند کی مُقدّس عمارت کے دروازے کے
قریب کرسی پر بیٹھا تھا- ۱۰ حنّہ بہت رنجیدہ تھی- جب اس نے خُداوند
کی عبادت کیا تو بہت روئی- ۱۱ اُس نے خُدا سے ایک خاص وعدہ کیا وہ
بولی! ”خُداوندقادر مطلق اگر تُم میرے غمزدہ حالات کو سچ مُچ دیکھو اور
میرے بارے میں سوچو، تو مجھے مت بھول مجھے ایک بیٹا دے اگر تو ایسا
کرتا ہے تو میں اُس بیٹا کو تُمہیں دوں گی- وہ ایک ناصری ہوگا- وہ زندگی
بھر نہ شراب پئے گا اور نہ ہی نشہ کرے گا اور نہ کوئی اسکا بال کاٹے گا-“
۱۲ حنّہ ایک طویل عرصہ تک خُداوند سے دعاء کی- جب حنّہ دعاء کر
رہی تھی، تو عیلی اس کی طرف دیکھا- ۱۳ حنّہ اپنے دل میں دعاء کرتی تھی
اُس کے ہونٹ ہلتے لیکن الفاظ آواز سے ادا نہیں کرتی- اِس لئے عیلی نے
سوچا وہ پی ہوئی ہے- ۱۴ عیلی نے حنّہ سے کہا، ”تُم بہت زیادہ پی چکی ہو
اور یہ وقت ہے کہ شراب کو الگ رکھو-“
۱۵ حنّہ نے جواب دیا، ”نہیں جناب! میں نے کوئی شراب یا جو
کی شراب نہیں پی ہے- میں بہت زیادہ تکلیف میں ہوں- میں خُداوند
سے اپنے مسائل بیان کر رہی تھی- ۱۶ مجھے ایک خراب عورت مت
سمجھو- دراصل وجہ یہ ہے کہ میں بہت زیادہ غم میں مبتلا ہوں اسلئے میں
لمبے عرصہ سے دعاء کر رہی ہوں-“
۱۷ عیلی نے جواب دیا، ”تُم پر سلامتی ہواور اِسرائیل کا خُدا
تُمہاری سبھی خواہشوں کو پورا کرے-“
۱۸ حنّہ نے کہا، ”تیری خادمہ پر تیری نظر کرم ہو-“ تب وہ اُٹھی
اور کچھ کھائی- وہ اب اور رنجیدہ نہیں تھی-
۱۹ دُوسرے دن صبح القانہ کا خاندان اُٹھا اُنہوں نے خُداوند کی
عبادت کی اوراپنے گھر رامہ کوواپس ہوئے-

سموئیل کی پیدائش

القانہ اپنی بیوی حنّہ سے ہم بستر ہوا اور خُداوند نے حنّہ کو یاد رکھا-
۲۰ اگلے سال اس وقت تک، حنّہ حاملہ ہوئی اور وہ ایک بیٹا کو جنم دی-
حنّہ نے اُس بچّہ کا نام سموئیل رکھا- اُس نے کہا، ”اُس کا نام سموئیل
ہے کیوں کہ میں نے خُداوند سے اُس کو مانگا تھا-“
۲۱ اُسی سال القانہ اور اُسکا سارا خاندان قربانی پیش کرنے اور
اپنے وعدہ کو پورا کرنے کے لئے سیلا گیا- ۲۲ لیکن حنّہ اسکے ساتھ نہیں
گئی- اس نے القانہ سے کہا، ”جب میرا بیٹا بڑا ہو کر ٹھوس غذا کھانے کے

صوف لاوی کا خاندان دیکھو تواریخ ۶:۳۳-۳۸

قابل ہوجائے گا تب ہی میں اُس کو سیلا لے جاؤں گی اور تب ہی میں اُس کو خُداوند کو نذر کرونگی۔ وہ ایک ناصری ہوگا۔ وہ سیلا میں رہے گا۔"

۲۳ حنّہ کے شوہر القانہ نے اُس سے کہا، "جو تُم بہتر سمجھو وہ کرو۔ تُم اس وقت تک گھر پر رہو جب تک کہ لڑکا بڑا ہو کر ٹھوس غذا کھانے کے قابل نہ ہوجائے۔ تمہارا خدا اپنا کہا کو پُورا کرے۔"* اس لئے حنّہ گھر پر اپنے لڑکے کی دیکھ بھال کے لئے اس وقت تک رہی جب تک کہ وہ بڑا ہو کر ٹھوس غذا کھانے کے لائق نہ ہوگیا۔

حنّہ کا سموئیل کو عیلی کے پاس سیلا کو لے جانا

۲۴ جب لڑکا بڑا ہو کر ٹھوس غذا کھانے کے قابل ہوا حنّہ اُسکو سیلا میں خُداوند کے گھر لے گئی۔ حنّہ اپنے ساتھ تین سال کا ایک بیل، بیس پاؤنڈ آٹا اور شراب کی ایک بوتل بھی لے گئی۔

۲۵ وہ خُداوند کے سامنے گئے۔ القانہ نے بیل کو ذبح کرکے خُداوند کو قربانی دی جیسا کہ وہ کرتا تھا۔ تب حنّہ لڑکے کو عیلی کو دی۔ ۲۶ حنّہ نے عیلی سے کہا، "معاف کرنا جناب میں وہی عورت ہوں جو تُمہارے قریب کھڑی خُداوند کی عبادت کر رہی تھی۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ میں سچّائی کہہ رہی ہوں۔ ۲۷ میں نے اُس لڑکے کے لئے دُعا کی تھی۔ اور خُداوند نے میری دُعا سُن لی۔ ۲۸ اب میں اسے اس کے بدلے میں خداوند کو دیتی ہوں۔ وہ تمام عمر خداوند کی خدمت کرے گا۔"

تب حنّہ نے اپنے بیٹے کو وہاں چھوڑا اور خُداوند کی عبادت کی۔

حنّہ کا شکر ادا کرنا

۲ حنّہ نے کہا: "میرا دل خُداوند میں خُوش ہے۔

میں اپنے خُدا میں اپنے آپ کو طاقتور پاتی ہوں اور میں اپنے دُشمنوں پر ہنستی ہوں۔ کیونکہ میں تیری نجات میں خوش ہوں۔

۲ کوئی مُقدّس خُدا نہیں میرے خُداوند کی مانند۔ کوئی خُدا نہیں لیکن تو ہے کوئی چٹان نہیں خُدا کی طرح۔

۳ ڈینگیں مارنا بند کرو اور غرور کی باتیں نہ کرو۔ کیوں کہ خُداوند خُدا ہر چیز کو جانتا ہے۔ خُدا لوگوں کو راہ دکھاتا ہے اور ان کا انصاف کرتا ہے۔

۴ طاقتور سورماؤں کی کمانیں ٹوٹے گی لیکن کمزور لوگ بہادر بن جائیں گے۔

۵ جو لوگ گذرے وقتوں میں زیادہ غذا رکھتے تھے انہیں اب غذا کے لئے کام کرنا پڑے گا۔ لیکن جو لوگ پہلے بھوکے تھے وہ اب غذا پا کر موٹے ہو رہے ہیں جو عورتیں بچے نہیں جن سکتی تھیں اب اُنہیں سات بچے ہیں۔ لیکن جن عورتوں کے کئی بچّے تھے وہ غمگین ہیں کیوں کہ اُس کے بچّے چلے گئے۔

۶ خُداوند لوگوں کو موت دیتا ہے اور اُنہیں زندگی دیتا ہے۔ خُداوند لوگوں کو قبر میں بھیجتا ہے۔ اور وہی اُن کو قبر سے اُٹھاتا ہے۔

۷ خُداوند کُچھ لوگوں کو غریب بناتا ہے وہ دُوسروں کو امیر بناتا ہے۔ خُداوند ہی لوگوں کو ذلّت دیتا ہے۔ اور وہی لوگوں کو عزّت بخشتا ہے۔

۸ خُداوند غریبوں کو دُھول سے اُٹھاتا ہے۔ وہ اُن کو سکون دیتا ہے جو غمزدہ ہیں۔ خُداوند غریبوں کو اہم بناتا ہے اور اُنہیں بادشاہوں کے ساتھ بِٹھاتا ہے اور وہاں بھی جو جگہ معزز مہمانوں کے لئے مخصوص ہے۔ دنیا کی بنیاد خداوند کی ہے۔ اس نے دنیا کو اس پر قائم کیا ہے۔

۹ خُداوند اپنے مُقدّس لوگوں کی حفاظت کرتا ہے اور ٹھوکریں کھانے سے بچاتا ہے۔ لیکن بدکار لوگ تباہ ہوں گے وہ اندھیروں میں گِریں گے۔ اُن کی طاقت اُنہیں جیتنے میں مدد نہیں دے گی۔

۱۰ خُداوند اُسکے دُشمنوں کو تباہ کرتا ہے۔ خدا قادرِ مطلق جنّت سے ان کے خلاف چلّائے گا۔ خُداوند دُور و دراز کی جگھوں کا بھی انصاف کرے گا۔ وہ اپنی طاقت اپنے بادشاہ کو دے گا۔ وہ اپنے خاص بادشاہ کو طاقتور بنائے گا۔"

۱۱ القانہ اور اُس کا خاندان واپس اپنے گھر رامہ کو گیا۔ لڑکا سیلا میں ہی رہا اور عیلی کی نگرانی میں خداوند کی خدمت کیا۔

عیلی کے بُرے لڑکے

۱۲ عیلی کے لڑکے بُرے آدمی تھے اُنھوں نے خُداوند کی پرواہ نہیں کی۔* ۱۳ جب لوگ ہیکل میں اپنا قربانی کا نذرانہ لیکر آئے، تو کاہنوں کا دستور یہ تھا کہ جب گوشت پکتا تھا تو وہ نوکروں کو ایک خاص تین شاخ والے کانٹے کے ساتھ بھیجتے تھے۔ ۱۴ کاہن کے خادم گوشت کو اس برتن سے جس برتن میں گوشت پکایا گیا تھا نکالنے کے لئے اُس کانٹے کو

تمہارا... پورا کرے القانہ حنّہ کو عیلی کا دیا ہوا، دعاء کے بارے میں ذکر کر رہا ہے۔ دیکھو ۱ سموئیل ۱:۱۷۔

خداوند... کی لفظی طور پر: "وہ لوگ خداوند کو نہیں جانتے" اسکا مطلب یہ ہے کہ انلوگوں نے خدا اور اسکی شریعت کے ساتھ بے ادبی اور بے احترامی کا عمل کیا۔

استعمال کرتے تھے۔ کاہن صرف وہی گوشت کھاتا تھا جسے اسی کانٹے سے
نکالا گیا تھا۔ کاہن یہی سلوک ان سبھی اِسرائیلیوں کے ساتھ کیا کرتے تھے جو
قربانی کی نذر کے لئے سیلا آتے تھے۔
۱۵ لیکن عیلی کے لڑکے نے ایسا نہیں کیا یہاں تک کہ چربی کو
قربان گاہ پر جلانے سے پہلے اُن کے خادم اُن لوگوں کے پاس جاتے جو
قربانی نذر کرتے اور کہتے، "کاہن کے لئے بھوننے (کباب) کے واسطے کُچھ
گوشت دو کیونکہ وہ تم سے اُبلا ہوا گوشت نہیں بلکہ صرف کچّا گوشت
لیگا۔"
۱۶ قربانی نذر کرنے والے آدمی کہتے، "پہلے چربی جلاؤ تب تُم کو جو
کُچھ لینا ہو لو۔" تب کاہن کے خادم کہتے، "نہیں گوشت مجھے ابھی دو اگر تُم
نہیں دوگے تو میں تُم سے لے لوں گا۔"
۱۷ خداوند کی نظر میں یہ بہت بڑا گناہ تھا، کیونکہ عیلی کے بیٹوں
نے خداوند کے نذرانہ سے توہین آمیز سلوک کیا۔
۱۸ لیکن سموئیل نے خُداوند کی خدمت کی سموئیل نوجوان مددگار
تھا جو لمبا کتانی چغہ (اُفود) پہنا رہتا۔ ۱۹ سموئیل کی ماں ہر سال سموئیل
کے لئے ایک چھوٹا چغہ بناتی اور جب وہ اپنے شوہر کے ساتھ قربانی کا
نذرانہ پیش کرنے کے لئے سیلا جاتی تو اس چغہ کو وہ سموئیل کو دے دیتی۔
۲۰ عیلی، القانہ کو اور اُس کی بیوی کو دُعائیں دیتا۔ عیلی کہتا،
"خُداوند تُمہیں حنّہ سے زیادہ سے زیادہ بچّے دے۔ یہ لڑکے حنّہ کے لڑکے
کی جگہ لیں گے جس کے لئے حنّہ نے دُعا کی اور خُداوند کو دیا۔"
القانہ اور حنّہ گھر واپس ہوئے۔ ۲۱ خُداوند حنّہ پر مہربان تھا اُس کو
تین لڑکے اور دو بیٹیاں ہوئیں اور لڑکا سموئیل (مُقدس جگہ) پر خُداوند کے
پاس بڑا ہوا۔

عیلی کا اُسکے بُرے لڑکوں پر قابو پانے میں ناکامی

۲۲ عیلی بہت بوڑھا تھا۔ اُس نے بار بار سُنا کہ جو چیزیں اُس کے
لڑکے سیلا میں اِسرائیلیوں کے ساتھ کر رہے تھے۔
۲۳ عیلی نے اپنے لڑکوں سے پوچھا، "تم یہ سب بُرے کام کیوں
کرتے ہو جو کہ میں نے سنا، سبھی لوگ اس بارے میں بات کرتے ہیں ؟
۲۴ عیلی نے اپنے لڑکوں سے کہا، "لوگوں نے مجھے تُمہارے بُرے
کاموں کے متعلق کہا ہے جو تُم نے یہاں کئے۔ تُم یہ بُرے کام کیوں
کرتے ہو؟ اے بیٹو یہ بُرے کام نہ کرو۔ خُداوند کے لوگ تُمہارے متعلق
بُری باتیں کہہ رہے ہیں۔ ۲۵ اگر ایک آدمی دوسرے آدمی کے خلاف
گناہ کرے تو خُدا اُس کی مدد کرسکتا ہے لیکن اگر ایک آدمی خداوند کے خِلاف
گناہ کرے تو کون اس آدمی کی مدد کرسکتا ہے؟"

لیکن عیلی کے بیٹوں نے اُس کے مشورے سے انکار کیا۔ اسلئے خُداوند
نے عیلی کے بیٹوں کی زندگی کو لینے کا فیصلہ کیا۔ ۲۶ اسی دوران لڑکا
سموئیل قدوقامت میں بڑھ رہا تھا اور خداوند اور لوگوں دونوں میں مقبول ہو
رہا تھا۔

عیلی کے خاندان کے متعلق افسوسناک پیشن گوئی

۲۷ ایک خُدائی شخص * عیلی کے پاس آیا اور کہا، "خُداوند نے یہ
چیزیں کہی ہیں، 'تُمہارے باپ دادا خاندان فرعون کے غلام تھے۔ لیکن
میں اُسوقت تُمہارے اجداد پر ظاہر ہوا۔ ۲۸ میں نے سارے اسرائیلی
گروہوں میں سے تُمہارے خاندانی گروہ کو چُنا میں تُمہارے خاندانی گروہ کو
میرے کاہن ہونے کے لئے چُنا۔ میں نے اُنہیں اپنی قربان گاہ پر نذر
بھینٹ کرنے کے لئے چُنا۔ میں نے اُنہیں بخور جلانے کے لئے اور چغہ
پہننے کے لئے چُنا۔ میں نے تُمہارے خاندانی گروہ کو گوشت دیا جو
اسرائیل کے لوگ میرے یہاں قربانی کی نذر کرتے ہیں۔ ۲۹ تو پھر تُم
اُن قربانیوں کی اور عطیات کی قدر کیوں نہیں کرتے تُم اپنے بیٹوں کی
عزّت مُجھ سے زیادہ کرتے ہو۔ تُم گوشت کے بہترین حصّوں سے موٹے
ہوگئے ہو اور اسرائیل کے لوگ گوشت میرے لئے لاتے ہیں۔"
۳۰ "اسرائیل کے خُداوند خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ تُمہارے والد کا
خاندان ہمیشہ اُس کی خدمت کرے گا۔ لیکن اب خُداوند یہ کہتا ہے کہ ایسا
کبھی نہ ہوگا میں اُن لوگوں کو عزّت دوں گا جو میری عزّت کرتے ہیں لیکن
بڑے واقعات اُن لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں جو میری عزّت کرنے سے
انکار کرے۔ ۳۱ وقت تیزی سے آرہا ہے جب میں تمہیں اور تُمہارے
سارے خاندان کو تباہ کردونگا۔ کوئی بھی تُمہارے خاندان میں بوڑھاپے
تک زندہ نہ رہے گا۔ ۳۲ اچھّی باتیں اسرائیلیوں کے لئے ہوں گی لیکن
تُم صرف بُرے بُرے واقعات اپنے گھر میں ہوتا دیکھوگے۔ تُمہارے
خاندان میں کوئی بھی بوڑھا ہونے تک زندہ نہ رہے گا۔ ۳۳ ایک آدمی
ہے جس کو میں کاہن کی حیثیت سے اپنی قربان گاہ پر خدمت کے لئے
بچاؤں گا۔ وہ بہت بوڑھا ہو کر زندہ رہے گا۔ وہ اُس وقت تک جئے گا جبکہ
اُس کی آنکھیں اور طاقت جا چکی ہوگی۔ تُمہاری تمام نسلیں تلواروں سے
ہلاک ہوں گی۔ ۳۴ تمہارے لئے یہ ایک نشانی ہے کہ یہ سب چیزیں
ہونگی۔ تُمہارے دونوں بیٹے حُفنی اور فینحاس ایک ہی دن مرجائیں گے۔
۳۵ میں ایک وفادار کاہن کو اپنے لئے چن لوں گا۔ وہ میری بات سُنے گا
اور جو میں چاہوں وہی کرے گا۔ میں اُس کے خاندان کو قوّت بخشونگا۔ وہ

خُدائی شخص پیغمبر جسکو خُدا نے لوگوں سے کہنے کو بھیجا ہو۔

ہمیشہ میرے چنے ہوئے بادشاہ کے سامنے خدمت کرے گا۔ ۳۶ تب
تمام لوگ جو تُمہارے خاندان میں بچے ہیں وہ آئیں گے اور اُس کاہن کے
سامنے جھک جائیں گے۔ وہ لوگ چھوٹی رقم کی یا روٹی کے ٹکڑے کی بھیک
مانگیں گے وہ کہیں گے، "براہ کرم کاہن جیسی ہمیں ملازمت دو تاکہ ہمیں
کُچھ کھانے کو ملے۔""

سموئیل کو خُدا کی پکار

۳ لڑکا سموئیل نے عیلی کے ماتحت میں خداوند کی خدمت کی۔ ان
دنوں اکثر خُداوند نے لوگوں سے بات نہ کی۔ وہاں رویا عام نہ
تھا۔

۲ ایک رات عیلی، جسکی آنکھیں اتنی کمزور ہو گئی تھی وہ بہ مشکل دیکھ
سکتا تھا، اپنے بستر پر پڑا تھا۔ ۳ خداوند کا چراغ ابھی تک جل رہا تھا سموئیل
خُداوند کی مُقدّس عمارت میں اپنے بستر پر پڑا تھا۔ خُدا کا مُقدّس صندوق اُس
مُقدّس عمارت میں تھا۔ ۴ تب خُداوند نے سموئیل کو پکارا۔ سموئیل نے
جواب دیا، "میں یہاں ہوں۔" ۵ سموئیل نے سوچا کہ عیلی اُس کو پکار رہا
ہے اس لئے وہ عیلی کی جانب دوڑا۔ اس نے عیلی سے کہا، "کیا تُم نے مجھے
پکارا؟ میں یہاں ہوں۔"
لیکن عیلی نے کہا، "میں نے تُمہیں نہیں پکارا واپس بستر پر جاؤ۔"
سموئیل بستر پر واپس گیا۔ ۶ دوبارہ خُداوند نے پکارا "سموئیل!"
سموئیل دوبارہ عیلی کے پاس دوڑا اور کہا، "جیسا کہ تم نے مجھے پکارا میں
یہاں ہوں"
عیلی نے کہا، "میں نے تُمہیں نہیں پکارا واپس بستر پر جاؤ۔"
۷ سموئیل نے ابھی تک خُداوند کو نہیں جانا تھا۔ خُداوند نے ابھی تک
براہ راست اُسے نہیں پکارا تھا۔*
۸ خُداوند نے تیسری مرتبہ سموئیل کو پکارا۔ سموئیل دوبارہ اُٹھا اور
عیلی کے پاس گیا۔ سموئیل نے کہا، "جیسا کہ تم نے مجھے پکارا میں یہاں
ہوں۔"
تب عیلی سمجھ گیا کہ خُداوند اس لڑکے کو پکار رہا تھا۔ ۹ عیلی نے
سموئیل سے کہا، "بستر پر جاؤ اگر وہ دوبارہ پکارے تو کہو، 'کہئے خُداوند میں
آپ کا خادم ہوں میں سُن رہا ہوں۔'""
اِسلئے سموئیل بستر پر واپس گیا۔ ۱۰ خُداوند آیا اور وہاں کھڑا رہا وہ
پکارا جیسا کہ پہلے کہا تھا اُس نے کہا، "سموئیل! سموئیل!"
سموئیل نے کہا، "کہئے میں آپ کا خادم ہوں اور سُن رہا ہوں۔"

۱۱ خُداوند نے سموئیل سے کہا، "میں بہت جلد اسرائیل میں کُچھ
کروں گا۔ اگر لوگ جو اُس کے متعلق سُنیں گے تو اُنہیں جھٹکا لگے گا۔
۱۲ میں ہر وہ چیز شروع سے آخر تک کروں گا جو پیشن گوئی میں نے عیلی
اور اس کے خاندان کے بارے میں کہا تھا۔ ۱۳ میں نے عیلی سے کہا کہ
میں اُس کے خاندان کو ہمیشہ کے لئے سزا دوں گا۔ میں وہ کروں گا کیوں کہ
اُس کو معلوم ہے کہ اُس کے بیٹے غلط کر رہے ہیں۔ لیکن وہ ان کو قابو کرنے
میں ناکام رہا۔ ۱۴ اِسی لئے میں نے وعدہ کیا کہ قربانیاں اور اجناس کی
نذریں عیلی کے خاندان سے گناہوں کو کبھی دُور نہیں کریں گی۔"
۱۵ سموئیل بستر پر پڑا رہا جب تک کہ صبح نہ ہوئی۔ وہ جلدی اُٹھا
اور خُداوند کے گھر کا دروازہ کھولا۔ سموئیل عیلی سے رویا کے متعلق کہتے
ہوئے ڈر رہا تھا۔
۱۶ لیکن عیلی نے سموئیل سے کہا، "سموئیل میرے لڑکے!"
سموئیل نے جواب دیا، "ہاں جناب۔"
۱۷ عیلی نے پوچھا، "خُداوند نے تُم سے کیا کہا؟ مُجھ سے کچھ مت
چھپاؤ وہ تُمہیں سزا دے اگر تُم نے خُدا کے پیغام کا کوئی بھی حصّہ مجھ
سے چھپایا تو۔"
۱۸ اِس لئے سموئیل نے عیلی سے ہر چیز کہی۔ سموئیل نے عیلی
سے کسی چیز کو نہیں چھپایا۔
عیلی نے کہا، "وہ خُداوند ہے جو کُچھ وہ سوچتا ہے وہ صحیح ہے کرنے
دو۔"
۱۹ خُداوند سموئیل کے ساتھ اس وقت بھی تھا جب وہ بڑا ہوا۔
خُداوند نے سموئیل کے کسی پیغام کو جھوٹا نہ ہونے دیا۔ ۲۰ تب دان
سے بیر سبع کے تمام اِسرائیلیوں نے جانا کہ سموئیل خُداوند کا سچّا پیغمبر
ہے۔ ۲۱ اور خُداوند سیلا میں سموئیل پر ظاہر ہوتا رہا خُداوند خود بطور کلام
سموئیل پر نازل ہوا۔
سموئیل کے متعلق خبریں تمام اسرائیل میں پھیل گئیں۔ عیلی بہت
بوڑھا تھا۔ اُس کے لڑکے خُداوند کے سامنے بُرے کام کر رہے تھے۔

فلسطینی اِسرائیل کو شکست دیتے ہیں

۴ اُس وقت اِسرائیلی فلسطینیوں کے خلاف لڑنے باہر گئے تھے۔
اِسرائیلیوں نے اپنا چھاؤنی ابن عزر پر لگایا۔ جب کہ فلسطینیوں
نے اپنا چھاؤنی افیق پر لگایا۔ ۲ فلسطینی اسرائیلیوں پر حملہ کے لئے تیّار
ہوگئے جنگ شروع ہوئی۔
فلسطینیوں نے اِسرائیلیوں کو شکست دی فلسطینیوں نے اِسرائیلی
فوج کے تقریباً ۴۰۰۰ سپاہیوں کو مار دیا۔ ۳ اِسرائیلی سپاہی اپنے چھاؤنی

خُداوند نے راست نہیں پکارا تھا بمعنی خُداوند کا کلام اُس پر نازل نہیں ہوا تھا۔

واپس ہوئے۔ اسرائیلی بزرگوں (قائدین) نے خداوند سے پوچھا، ”خداوند نے آج ہملوگوں کو فلسطینیوں کے ذریعہ کیوں شکست دی؟ ہمیں خُداوند کے معاہدے کے صندوق کو سیلا سے لانے دو۔ اس طرح سے خُدا ہمارے ساتھ ہمارے دشمنوں کے خلاف جنگ میں جائے گا اور ہمیں فتح یاب ہونے میں مدد کریگا۔“

۴ اسی لئے لوگوں نے آدمیوں کو سیلا روانہ کیا آدمی خُداوند قادر مطلق کے معاہدے کے صندوق لے آئے۔ صندوق کے اُوپر ننھے فرشتے ہیں اور وہ تاج کی مانند ہیں جیسا کہ خُداوند اُس پر بیٹھا ہو۔ عیلی کے دو بیٹے حُفنی اور فینحاس صندوق کے ساتھ آئے۔

۵ جیسے ہی خُداوند کے معاہدہ کا صندوق چھاؤنی میں آیا۔ تمام اِسرائیلی بڑی آواز سے پکارے اس پکار سے زمین دہل گئی۔ ۶ فلسطینیوں نے اِسرائیل کی پکار کو سُنا وہ پوچھے کہ لوگ کیوں اسرائیلی چھاؤنی میں اتنے شور مچا رہے ہیں؟

تب فلسطینیوں نے جانا کہ خُداوند کا مُقدّس صندوق اسرائیلی چھاؤنی میں لایا گیا ہے۔ ۷ فلسطینی ڈر گئے۔ اور وہ بولے، ”خُدا چھاؤنی میں آئے ہیں۔ ہم لوگ مصیبت میں ہیں ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ ۸ ہم لوگ مصیبت میں ہیں کون ہمیں ان زبردست خُداؤں (دیوتاؤں) سے بچائے گا؟ یہ وہی خدائیں ہیں جنہوں نے مصریوں کو ہر قسم کے خوفناک بیماریوں سے مارا۔ ۹ فلسطینیو بہادر بنو! آدمیوں کی طرح لڑو۔ اگر تم آدمیوں کی طرح نہیں لڑوگے تو تم عبرانیوں کی خدمت ویسا ہی کروگے جیسا کہ وہ لوگ تمہاری کئے۔“

۱۰ اِسلئے فلسطینیوں نے سخت لڑائی کی اور اسرائیلیوں کو شکست دی ہر اِسرائیلی سپاہی اپنے خیموں کی طرف بھاگے۔ یہ اِسرائیلیوں کی بڑی دردناک شکست تھی۔ ۳۰,۰۰۰ اِسرائیلی سپاہی مارے گئے۔ ۱۱ فلسطینیوں نے خُدا کے مُقدّس صندوق کو لے لیا اور عیلی کے دونوں لڑکوں کو قتل کردیا۔ حُفنی اور فینحاس۔

۱۲ اُس دن ایک شخص جو بنیمین خاندان کے گروہ سے تھا جنگ کے میدان سے بھاگا اُس نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور اپنے سر پر خاک ڈال لی یہ بتانے کے لئے کہ وہ بے حد رنجیدہ ہے۔ ۱۳ عیلی ایک کرسی پر شہر کے دروازے کے قریب بیٹھا تھا جس وقت یہ آدمی سیلا میں آیا۔ عیلی خُدا کے مُقدّس صندوق کے متعلق فکر مند تھا۔ اس لئے وہ وہاں بیٹھا انتظار کر رہا تھا اور دیکھ رہا تھا۔ تب بنیمینی شخص سیلا میں آیا اور بُری خبر سُنائی۔ شہر کے سب لوگ اُونچی آواز میں رونا شروع کردئے۔ ۱۴-۱۵ عیلی ۹۸ سالہ بوڑھا تھا عیلی نابینا تھا اس لئے وہ دیکھ نہیں سکتا تھا کہ کیا ہو رہا ہے لیکن وہ لوگوں کی اُونچی آواز سے رونے کو سُن سکتا تھا۔ عیلی نے پوچھا، ”یہ لوگ کیوں اتنی اُونچی آواز کر رہے ہیں؟“

بنیمینی آدمی عیلی کی طرف دوڑا اور کہا جو کُچھ ہوا۔ ۱۶ بنیمینی آدمی نے عیلی سے کہا، ”میں وہ ہوں جو کہ جنگ کے میدان سے آیا ہوں۔ میں وہ ہوں جو آج جنگ کے میدان سے بھاگ آیا ہوں۔“

عیلی نے پوچھا، ”کیا ہوا اے میرے بیٹے؟“

۱۷ بنیمینی آدمی نے جواب دیا، ”اِسرائیلی فلسطین سے بھاگ گئے اور صرف اسرائیلی فوج میں ہی بہت سارے سپاہی نہیں کھوئے بلکہ تمہارے دو بیٹے حفنی اور فینحاس بھی۔ خدا کا مقدس صندوق بھی قبضہ کر لئے گئے۔“

۱۸ جیسے ہی بنیمینی شخص نے خُدا کے مُقدّس صندوق کے متعلق کہا، عیلی اپنی کرسی کے پیچھے کی طرف شہر کے پھاٹک کے نزدیک گر گیا اور گردن ٹوٹ گئی وہ بوڑھا اور موٹا تھا اس لئے وہ مر گیا۔ عیلی نے اِسرائیل کو چالیس سال تک راہ دکھائی۔

جلال ختم ہوگیا

۱۹ عیلی کی بہو فینحاس کی بیوی حاملہ تھی۔ یہ وقت اُس کے بچّہ پیدا ہونے کے قریب تھا۔ اُس نے سُنا کہ خُدا کا مُقدّس صندوق لے لیا گیا۔ اُس نے یہ بھی سُنا کہ اُسکا خُسر عیلی اور اُس کا شوہر فینحاس دونوں مر چکے ہیں۔ جیسے ہی اُس نے خبر سُنی تو اُس کے دردزہ شروع ہوئے اور بچّہ جننے لگی۔ ۲۰ جب وہ مرنے کے قریب تھی۔ ایک وہ عورت جو اُسکی مدد کر رہی تھی اسنے کہا، ”تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں تُم کو ایک لڑکا پیدا ہوا ہے۔“

لیکن عیلی کی بہو نہ تو جواب دے سکی اور نہ ہی توجّہ دے سکی۔ ۲۱ عیلی کی بہو نے اس کے بیٹے کا نام یکبود رکھا۔ جسکا مطلب ہے، ”اسرائیل کی شان شوکت (حشمت) اس سے چھین لی گئی ہے۔“ اُس نے ایسا کیا کیوں کہ صرف خُدا کا مُقدّس صندوق ہی نہیں لے لیا گیا بلکہ اس کے خُسر اور شوہر بھی مر چکے تھے۔ ۲۲ اُس نے کہا، ”اسرائیل کی شان و شوکت اس سے ہٹا دی گئی ہے،“ کیونکہ خدا کا مقدس صندوق قبضہ کر لیا گیا تھا۔

مُقدّس صندوق فلسطینیوں کے لئے تکلیف دہ

۵ فلسطینی خُدا کا مُقدّس صندوق ابن عزر سے اُشدود لے گئے۔ ۲ فلسطینی خدا کے مقدس صندوق کو دجون کی ہیکل میں لے گئے اور اسے دجون کے مجسمہ کے نزدیک رکھا۔ ۳ دوسرے دن صبح اشدود

کے لوگ دجون کے مجسمہ کو اوندھا پڑا دیکھ کر تعجب میں پڑ گئے۔ دجون
خُداوند کے مقدس صندوق کے سامنے گِرا ہوا تھا۔
اشدود کے لوگوں نے دجون کے مجسمّہ کو واپس اُس کی جگہ پر رکھا۔
۴ لیکن دُوسری صبح جب اشدود کے لوگ اُٹھے اُنہوں نے پھر دجون کے
مجسمّہ کو دوبارہ زمین پر پایا۔ دجون خُداوند کے صندوق کے سامنے گِرا ہوا
تھا۔ اُس دفعہ دجون کا سر اور ہاتھ ٹوٹ کر چوکھٹ پر پڑا تھا۔ صرف دجون
کا جسمی حصّہ ایک ٹکڑے میں تھا۔ ۵ یہی وجہ ہے کہ آج بھی دجون کے کاہن
اور لوگ جو اشدود میں دجون کے ہیکل میں جاتے ہیں تو جب وہ ہیکل میں
داخل ہوتے ہیں تو چوکھٹ پر قدم نہیں رکھتے ہیں۔
۶ خُداوند نے اشدود کے اور آس پاس کے لوگوں کی زندگی کو بہت
دشوار بنادیا تھا۔ خُداوند نے اُنہیں کئی تکلیفیں دیں وہ انکے جسم میں پھوڑا
پھنسی ہونے کا سبب بنا۔ اسنے انلوگوں کو چوہوں سے بھی ناک میں دم
کردیا تھا جو کہ انکے سارے جہازوں اور زمین میں دوڑتے تھے۔ وہ بہت زیادہ
ڈر گئے تھے۔ یہ اشدود اور آس پاس کے لوگوں میں ہوئی۔ ۷ اشدُود کے
لوگوں نے دیکھا جو کُچھ ہورہا تھا۔ اُنہوں نے کہا، ”وہ اسرائیل کے خُدا کا
مُقدّس صندوق یہاں نہیں رہ سکتا۔ خُدا ہم کو اور دجون کو سزا دے رہا ہے
ہمارا خُدا۔“
۸ اس لئے اشدود کے لوگوں نے سبھی فلسطینی قائدین کو ایک ساتھ
بلایا اور اُن سے پوچھا، ”ہمیں اسرائیل کے خدا کے مقدس صندوق کے
ساتھ کیا کرنا چاہئے۔“
فلسطینی حکمرانوں نے جواب دیا، ”اسرائیل کے خدا کے مقدس
صندوق کو جات لانے دو۔“ اسلئے وہ مقدس صندوق جات لے گئے۔
۹ لیکن خدا کے مقدس صندوق کو جات کو لیجانے کے بعد خداوند نے
اس شہر کو سزا دیا۔ اور لوگ بہت خوفزدہ ہوگئے۔ خدا نے لوگوں کو تکالیف
میں مبتلا کیا۔ جات کے جوان اور بوڑھے کے جسم میں پھوڑا پھنسی ہوگئے
۱۰ اس لئے فلسطینیوں نے خُدا کے مُقدّس صندوق کو عقرون بھیجا۔
لیکن جیسے ہی یہ عقرون پہونچا تو عقرون کے لوگوں نے اس کے خلاف
شکایت کی۔ اُنہوں نے کہا، ”تُم اسرائیل کے خُدا کے مُقدّس صندوق کو
کیوں ہمارے شہر عقرون لارہے ہو؟ کیا تُم ہمیں اور ہمارے لوگوں کو مار
ڈالنا چاہتے ہو؟“ ۱۱ عقرون کے لوگوں نے تمام فلسطینی حاکموں کو
ایکساتھ بُلایا۔ عقرون کے لوگوں نے حاکموں سے کہا، ”اسرائیل کے خُدا
کے مُقدّس صندوق کو اُس کی جگہ واپس لے جاؤ اُس سے پہلے کہ یہ ہم کو اور
ہمارے لوگوں کو مار ڈالے۔“
عقرون کے لوگ بہت ڈرے ہوئے تھے۔ خُدا نے اُس جگہ اُن کی زندگی
بہت سخت کردی تھی۔ ۱۲ کِتنے ہی لوگ مر گئے۔ اور جو لوگ مرے نہیں
اُنہیں پھوڑا پھنسی آگئے۔ عقرون کے لوگ بلندآواز سے جنّت کی طرف
پکارنے لگے۔

خُدا کے مُقدّس صندوق کی واپسی

۶ فلسطینیوں نے مُقدّس صندوق کو اپنی زمین پر سات مہینے تک
رکھا۔ ۲ فلسطینیوں نے اُن کے کاہنوں اور جادوگروں کو بُلایا۔
فلسطینیوں نے کہا، ”ہمیں خُداوند کے صندوق کو کیا کرنا چاہئے؟“ ہمیں
کھو کہ کس طرح یہ صندوق کو اُسکی جگہ واپس کریں؟“
۳ کاہنوں اور جادوگروں نے جواب دیا، ”اگر تُم اسرائیل کے خُدا کے
مُقدّس صندوق کو واپس کرو تو اُسے خالی مت بھیجو۔ بلکہ تمہیں جرم کی
قربانی کے نذرانہ کے ساتھ اسے بھیجنا چاہئےاسرائیل کے خدا کو خوش
کرنے کے لئے۔ تب ہی تُم تندرست ہوگے اور تم سمجھ جاؤ گے کہ وہ
کیوں تمہیں سزا دینا بند نہیں کیا۔“
۴ فلسطینیوں نے پوچھا، ”کس قسم کے نذرانے ہمیں اسرائیل کے
خُدا کو بھیجنا ہوگا، ہمیں معاف کرنے کے لئے؟“
کاہن اور جادوگروں نے جواب دیا، ”پانچ فلسطینی قائدین ہیں ہر شہر
کے لئے ایک قائد تُم سب لوگ اور تُمہارے قائدین کو یہی مسائل ہیں۔
اسلئے تُمہیں پانچ سونے کے نمونے بنانے چاہئے جو کہ دیکھنے میں وہ پھوڑا
پھنسی جیسے لگیں اور تُمہیں پانچ سونے کی چُوہوں کے نمونے بنانے چاہئے۔
۵ اس لئے تمہیں ان پھوڑے پھنسی اور ان چوہوں کا مجسمہ بنانا چاہئے جو
تمہاری زمین کو برباد کرتے ہیں۔ یہ سب مجسّمے اسرائیل کے خدا کو دیکر
اسے عزّت بخشو۔ تب ہوسکتا ہے کہ وہ تُمہیں، تُمہارے خُداؤں کو
اور تُمہاری زمین کو سزا دینا روک دے۔ ۶ فرعون اور مصریوں کی طرح
ضدّی نہ بنو۔ جب خدا نے اسرائیلیوں کو سخت سزا دی تو وہ اسرائیلیوں
کو جانے کی اجازت دے دی۔
۷ ”اس لئے تمہیں ایک نئی گاڑی بنانی چاہئے اور دو ایسی گائیں جو
فی الحال ہی بچھڑے دیئے ہوں لانی چاہئے۔ یہ گائیں کبھی بھی کھیت میں
کام نہ کی ہوں۔ گائیوں کو گاڑی سے باندھو تاکہ وہ اُسے کھینچ
سکیں اور بچھڑوں کو گاؤ شالہ میں رکھو تاکہ وہ اپنے ماؤں کے پیچھے نہ جا
سکیں۔ * ۸ خُداوند کے مُقدّس صندوق کو لیکر تمہیں اُس گاڑی پر ضرور
رکھنا چاہئے۔ تمہارے گناہوں کی معافی کے لئے سونے کے مجسمے خُدا کے
لئے تُمہارے نذرانے ہیں۔ تمہیں سونے کے مجسمے کو پیٹی میں رکھنا چاہئے

تاکہ ... نہ جاسکے فلسطینیوں نے سوچا کہ اگر گائے اپنے بچھڑوں کو ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کرتی ہے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ خدانے انکی رہنمائی کی اور اسنے انکے نذرانوں کو قبول کیاہے۔

جو کہ خدا کے مقدس صندوق کے بغل میں ہوتا ہےاور اسے اس کے راستے
پر بھیجو۔ ۹ گاڑی کو دیکھو۔ اگر گاڑی بیت شمس اِسرائیل کی اپنی
سرزمین میں جاتی ہے تب خُداوند نے ہی یہ بڑی بیماری دی ہے۔ لیکن
اگر گائیں سیدھے بیت شمس نہیں جاتی ہیں تو ہم کو معلوم ہوگا کہ
اِسرائیل کے خُدا نے ہمیں سزا نہیں دی ہے۔ اور ہماری بیماری اتّفاقی
ہوتی ہے۔" ۱۰ فلسطینیوں نے کاہن اور جادو گروں نے جیسا کہا ویسا ہی
کیا فلسطینیوں نے دو گائیں جو بچھڑے دیئے تھے پائے۔ فلسطینیوں نے
گائیوں کو گاڑی سے باندھا اور بچھڑوں کو گاؤ شالہ میں رکھا۔ ۱۱ تب
فلسطینیوں نے خُداوند کے مُقدس صندوق کو گاڑی پر رکھا۔ اور اسکے ساتھ
سونے کے پھوڑوں اور چُوہیوں کے مجسمے کی تھیلی کو بھی گاڑی پر رکھے۔
۱۲ گائیں سیدھے بیت شمس گئیں۔ گائیں لگاتار سڑک ہی سڑک بغیر
دائیں بائیں مُڑے پورا راستہ ڈکارتی چلتی گئیں۔ فلسطینی حاکم انکے پیچھے
پیچھے بیت شمس کے شہری حدود تک گئے۔
۱۳ بیت شمس کے لوگ وادی میں اپنی گیہوں کی فصل کاٹ رہے
تھے۔ جب اُنہوں نے نگاہ اُٹھا کر مُقدس صندوق کو دیکھا تو وہ لوگ بہت
خوش ہوئے۔ ۱۴-۱۵ گاڑی بیت شمس کے یشوع کے کھیتوں کے
پاس آئی۔ اُس کھیت میں گاڑی ایک بڑی چٹان کے پاس رک گئی۔
لاویوں نے خُداوند کے مُقدس صندوق نیچے اُتارا۔ اُنہوں نے اس تھیلی
کو بھی لے لیا جس میں سونے کے نمونے تھے۔ لاویوں نے خُداوند کے
مقدس صندوق کو اور تھیلی کو بڑی چٹان پر رکھا۔ اُس دن بیت شمس کے
لوگوں نے خُداوند کو قربانی چڑھایا۔
بیت شمس کے لوگوں نے گاڑی کو کاٹ دیا۔ انلوگوں نے گائیوں
کو مار ڈالا اور اسے خداوند کو قربانی کے طور پر پیش کیا۔
۱۶ پانچ فلسطینی حاکم نے بیت شمس کے لوگوں کو یہ چیزیں کرتے
ہوئے دیکھا تب پانچوں فلسطینی حاکم اُسی دن عقرون واپس ہوگئے۔
۱۷ فلسطینیوں نے ان سب سونے کے بنے پھوڑے کے مجسمے کو
جرم کی نذرانے کے طور پر خداوند کو بھیجے۔ انہوں نے ایک ایک مجسمہ ہر
ایک شہر: اشدود، غزّہ، اسقلون، جات اور عقرون کے لئے بھیجے۔
۱۸ فلسطینیوں نے سونے کے بنے چُوہوں کے بنے مجسمے بھی بھیجے۔ اُن
کے سونے کے بنے چوہوں کے مجسمے ان پانچوں حکمرانوں کے شہروں کی
تعداد کے مطابق تھی۔ شہروں کے چاروں طرف دیوار تھی اور ان کے
چاروں طرف کے گاؤں ان میں شامل تھے۔
بیت شمس کے لوگوں نے خُداوند کے مُقدّس صندوق کو چٹان پر رکھا
وہ چٹان ابھی تک بیت شمس کے یشوع کے کھیت میں ہے۔ ۱۹ خداوند
نے بیت شمس کے کچھ آدمیوں کو ہلاک کر دیا۔ کیوں کہ انلوگوں نے
خُداوند کی مُقدس صندوق کی طرف دیکھا۔ ہاں اس نے ان میں سے
۷۰ آدمیوں کو ہلاک کیا۔ اسلئے لوگوں نے ماتم کیا کیوں کہ خداوند نے
انہیں شدید طریقے سے ہلاک کیا۔ ۲۰ اس لئے بیت شمس کے لوگوں
نے کہا، "ہم میں سے کوئی نہیں ہے جو اس خدائے قدوس کے قریب اس
کے مقدس صندوق کی دیکھ ریکھ کے لئے آئے اور پھر یہاں سے مقدس
صندوق کو کہاں لے جانا چاہئے۔
۲۱ تب انہوں نے قریت یعریم کے لوگوں کے پاس یہ کہلوانے
کے لئے قاصد بھیجے، "فلسطینیوں نے خُداوند کے مُقدّس صندوق کو لائے
ہیں۔ ہمارے پاس آؤ اور اس کو اپنے وہاں لے جاؤ۔"
۷ قریت یعریم کے آدمی آئے اور خُداوند کے مُقدّس صندوق کو لے
گئے اُنہوں نے خُداوند کے صندوق کو پہاڑی پر ابینداب کے
مکان کو لے گئے۔ اُنہوں نے ایک خاص تقریب ابینداب کے بیٹے الیعزر
کو مخصوص کرنے کے لئے کہ وہ خُداوند کے صندوق کی حفاظت کرے۔
۲ صندوق قریت یعریم میں ایک طویل عرصہ تک رہا۔ وہ وہاں ۲۰ سال
رہا۔

خُداوند کا اِسرائیلیوں کو بچانا

اِسرائیل کے لوگوں نے دوبارہ خُداوند پر عمل کرنا شروع کئے۔
۳ سموئیل نے اِسرائیل کے لوگوں کو کہا، "اگر تُم حقیقت میں اپنے دل
سے خُداوند کی طرف واپس آرہے ہو تب تُمہیں تُمہارے اجنبی دیوتاؤں کو
پھینکنا چاہئے۔ تُمہیں اپنے عستارات کے بُتوں کو پھینکنا چاہئے۔ تُمہیں
صرف خُداوند کی خدمت کرنی چاہئے۔ تب خُداوند تُمہیں فلسطینیوں سے
بچائے گا۔"
۴ اس لئے اسرائیلیوں نے اُن کے بعل اور عستارات کے مجسّموں کو
پھینک دیا۔ اسرائیلیوں نے صرف خُداوند کی خدمت کی۔
۵ سموئیل نے کہا، "تمام اِسرائیلیوں کو مِصفاہ پر ملنا چاہئے۔ میں
خُداوند سے تُمہارے لئے دُعا کروں گا۔"
۶ اِسرائیلی مِصفاہ پر جمع ہو کر ملے اُنہوں نے پانی لیا اور اُس کو خُداوند
کے سامنے چھڑکا۔ اس طرح اُنہوں نے روزہ کے وقت کو شروع کیا وہ اُس
دن کُچھ بھی غذا نہیں کھایا اور اپنے گناہوں کا اقرار کیا۔ اُنہوں نے کہا، "ہم
نے خُداوند کے خِلاف گناہ کیا" اس لئے سموئیل نے بحیثیت اِسرائیلی کے
منصف مصفاہ میں خدمت کی۔
۷ فلسطینیوں نے سُنا کہ اِسرائیلی مِصفاہ میں مِل رہے ہیں۔ فلسطینی
قائدین اسرائیلیوں کے خِلاف وہاں لڑنے گئے۔ اِسرائیلیوں نے سُنا کہ
فلسطینی آرہے تھے اور وہ ڈر گئے۔ ۸ اِسرائیلیوں نے سموئیل سے کہا،

"ہمارے خُداوند خدا سے فریاد کرنے سے مت روکو۔ ان سے دعاء کرو کہ
ہمیں فلسطینیوں سے بچائے۔"
۹ سموئیل نے ایک میمنہ لیا اُس نے خداوند کو اسے پورے جلانے کی
قربانی کے طور پر پیش کیا۔ سموئیل نے خُداوند سے اسرائیل کے لئے دُعا
کی اور خُداوند نے اسکی دعاء کا جواب دیا۔ ۱۰ جب سموئیل قربانی کو جلا
رہا تھا تو فلسطینی اسرائیل سے لڑنے کے لئے اور نزدیک آگئے تب خُداوند
نے فلسطینیوں کے بہت قریب گرجدار آواز پیدا کی۔ گرج نے فلسطینیوں
کو ڈرا دیا اور انہیں گھبرا دیا۔ اُن کے قائدین اُن کو قابو نہ کر سکے۔ اس لئے
اسرائیلیوں نے فلسطینیوں کو آسانی سے شکست دی۔ ۱۱ اسرائیل کے
آدمی مِصفاہ سے باہر دوڑے اور فلسطینیوں کا تعاقب کیا۔ اُنہوں بیت کرّہ
تک تمام سپاہیوں کو جسے وہ پکڑے تھے ہلاک کیا۔

اسرائیل کی سلامتی

۱۲ اُسکے بعد سموئیل نے ایک پتّھر لیا اور اسے مصفاہ اور شین *
کے درمیان یاد گار کے طور پر نصب کر دیا۔ سموئیل نے پتّھر کا نام "مدد
کا پتّھر" رکھا۔ سموئیل نے کہا، "خداوند نے سارے راستے اس جگہ تک
ہملوگوں کی مدد کی۔"
۱۳ فلسطینیوں کو شکست ہوئی وہ پھر دوبارہ اسرائیل کی زمین پر
داخل نہ ہوئے۔ خُداوند سموئیل کی پوری زندگی میں فلسطین کے خلاف تھا۔
۱۴ اسرائیلیوں نے شہروں پر دوبارہ قبضہ کر لیا جسے فلسطینیوں نے ان
لوگوں سے لے لئے تھے۔ فلسطینیوں نے عقرون سے جات تک کے
شہروں پر قبضہ کیا تھا۔ لیکن اسرائیلی دوبارہ اُن شہروں کو جیت گئے اُن
شہروں کے اطراف کی زمین کو بھی لے لیا۔
اسرائیل اور اموریوں کے درمیان بھی امن تھا۔
۱۵ سموئیل نے زندگی بھر اسرائیل کی رہنمائی کی۔ ۱۶ سموئیل
ایک جگہ سے دُوسری جگہ گیا اسرائیل کے لوگوں کو پرکھتا رہا۔ ہر سال اُس
نے ملک کے اطراف سفر کیا وہ بیت ایل، جلجال اور مِصفاہ گیا۔ اس طرح وہ
منصف بنا اور اُن تمام مقامات پر اسرائیل پر حکومت کیا۔ ۱۷ لیکن
سموئیل کا گھر رامہ میں تھا اس لئے سموئیل ہمیشہ رامہ کو ہی واپس جاتا تھا۔
سموئیل نے اُس شہر سے اسرائیل پر انصاف اور حکومت کیا اور سموئیل
نے رامہ میں خُداوند کے لئے ایک قربان گاہ بنائی۔

اسرائیل کے بادشاہ کے لئے مانگ

۸ جب سموئیل بوڑھا ہوا اُس نے اپنے بیٹوں کو اسرائیل کے لئے
منصف بنایا۔ ۲ سموئیل کے پہلے لڑکے کا نام یوئیل تھا۔ اُسکے
دُوسرے لڑکے کا نام ابیاہ تھا۔ یوئیل اور ابیاہ بیر سبع میں مُنصف تھے۔
۳ لیکن سموئیل کے بیٹے اُس کے راستے پر نہیں چلے۔ یوئیل اور ابیاہ نے
رشوت قبول کی وہ خفیہ طریقہ سے رقم لے کر عدالت کے فیصلے تبدیل
کر دیتے تھے۔ اُنہوں نے لوگوں کو عدالت میں دھوکہ دیا۔ ۴ اس لئے
تمام اسرائیلی (قائدین) مل بیٹھے۔ وہ رامہ سموئیل سے ملنے گئے۔ ۵ بزرگ
قائدین نے سموئیل سے کہا، "آپ کو محسوس کرنا چاہئے کہ آپ بہت
بوڑھے ہوگئے ہیں اور آپ کے بیٹے آپ کی راہوں پر نہیں چل رہے ہیں۔
اسلئے آپ سے التجا ہے کہ اب ہمیں ایک بادشاہ دُوسری قوموں کی مانند
ہم پر حکومت کرنے کے لئے دو۔"
۶ سموئیل نے سوچا کہ بزرگوں نے بادشاہ کے لئے التجا کیا جو ان پر
حکومت کرے یہ غلط تھا۔ اس لئے اس نے خُداوند سے دُعاء کی۔ ۷ خُداوند
نے سموئیل سے کہا، "لوگ جو کہتے ہیں وہ کرو اُنہوں نے تُمہیں رد نہیں کیا
اُنہوں نے مجھے اپنی بادشاہت سے رد کیا۔ ۸ وہ ویسا ہی کر رہے ہیں جیسا وہ
تب سے کرتے آرہے ہیں جب میں انکو مصر سے باہر لایا تھا۔ لیکن اُنہوں
نے مجھے چھوڑ دیا اور دُوسرے دیوتاؤں کی خدمت کی۔ وہ تُم سے بھی ویسا
ہی کر رہے ہیں۔ ۹ اس لئے لوگوں کی سنو اور وہ جو کہتے ہیں وہ
ضرور کرو۔ تاہم اُن کو خبردار کرو کہ بادشاہ اُن سے کیا کر سکتا ہے۔"
۱۰ اُن لوگوں نے بادشاہ کے لئے پوچھا اِس لئے سموئیل نے اُن
لوگوں سے ہر چیز کے متعلق کہا جو خُداوند نے کہا۔ ۱۱ سموئیل نے کہا،
"اگر تُمہارے پاس بادشاہ ہے تُم پر حکومت کر رہا ہے وہ کیا کرے گا پتہ
ہے وہ تُمہارے بیٹوں کو لے لے گا وہ تُمہارے بیٹوں پر زبردستی کرے گا
کہ اُس کی خدمت کریں۔ وہ اُن پر زبردستی کرے گا کہ سپاہی بنیں۔ اُنہیں
رتھ سے لڑنا چاہئے اور اُس کی فوج میں گھوڑ سوار سپاہی بننا چاہئے۔ تُمہارے
بیٹے محافظ بنیں گے بادشاہ کے رتھ کے آگے دوڑیں گے۔
۱۲ بادشاہ تُمہارے بیٹوں پر زبردستی کرے گا کہ سپاہی بنیں اُن
میں کُچھ ۱۰۰۰ آدمیوں پر افسر ہوں گے اور دُوسرے ۵۰ آدمیوں پر
افسر ہوں گے۔ بادشاہ تُمہارے کُچھ بیٹوں پر زبردستی کرے گا کہ اُس کے
کھیت کو بوئیں اور فصل کاٹیں وہ تُمہارے کُچھ بیٹوں پر زبردستی کرے گا
کہ اُس کی رتھ کے لئے چیزیں بنائیں۔
۱۳ "تُمہاری چند بیٹیوں پر زبردستی کرے گا کہ اُس کے لئے
عطر بنانے والے کی طرح کام کرے اور تُمہاری کُچھ بیٹیوں پر زبردستی
کرے گا کہ اُس کے باورچیوں اور نان بائیوں کی طرح کام کرے۔

شین یا جشانا ایک شہر یروشلم کے شُمال سے تقریباً ۱۷ میل۔

۱۴ ”ایک بادشاہ تُمہارے بہترین کھیتوں کو لے لے گا انگور اور
زیتون کے باغوں کو بھی۔ وہ چیزیں تُم سے لے گا اور اپنے افسروں
کودے گا۔ ۱۵ وہ تُمہارے اناج اور انگور کا دسواں حصّہ لے گا وہ یہ
چیزیں اپنے خادموں اور افسروں کو دے گا۔
۱۶ یہ بادشاہ تُمہارے سب سے اچھے مَردوں اور عورت خادموں،
جوان مردوں، اور تُمہارے گدھے اور مال مویشی کو اپنے کام کے لئے لے
لیگا۔ ۱۷ اور تُمہارے ریوڑ کا دسواں حصّہ لے لے گا
اور تُم سب خُود اُس بادشاہ کے غُلام بن جاؤ گے۔ ۱۸ جب وہ وقت
آئے تو تُم روؤ گے کیوں کہ بادشاہ نے تُمہیں چُنا ہے لیکن اُس وقت
خُداوند تُمہاری نہیں سُنے گا۔
۱۹ لیکن لوگ سموئیل کی نہیں سُنیں گے اُنھوں نے کہا، ”نہیں ہم
لوگ ایک بادشاہ چاہتے ہیں جو ہم پر حکومت کرے۔ ۲۰ تا کہ ہم بھی
دوسری قوموں کی مانند ہو سکیں۔ ہمارا بادشاہ ہم پر حکومت کرے۔ وہ
لڑائی کرنے میں ہماری رہنمائی کرے اور ہمارے لئے جنگیں لڑے۔“
۲۱ سموئیل نے لوگوں کی باتیں سُنی اور تب اُن کے الفاظ کو خُداوند
کے ہاں دُہرایا۔ ۲۲ خُداوند نے جواب دیا، ”تُمہیں اُن کی باتوں کو
سُننا چاہئے اُنہیں ایک بادشاہ دو۔
تب سموئیل نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، ”اچّھا تُمہیں بادشاہ ملے
گا۔ اب تُم لوگ واپس گھر جاؤ۔“

ساؤل اپنے باپ کے لئے گدھے تلاش کرتا ہے

۹ قیس بنیمین خاندان کے گروہ کا ایک اہم آدمی تھا۔ قیس ابی ایل
کا بیٹا تھا۔ ابی ایل صرور کا بیٹا تھا۔ صرور بکورت کا بیٹا تھا۔
بکورت افیح کا بیٹا تھا جو بنیمین سے تھا۔ ۲ قیس کا ساؤل نامی ایک بیٹا
تھا۔ ساؤل ایک جوان اور خوبصورت آدمی تھا۔ ساؤل کے جیسا کوئی بھی
خوبصورت نہیں تھا۔وہ کھڑا ہوتا تو اس کا سر اسرائیل کے کسی بھی شخص
کے سر سے اُونچا رہتا تھا۔
۳ ایک دن قیس کے گدھے کھوگئے اس لئے قیس نے اپنے بیٹے
ساؤل سے کہا، ”خادموں میں سے ایک کو لے جا کر گدھوں کو دیکھو۔“
۴ ساؤل گدھوں کو دیکھنے کے لئے چلا گیا۔ ساؤل افرائیم کی پہاڑیوں میں
گیا پھر ساؤل سلیسہ کے اطراف میں گیا لیکن ساؤل اور اُس کا خادم قیس کے
گدھوں کو نہ پاسکے۔ اسلئے ساؤل اور خادم سعلیم کے اطراف گئے لیکن
گدھے وہاں بھی نہ تھے۔ اِس لئے ساؤل نے بنیمین کی سرزمین کی طرف
سفر کیا لیکن وہ اور اُسکا خادم پھر بھی گدھوں کو نہ پاسکے۔
۵ جب ساؤل اور خادم صُوف نامی شہر پہنچے۔ ساؤل نے اپنے خادم
سے کہا کہ اب واپس چلنا ہے۔ میرے والد گدھوں کے متعلق سوچنا
چھوڑدیں گے اور ہمارے تعلق سے فکر مند ہوں گے۔
۶ لیکن خادم نے ساؤل کو جواب دیا کہ خُدا کا آدمی * اس شہر میں ہے
جسکی بہت عزّت کرتے ہیں۔ وہ جو کُچھ کہتا ہے ہمیشہ سچ ہوتی ہے۔اس
لئے اُس شہر میں چلیں۔ ہوسکتا ہے خُدا کا آدمی ہمیں کہے کہ ہمیں پھر کہاں
جانا ہوگا۔
۷ ساؤل نے اُسکے خادم سے کہا، ”یقیناً ہم شہر میں جاسکتے ہیں لیکن ہم
اُس کو کیا دے سکتے ہیں؟ ہمارے پاس کُچھ تحفہ نہیں ہے کہ خُدا کے آدمی
کو دیں۔ حتّیٰ کہ غذا بھی ہمارے تھیلے میں ختم ہوگئی۔ ہم کیا دے سکتے
ہیں؟“
۸ دوبارہ خادم نے ساؤل سے کہا، ”دیکھو میرے پاس پاؤ مثقال
چاندی ہے۔ ہملوگ اس رقم کو خدا کے آدمی کو دے دیں اور تب وہ ہمیں
کہے گا کہ ہم کو کہاں جانا چاہئے؟“
۹ اسنے یہ کہا، کیونکہ پہلے زمانے میں اسرائیل میں جب لوگ خدا سے
رجوع کرنا چاہتے تو وہ لوگ یہ کہتے، ”ہملوگوں کو سیر کو دیکھنے کے لئے
جانے دو“ نبی اُس وقت سیر کہلاتا تھا ۱۰-۱۱ ساؤل نے خادم سے
کہا، ”یہ اچھّا خیال ہے چلو۔“ اس طرح وہ شہر گئے جہاں خُدا کا آدمی تھا۔
جب ساؤل اور خادم شہر کی طرف پہاڑی پر چڑھ رہے تھے تو وہ چند جوان
عورتوں سے ملے جو نوجوان تھیں اور پانی لینے جارہی تھیں۔ ان دونوں
نے نوجوان عورتوں سے پوچھا، ”کیا سِیر * یہاں ہے؟“
۱۲ نوجوان عورتوں نے جواب دیا، ”ہاں، وہ ٹھیک تمہارے
سامنے شہر میں ہے۔ تمہیں اب جلدی کرنا چاہئے کیوں کہ وہ آج ہی شہر
آیا ہے۔ اس وجہ سے لوگ عبادت کی اُونچی جگہ پر قربانیاں پیش کر رہے
ہیں۔ ۱۳ تم اسے شہر میں داخل ہوتے ہی پاسکتے ہو اس سے پہلے کہ وہ
عبادت کی جگہ پر کھانا کھانے کے لئے چلے جائے۔ لوگ اس کے آنے
سے پہلے قربانی کا کھانا نہیں کھاتے ہیں کیونکہ وہی ہے جو پہلے قربانی کے
کھانے کو برکت بخشتا ہے۔ اس کے برکت بخشنے کے بعد ہی مہمان کھانا
شروع کریں گے۔ اسلئے، اب اُوپر جاؤ، اسے اسی وقت تلاش کرنا چاہئے۔“
۱۴ تب ساؤل اور اس کا خادم دونوں شہر گئے جیسے ہی وہ لوگ شہر
میں داخل ہورہے تھے تو ان لوگوں نے دیکھا کہ سموئیل ان کی طرف آتے
ہوئے اپنے راستے عبادت گاہ کی اُونچی جگہ کی طرف جارہے تھے۔

خُدا کا آدمی ایک نبی، ایک شخص جسے خُدا نے لوگوں کو کہنے کے لئے بھیجا۔
سِیر نبی کا دُوسرا نام۔

۱۵ ایک دن پہلے خُداوند نے سموئیل سے کہا تھا۔ ۱۶ ”کل اُس
وقت میں ایک آدمی کو تُمہارے پاس بھیجوں گا وہ بنیمین کے خاندانی گروہ
سے ہوگا۔ تُمہیں اُس پر مسح کرنا ہوگا اور اُس کو میرے اسرائیل کے
لوگوں پر نیا قائد بنانا ہوگا۔ یہ آدمی میرے لوگوں کو فلسطینیوں سے بچائے
گا۔ میں نے دیکھا ہے کہ میرے لوگ تکلیف میں ہیں میں اپنے لوگوں کی
چیخیں سُن چکا ہوں۔“
۱۷ جب سموئیل نے ساؤل کو دیکھا تو خُداوند نے اُس سے کہا،
”دیکھو یہ وہ آدمی ہے جس کے متعلق میں تُم سے کہہ چکا ہوں یہی وہ ہے جو
میرے لوگوں پر حکومت کرے گا۔“
۱۸ ساؤل شہر کے گیٹ کے پاس سموئیل سے ملا اور اس سے
پوچھا، ”برائے مہربانی کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سیر کا گھر کہاں ہے۔“
۱۹ سموئیل نے جواب دیا، ”میں سیر ہوں میرے آگے آگے
عبادت گاہ کی جگہ کی طرف چلو۔ تُم اور تُمہارا خادم آج میرے ساتھ
کھاؤ گے۔ میں تُمہیں کل صبح تمہارے تمام سوالوں کا جواب دوں گا۔ اور
کل صبح میں تم کو تمہارے راستے پر بھیج دونگا۔ ۲۰ اور گدھوں کے
متعلق فکر مند مت ہو جو تین دن پہلے کھو گئے ہیں وہ سب مل چکے ہیں۔
سارے اسرائیلی تمہارا اور تمہارے خاندان کا ان کی مدد کے لئے انتظار کر
رہے ہیں۔“
۲۱ ساؤل نے جواب دیا، ”لیکن میں بنیمین خاندان کے گروہ کا فرد
ہوں یہ اسرائیل میں سب سے چھوٹا خاندانی گروہ ہے اور میرا خاندان
بنیمین خاندان کے گروہ میں سب سے چھوٹا ہے۔ تُم کیوں کہتے ہو کہ
اسرائیلی مجھے چاہتے ہیں؟“
۲۲ تب سموئیل ساؤل اور اُس کے خادم کو کھانے کی جگہ لایا۔ تقریباً
۳۰ آدمی کھانے کے لئے جمع تھے اور قربانی کی نذر میں حصّہ لینے۔ سموئیل
نے ساؤل اور اُس کے خادم کو میز پر بہت ہی اہم جگہ دی۔ ۲۳ سموئیل
نے باورچی سے کہا، ”گوشت لے آؤ جو میں نے دیا تھا یہ حصّہ ہے میں تُم
سے بچانے کو کہا تھا۔“
۲۴ باورچی ران لے آیا اور میز پر ساؤل کے سامنے رکھا۔ سموئیل نے
کہا، ”گوشت کھاؤ جو تُمہارے سامنے رکھا ہے۔ یہ تُمہارے لئے بچایا گیا اُس
خاص موقع کے لئے جب میں نے لوگوں کو اِکٹھا بُلایا تھا۔“ اُس طرح ساؤل
نے سموئیل کے ساتھ اُس دن کھایا۔
۲۵ جب وہ کھانا ختم کئے وہ عبادت کی جگہ سے نیچے آئے اور واپس
شہر گئے۔ سموئیل نے اپنے گھر کے چھت پر ساؤل سے باتیں کی تب پھر
سموئیل نے ساؤل کے لئے بستر تیار کیا اور ساؤل چھت پر سو گیا۔
۲۶ دُوسرے دن صبح وہ لوگ سویرے اٹھ گئے۔ ٹھیک جس وقت
سورج اٹھ رہا تھا سموئیل نے ساؤل کو چھت پر پکارا اور کہا، ”اٹھو تیار ہو جاؤ
میں تُمہیں تُمہارے راستے پر بھیجوں گا۔“ ساؤل اُٹھا اور گھر کے باہر
سموئیل کے ساتھ گیا۔
۲۷ جیسے وہ لوگ شہر کے باہر چلے اور شہر کے کنارے پہونچے،
سموئیل نے ساؤل سے کہا، ”اپنے نوکر سے کہو کہ ہم لوگوں سے آگے چلے۔
تاہم تم آؤ اور یہاں کھڑے ہو جاؤ تا کہ میں تم کو خدا کے پیغام کو سنا
سکوں۔“

سموئیل ساؤل کا مسح کرتا ہے

۱۰ سموئیل نے ایک خاص تیل کا مرتبان لیا۔ سموئیل نے
تیل کو ساؤل کے سر پر انڈیل دیا۔ سموئیل نے ساؤل کا
بوسہ لیا اور کہا، ”خداوند نے تُمہیں کیا (چُنا) ہے۔ لوگوں کے لئے تُمہیں
قائد بنایا ہے۔ تُم خُداوند کے لوگوں کو قابو میں کروگے تُم اُنہیں دُشمنوں
سے بچاؤ گے جو تمام اُن کے اطراف ہیں۔ خُداوند نے تُمہیں انلوگوں کے
اوپر حاکم چُنا۔ یہاں ایک نشان ہے جو ثابت کرے گا کہ یہ سچ ہے۔ ۲ آج
مجھے چھوڑنے کے بعد تُم ضلضع میں بنیمین کی سرحد پر راخِل کے مقبرہ
کے قریب دو آدمیوں سے ملوگے۔ وہ دو آدمی تُم سے کہیں گے کسی نے
گدھوں کو پایا ہے جسے تُم دیکھتے ہو۔ اب وہ تُمہارے لئے فکر مند ہے وہ کہہ
رہا ہے ”میں اپنے بیٹے کے متعلق کیا کروں؟“
۳ سموئیل نے کہا، ”تب تک تُم چلتے رہوگے جب تک تُم تبور میں
بلوط کے بڑے پیڑ تک پہونچ نہیں جاتے۔ وہاں تُمہیں تین آدمی ملیں
گے۔ وہ تین آدمی بیت ایل میں خُدا کی عبادت کے لئے راستے پر سفر کرتے
ہوں گے۔ ایک آدمی کے ساتھ تین بکریوں کے بچّے ہوں گے دُوسرا آدمی
تین روٹی کے ٹکڑے لئے ہوئے ہوگا اور تیسرا آدمی مئے کا بوتل لئے ہوئے
ہوگا۔ ۴ یہ تین آدمی تُمہیں سلام کریں گے وہ تُمہیں دو روٹی کے ٹکڑے
پیش کریں گے اور تُم اُن سے دو روٹی کے ٹکڑے قبول کروگے۔ ۵ تب
تُم جبعہ ایلوہیم جاؤ گے وہاں اُس جگہ پر ایک فلسطینی قلعہ ہے جب تُم اُس
شہر میں پہنچوگے تو کئی نبی نکل آئیں گے۔ یہ نبی عبادت گاہ سے نیچے
آئیں گے۔ وہ پیشن گوئی کریں گے۔ وہ بین طنبورا اور بانسری بجا رہے
ہوں گے۔ ۶ تب تُم پر خُداوند کی عظیم رُوح اُترے گی۔ تُم بدل جاؤ گے۔
تُم ایک علحٰدہ آدمی ہو جاؤ گے۔ تُم اُن نبیوں کے ساتھ پیشن گوئی کرنا
شروع کروگے۔ ۷ ان سارے نشانات کے ہوجانے کے بعد جو تُم کرنا
چاہتے ہو اسے کرو کیوں کہ خُدا تُمہارے ساتھ ہوگا۔ ۸ مُجھ سے پہلے تُم جلجال
جاؤ تب میں تُم سے آکر ملوں گا۔ اور میں جلانے کی قربانی نذرانے چڑھاؤں

گا لیکن تُم کو سات دن تک انتظار کرنا چاہئے تب میں آؤں گا اور کہوں گا کہ
کیا کرنا ہے۔"

ساؤل کا نبی جیسا ہونا

۹ جیسے ہی ساؤل سموئیل کو چھوڑنے کے لئے پلٹا خُدا نے ساؤل کی
زندگی بدل دی۔ یہ سب واقعات اُس دن ہوئے۔ ۱۰ ساؤل اور اُس کا
خادم جبعہ ایلوہیم گئے۔ اُس جگہ پر ساؤل نبیوں کے گروہ سے مِلا۔ ساؤل پر
خُدا کی رُوح اتر آئی اور ساؤل نے بھی دوسرے نبیوں کی طرح پیشن گوئی
کیا۔ ۱۱ کُچھ لوگ جو ساؤل کو پیشن گوئی کرنے سے پہلے جانتے تھے اس
لئے ایک دُوسرے سے پوچھے قیس کے بیٹے کو کیا ہوا ہے؟" کیا ساؤل
بھی نبیوں میں سے ایک ہے؟"

۱۲ جبعہ ایلوہیم سے ایک آدمی نے جواب دیا، "ہاں! اور ایسا معلوم
پڑتا ہے کہ یہ انکا قائد ہے۔ * اسلئے یہ ایک مشہور کہاوت بنی: "کیا ساؤل
نبیوں میں سے ایک ہے؟"

ساؤل کی گھر کو واپسی

۱۳ جب وہ پیشن گوئیاں کہنا ختم کیا ساؤل اپنے مکان کے قریب
عبادت کی جگہ گیا۔

۱۴ ساؤل کے چچا نے ساؤل اور اُس کے خادم سے پوچھا، "تُم کہاں
گئے تھے؟"

ساؤل نے کہا، "ہم گدھوں کو دیکھنے گئے تھے۔ جب ہم اُنہیں نہ
پاسکے تو ہم سموئیل سے ملنے گئے۔"

۱۵ ساؤل کے چچا نے کہا، "مہربانی سے مُجھے کہو سموئیل نے تُمہیں
کیا کہا؟"

۱۶ ساؤل نے جواب دیا، "محض سموئیل نے ہی ہم کو کہا کہ گدھے
پہلے ہی مل گئے ہیں۔" ساؤل نے ہر چیز اپنے چچا کو نہیں بتائی۔ سموئیل
نے جو کچھ بادشاہت کے متعلق ساؤل کو کہا تھا اس نے اس کو نہیں بتایا۔

سموئیل ساؤل کے بادشاہ ہونے کا اعلان کرتا ہے

۱۷ سموئیل نے اِسرائیل کے تمام لوگوں سے مصفاہ میں ایک ساتھ
خُداوند سے ملنے کو کہا۔ ۱۸ سموئیل نے اِسرائیل کے لوگوں سے کہا،
"خُداوند اِسرائیل کا خُدا کہتا ہے، 'میں نے اِسرائیل کو مصر سے باہر نکالا
میں نے تُمہیں مصر کے قابو میں رہنے سے اور دُوسرے بادشاہوں سے جو
تُمہیں نقصان پہونچانے کی کوشش کئے بچایا۔' ۱۹ لیکن تُم نے بدلے
میں آج خُدا کو رد کر دیا ہے۔ تُمہارا خُدا تُم کو تمام تکالیف اور مسائل سے
بچاتا ہے لیکن تُم نے کہا، 'نہیں ہم بادشاہ چاہتے ہیں جو ہم پر حکومت
کرے گا۔' اب آؤ اور خُداوند کے سامنے اپنے خاندان اور خاندانی گروہ کے
ساتھ کھڑے ہو۔"

۲۰ سموئیل نے اِسرائیل کے تمام خاندانی گروہ کو اپنے نزدیک
آنے دیا ان لوگوں میں سے ایک کو بادشاہ چننے کے لئے۔ اسلئے پہلے بنیمین
کے خاندانی گروہ کو چُنا گیا اور اس سے ایک بادشاہ کو چنا گیا تھا۔
۲۱ سموئیل نے بنیمینی گروہ کے ہر خاندان سے کہا کہ ایک ایک کرکے
آگے چلے مطری کا خاندان چُنا گیا تب سموئیل نے مطری خاندان کے ہر
فرد سے کہا کہ ایک ایک کرکے آگے نکلے۔ قیس کے بیٹے ساؤل کو چُنا گیا۔
لیکن جب لوگوں نے ساؤل کی کھوج کی تو وہ اسے نہیں پاسکے۔
۲۲ تب اُنہوں نے پھر خُداوند سے رجوع کیا اور پوچھا، "کیا وہ آدمی یہاں
آچکا ہے؟"

خُداوند نے جواب دیا، "ہاں! مال و اسباب کے پیچھے چُھپا ہوا ہے۔"
۲۳ لوگ دوڑے اور ساؤل کو قربان گاہ کے پیچھے سے باہر لے آئے
ساؤل لوگوں میں کھڑا رہا ساؤل سب سے اُونچا تھا۔
۲۴ سموئیل نے تمام لوگوں سے کہا، "دیکھو یہ آدمی کو خُداوند نے
چُنا ہے کوئی بھی ساؤل جیسا لوگوں میں نہیں ہے۔"
تب لوگوں نے پکارا، "بادشاہ کی عمر دراز ہو!"
۲۵ سموئیل نے بادشاہت کے اُصول لوگوں کو سمجھائے وہ اُن
اُصولوں کو کتاب میں لکھا اُس نے کتاب کو خُداوند کے سامنے رکھا تب
سموئیل نے لوگوں کو گھر جانے کے لئے کہا۔
۲۶ ساؤل بھی جبعہ میں اُس کے گھر چلا گیا۔ خُدا نے کُچھ بہادر آدمیوں
کے دِلوں کو چھُوا اور یہ بہادر آدمی ساؤل کے ساتھ ہوگئے۔ ۲۷ لیکن چند
شریروں نے کہا، "یہ آدمی ہم کو کس طرح بچاسکتا ہے؟" اُنہوں نے ساؤل
کی بُرائی کی اور اُس کو نذر پیش کرنے سے اِنکار کیا لیکن ساؤل نے کُچھ نہ
کہا۔

عمّونیوں کا بادشاہ ناحس

عمّونیوں کا بادشاہ ناحس جِلعاد اور رُوبن کے خاندانی گروہوں کو نقصان
پہونچا رہا تھا۔ ناحس نے ہر آدمی کی داہنی آنکھ نکال دی تھی۔ ناحس نے
کسی کو بھی اُنکی مدد کرنے کی اجازت نہیں دی۔ عمّونیوں کے بادشاہ ناحس
نے ہر اِسرائیلی آدمی کی داہنی آنکھ نکلوادی جو دریائے یردن کے مشرقی

ہاں... قائد ہے لفظی طور پر، "اور اسکا باپ کون ہے؟" اکثر وہ آدمی جو دوسرے نبیوں کو سکھاتا اور انکی رہنمائی کرتا تھا "باپ" کہلاتا تھا۔

حصّہ میں رہتے تھے۔ لیکن ۷۰۰ اِسرائیلی آدمی عمّونیوں سے بھاگے اور
یبیس جِلعاد میں آئے۔

۱۱ تقریباً ایک مہینہ بعد عمّونی ناحس اور اُسکی فوج نے یبیس
جِلعاد کو گھیر لیا۔ یبیس کے تمام لوگوں نے ناحس سے
کہا، "اگر تُم ہم سے معاہدہ کرو تو ہم تُمہاری خدمت کریں گے۔"
۲ لیکن عمّونی ناحس نے جواب دیا، "میں تُم لوگوں کے ساتھ تب
تک کوئی معاہدہ نہیں کروں گا جب تک میں تمہارے شہر کے سبھی
آدمیوں کی داہنی آنکھ نکال نہ لوں سبھی اسرائیلیوں کو پریشان کرنے کی
غرض سے۔"
۳ یبیس کے قائدین نے ناحس سے کہا، "ہم سات دن کا وقت لیں
گے ہم تمام اِسرائیل میں قاصد بھیجیں گے۔ اگر کوئی بھی ہماری مدد کو نہ
آئے تو ہم تُمہارے پاس آئیں گے اور تُمہارے حوالے کردیں گے۔"

ساؤل یبیس جِلعاد کی حفاظت کرتا ہے

۴ قاصد جِبعہ آئے جہاں ساؤل رہتا تھا۔ اُنہوں نے لوگوں کو خبر دی
تب لوگ زاروقطار رونے لگے۔ ۵ اس وقت ساؤل اپنے بیلوں کے ساتھ
کھیتوں میں گیا ہوا تھا۔ ساؤل کھیت سے آیا ہی تھا کہ وہ لوگوں کے رونے
کی آواز سنی تو اس نے پوچھا، "لوگوں کو کیا مصیبت آئی ہے۔ وہ لوگ کیوں
رو رہے ہو؟"
تب لوگوں نے ساؤل سے وہی کہا جو یبیس کے قاصدوں نے پہلے کہا
تھا۔ ۶ خدا کی روح ساؤل کے اوپر آئی جب اسنے لوگوں کے جوابوں کو سنا
تو وہ بہت غصّہ میں آگیا۔ ۷ ساؤل نے بیلوں کی ایک جوڑی لے کر اُنہیں
ٹکڑے کردیا تب وہ اُن بیلوں کے ٹکڑے قاصدوں کو دیا۔ اُس نے
قاصدوں کو حکم دیا کہ اُن ٹکڑوں کو ساری سرزمین اِسرائیل پر لے جائے۔
اُس نے اُن سے کہا کہ یہ پیغام سارے اسرائیل کے لوگوں کو دے: "آؤ!
ساؤل اور سموئیل کی ہدایت پر چلو اگر کوئی آدمی نہ آئے اور مدد نہ کرے پھر
وہی چیزیں اُسکی گائیوں کے ساتھ ہوگی!" تب خُداوند کا خوف لوگوں کے
اُوپر چھا گیا۔
وہ سب ایک ساتھ ایک تن ہوکر ساؤل کے ساتھ شامل ہونے
کے لئے آئے۔ ۸ ساؤل نے بزق میں آدمیوں کو ایک ساتھ جمع کیا تقریباً
۳۰۰،۰۰۰ آدمی اسرائیل سے اور ۳۰،۰۰۰ یہوداہ کے تھے۔
۹ ساؤل اور اُس کی فوج نے یبیس کے قاصدوں سے کہا، "یبیس جِلعاد
کے لوگوں سے کہو کہ کل دوپہر تُم بچائے جاؤ گے۔"
قاصدوں نے ساؤل کے پیغام کو یبیس کے لوگوں سے کہا۔ یبیس کے
لوگ بہت خوش تھے۔ ۱۰ تب یبیس کے لوگوں نے ناحس عمّونی سے
کہا، "کل ہم تُمہارے پاس آئیں گے تب تُم جو چاہو وہ کرسکتے ہو۔"
۱۱ دُوسرے دن صبح ساؤل نے اپنے سپاہیوں کو تین گروہوں میں
علٰحدہ کیا۔ سورج کے طلوع ہونے کے وقت ساؤل اور اُس کے سپاہی عمونی
چھاؤنی میں داخل ہوئے اور جب کہ عمونی محافظوں کو بدل رہے تھے۔ حملہ
کردیا اور اسنے عمونیوں کو دوپہر سے پہلے شکست دے دیا اور جو زندہ بچ
گئے تھے وہ اس طرح بکھیر دیئے گئے کہ دو سپاہی ایک ساتھ نہیں رہے۔
۱۲ تب لوگوں نے سموئیل سے کہا، "کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے
کہا تھا کہ وہ نہیں چاہتے کہ ساؤل بادشاہ کی طرح اُن پر حکومت کرے؟" اُن
لوگوں کو یہاں لاؤ ہم اُنہیں ہلاک کریں گے۔"
۱۳ لیکن ساؤل نے کہا، "نہیں آج کسی ایک کو بھی نہ مارو کیونکہ
خُداوند نے آج اِسرائیل کو رہائی دی ہے۔
۱۴ تب سموئیل نے لوگوں سے کہا، "آؤ ہم لوگ جِلجال چلیں۔
جِلجال میں ہم دوبارہ ساؤل کو بادشاہ بنائیں گے۔"
۱۵ تمام لوگ جِلجال گئے وہاں خُداوند کے سامنے لوگوں نے ساؤل کو
بادشاہ بنایا اُنہوں نے قربانی کی نذر خُداوند کو پیش کی ساؤل اور سب
اِسرائیلیوں نے خوشیاں منائیں۔

سموئیل کا بادشاہ کے بارے میں کہنا

۱۲ سموئیل نے تمام اسرائیل سے کہا: "برائے مہربانی،
دیکھو میں نے وہ سب کُچھ کردیا ہے جس کی تمہیں خواہش
تھی۔ میں نے تُم لوگوں پر ایک بادشاہ بنایا ہے۔ ۲ اور اس طرح اب
تُمہارے پاس ایک بادشاہ ہے جو تمہاری رہنمائی کر سکتا ہے۔ تاہم میں
بوڑھا ہوں لیکن میرے بیٹے تُمہارے ساتھ ہونگے۔ جب سے میں جوان لڑکا
تھا میں تمہارا قائد رہا ہوں۔ ۳ میں یہاں ہوں اگر میں کُچھ بُرائی کیا ہوں تو
تُمہیں چاہئے کہ اُن تمام باتوں کو خُداوند سے اور اُس کے چُنے ہوئے بادشاہ
سے کہیں۔ کیا میں نے کسی کی گائے یا گدھا چرایا ہے؟ کیا میں نے کسی کو
نقصان پہونچایا ہے؟ کیا میں نے رشوت کے طور پر رقم قبول کیا ہے تا کہ
کسی کے کئے ہوئے جرم کو نظرانداز کرجاؤں؟ اگر میں نے کسی سے بھی
کوئی چیز لیا ہے تو میں اسے تمہیں واپس دونگا۔"
۴ اسرائیلیوں نے جواب دیا، "نہیں! تُم نے کبھی کوئی ہمارے
ساتھ بُرا نہیں کیا۔ تُم نے ہمیں کبھی دھوکہ نہیں دیا یا کوئی چیز ہم سے
کبھی نہیں لی۔"
۵ سموئیل نے اِسرائیلیوں سے کہا، "خُداوند اور اُس کے چُنے ہوئے
بادشاہ آج گواہ ہیں اُنہوں نے سُنا جو تُم نے کہا۔ وہ جانتے ہیں کہ تُم مُجھ

میں کوئی بُرائی نہیں پاسکے۔" لوگوں نے جواب دیا، "ہاں! خُداوند گواہ ہے!"

۶ تب سموئیل نے لوگوں سے کہا، "خُداوند نے دیکھا ہے کہ کیا واقعہ ہوا۔ خُداوند ہی ہے وہ جو موسیٰ اور ہارون کو چُنتا ہے اور وہی ہے جو تُمہارے آباء واجداد کو مصر سے باہر لایا۔ ۷ اسلئے اب یہاں کھڑا ہو تاکہ میں ان تمام اچھّی چیزوں کے بارے میں جو کہ خداوند نے تمہارے اور تمہارے باپ دادا کے لئے کیا جانچ کر سکوں۔

۸ یعقوب مصر کو گئے۔ بعد میں مصریوں نے اُس کی نسلوں کی زندگی کو مشکل میں ڈالا۔ اِس لئے وہ خُداوند کے سامنے مدد کے لئے روئے۔ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون کو ان لوگوں کے پاس بھیجا اور انہوں نے تُمہارے آباء واجداد کو مصر سے باہر لائے اور یہ جگہ انہیں رہنے کے لئے دیکھایا۔

۹ "لیکن تُمہارے آباء واجداد اُن کے خُداوند خُدا کو بھول گئے اس لئے خُداوند نے اُنہیں سیسرا کے غلام ہونے دیا۔ سیسرا حصُور میں فوج کا سپہ سالار تھا۔ تب خُداوند نے اُن کو فلسطینیوں کے اور موآب کے بادشاہ کے غلام ہونے دیا۔ وہ سب تُمہارے آباء واجداد کے خِلاف لڑے۔ ۱۰ لیکن تُمہارے آباء واجداد خُداوند کے سامنے مدد کے لئے زار و قطار روئے۔ اور کہا، "ہم نے گناہ کئے ہم خُداوند کو چھوڑ دیئے اور ہم نے جھوٹے خُداؤں، بعل اور عستارات کی خدمت کی، لیکن اب ہم کو ہمارے دُشمنوں کی قوّت سے بچاؤ تب ہم تُمہاری خدمت کریں گے۔'

۱۱ "اِس لئے خُداوند نے یُر بعل (جدعون) برق اِفتاح اور سموئیل کو بھیجا۔ خُداوند نے تُمہیں تُمہارے اطراف کے دُشمنوں سے بچایا اور تُم محفوظ رہے۔ ۱۲ لیکن تُم نے ناحس عمّونیوں کے بادشاہ کو دیکھا کہ تُمہارے خلاف لڑنے آرہا ہے۔ تُم نے کہا، "نہیں ہمیں بادشاہ چاہئے ہم پر حکومت کرے" تُم نے ایسا کہا اُس کے باوجود بھی خُداوند تمہارا خُدا پہلے ہی تُمہارا بادشاہ تھا۔ ۱۳ اور اب یہاں بادشاہ ہے جسے تم چاہتے ہو خداوند نے اُس بادشاہ کو تُم پر بنایا۔ ۱۴ تُمہیں خُداوند سے ڈرنا اور عزّت کرنا چاہئے۔ تُم کو اُس کی خدمت کرنا اور اُس کے احکامات پر بھی عمل کرنا چاہئے۔ تُم کو کسی بھی حالات میں اُس کے خِلاف نہ ہونا چاہئے۔ تُم اور تُمہارے بادشاہ کو جو تُم پر حکومت کر رہا ہے خُداوند اپنے خُدا کی ہدایت پر چلنا چاہئے۔ اگر تُم اسے کروگے تب یقیناً خُدا تُم کو بچائے گا۔ ۱۵ لیکن اگر تُم نے خُداوند کی اطاعت نہ کی اور تُم اُس کے خلاف ہوگئے تب وہ بھی تُمہارے خِلاف ہوگا جیسا کہ وہ تمہارے آباء واجداد کے خلاف تھا۔

۱۶ "اب خاموش کھڑے رہو اور اُس کے عظیم چیزوں کو دیکھو جو خُداوند تُمہاری آنکھوں کے سامنے کرے گا۔ ۱۷ اب گیہوں کی فصل کا وقت ہے میں خُداوند سے دُعا کروں گا میں اُس سے کہوں گا کہ بجلی کی کڑک اور بارش بھیجے۔ تب تُم جان جاؤ گے کہ تُم نے بہت بُرا کیا ہے خُداوند کے ساتھ جب تُم نے بادشاہ کے لئے پوچھا۔"

۱۸ اِس لئے سموئیل نے خُداوند سے دُعا کی۔ اُسی دن خُداوند نے بجلی کی کڑک اور بارش کو بھیجا اور لوگ سچ مچ خُداوند اور سموئیل سے ڈرے۔ ۱۹ سب لوگوں نے سموئیل سے کہا، "تُمہارے خُداوند خُدا سے اپنے خادموں کے خاطر دعاء کرو تاکہ ہم لوگ نہیں مرینگے۔ کیونکہ ہم لوگوں نے اپنے کئی گناہ بادشاہ کو مانگنے کی وجہ سے بڑھا دیئے ہیں۔"

۲۰ سموئیل نے جواب دیا، "خوف مت کرو۔ یہ سچ ہے کہ تُم نے وہ سب بُرائیاں کیں لیکن خداوند کی اطاعت کو مت چھوڑو۔ تُمہارے دل کی گہرائی سے خُداوند کی خدمت کرو۔ ۲۱ بے فائدہ بتوں کو پوجتے ہوئے خدا سے منہ مت موڑو۔ بُت تُمہاری نہ ہی مدد کر سکتے اور نہ ہی بچا سکتے وہ کُچھ بھی نہیں ہیں۔ ۲۲ لیکن خُداوند اپنے لوگوں کو نہیں چھوڑے گا۔ یہ تمہیں اپنا بنانے سے خدا کو خوشی بخشتی ہے۔ اسلئے وہ اپنے نام کی خاطر تمہیں نہیں چھوڑے گا۔ ۲۳ جہاں تک میرا تعلق ہے میں تُمہاری بھلائی کے لئے دُعا کرنا نہیں چھوڑوں گا۔ اگر میں تُمہاری بھلائی کے لئے دُعا کرنا چھوڑ دوں تب میں خُداوند کے خلاف گناہ کر رہا ہوں گا۔ میں تُمہیں صحیح راستے کی تعلیم دینا جاری رکھوں گا کہ اچھّی زندگی جیو۔ ۲۴ تاہم تُمہیں خُداوند کی فرمانبرداری کرنی چاہئے اور وفاداری سے اسکی خدمت کرنا چاہئے۔ تمہیں اُن تعجب خیز کام کو یاد رکھنا چاہئے جو اس نے تمہارے لئے کئے۔ ۲۵ لیکن اگر تُم مُخالف ہو کر بُرائیاں کرو،" تب خُدا تُم کو اور تُمہارے بادشاہ کو تباہ کردیگا۔"

ساؤل کی پہلی غلطی

۱۳ اس وقت، ساؤل ایک بادشاہ رہ چکا تھا۔ تب اسکے بعد اسنے اسرائیل پر دو سال حکومت کیا تھا، ۲ وہ اسرائیل سے ۳٫۰۰۰ آدمیوں کو چُنا۔ اُس کے ساتھ ۲٫۰۰۰ آدمی بیت ایل کی پہاڑی شہر مکماس میں ٹھہرے تھے۔ ۱٫۰۰۰ آدمی ایسے تھے جو یُونتن کے ساتھ بنیمین میں جبعہ میں ٹھہرے تھے۔ ساؤل نے فوج کے اور آدمیوں کو اُن کے گھر بھیج دیا۔

۳ یونتن نے فلسطینیوں کو اُن کے خیمہ پر جبع میں قتل کر ڈالا۔ دوسرے فلسطینیوں نے اس کے متعلق سُنا۔

ساؤل نے کہا، "عبرانیوں کو جاننے دو کہ کیا ہُوا ہے" اس لئے ساؤل نے لوگوں سے کہا کہ سارے اسرائیل کی سرزمین پر بگل بجا کر اعلان کردو۔ ۴ جب باقی اسرائیلیوں نے یہ واقعہ سنا تو وہ بولے، "ساؤل نے فلسطینی خیمہ پر حملہ کر دیا اب فلسطینی کو اسرائیلیوں سے نفرت ہو گئی ہے۔"

اِسرائیل کے لوگوں کو جلجال میں ساؤل کے ساتھ ملنے کے لئے بُلایا
گیا۔ ۵ فلسطینی اِسرائیل سے لڑنے جمع ہوئے۔ فلسطینیوں کے پاس
۳۰،۰۰۰ رتھ تھے، ۶،۰۰۰ گھوڑسوار اور ان لوگوں کے پاس اتنے ہی
سپاہی تھے جتنے کہ اس سمندری ساحل پر بالو تھے۔ فلسطینیوں نے مکماس
(مکماس بیت آون کے مشرق میں) میں خیمہ ڈالا۔
۶ اِسرائیلیوں نے دیکھا کہ وہ مصیبت میں ہیں کیونکہ سپاہی
پھندے میں پھنسے ہوئے محسوس کئے۔ اسلئے لوگ چھپنے کے لئے غاروں،
چٹانوں کی دراڑوں میں، کنوؤں میں اور زمین کے گڑھوں میں بھاگے۔ ۷ کُچھ
عبرانی تو دریائے یردن کے پار سرزمین جاد اور جِلعاد بھی گئے۔ ساؤل ابھی
تک جلجال ہی میں تھا اُس کی فوج کے تمام آدمی خوف سے کانپ رہے
تھے۔
۸ سموئیل نے کہا کہ وہ ساؤل سے جلجال میں ملے گا۔ ساؤل وہاں
سموئیل کے لئے سات دن اِنتظار کیا لیکن سموئیل جلجال نہیں آیا۔ تب
سپاہیوں نے ساؤل کو چھوڑنا شروع کئے۔ ۹ اس لئے ساؤل نے کہا،
"میرے لئے جلائے ہوئے اور بخور کے نذرانے لاؤ۔" تب ساؤل نے
جلانے کے نذرانے پیش کئے۔ ۱۰ جیسے ہی ساؤل نے قربانی کے
نذرانے پیش کرنا ختم کیا سموئیل وہاں آیا تب ساؤل باہر اس سے
ملنے گیا۔
۱۱ سموئیل نے پوچھا، "تُم نے کیا کیا؟" ساؤل نے جواب
دیا، "میں نے دیکھا کہ سپاہی مجھے چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ تُم یہاں وقت پر
نہیں تھے اور فلسطینی مکماس میں جمع ہو رہے تھے۔ ۱۲ میں نے
سوچا، 'فلسطینی یہاں آئیں گے اور جلجال میں مُجھ پر حملہ کریں گے اور میں
نے خُداوند سے اب تک مدد نہیں مانگا تھا۔ اِس لئے میں نے جلانے کی قربانی
پیش کرنے کی جراءت کی۔*'"

۱۳ سموئیل نے کہا، "تُم نے بے وقوفی کی تُم نے خُداوند تُمہارے
خُدا کی فرماں برداری نہیں کی۔ اگر تُم خُدا کے احکام کی تعمیل کرتے تو تب
وہ تُمہارے خاندان کو اسرائیل پر ہمیشہ حکومت کرنے دیتا۔ ۱۴ لیکن
اب تُمہاری بادشاہت قائم نہیں رہے گی۔ خُداوند اُس آدمی کو دیکھ رہا تھا جو
اُس کی اطاعت کرے۔ خُداوند نے اُس آدمی کو پالیا اور خُداوند اُسکے لوگوں
کے لئے اُس کو نیا قائد چُن رہا ہے۔ تُم نے خُداوند کے احکام کی پابندی
نہیں کی اس لئے خُداوند نئے قائد کو چُن رہا ہے۔" ۱۵ تب سموئیل اُٹھا
اور جلجال سے روانہ ہوا۔

مکماس کی جنگ

ساؤل اور اُس کی باقی فوج جلجال سے روانہ ہوئی وہ بنیمین میں جبعہ
گئے۔ تب ساؤل اپنے آدمیوں کو گِنا جو اب تک اُس کے ساتھ تھے۔ تقریباً
وہاں ۶۰۰ آدمی تھے۔ ۱۶ ساؤل اُسکا بیٹا یُونتن اور سپاہی بنیمین میں
جِبعہ میں رکے۔
جبکہ فلسطینی مکماس میں خیمہ زن ہوئے تھے ۱۷ فلسطینیوں نے طے
کیا اُس خطّے میں رہنے والے اِسرائیلیوں کو سزا دیں اس لئے اُن کے
بہترین سپاہیوں نے حملہ شروع کیا۔ فلسطینی فوج تین گروہوں میں بٹ
گئی۔ ایک گروہ شُمال کو گیا عُفرہ کی سڑک پر سُعال کے قریب۔
۱۸ دُوسرا گروہ (جنوب مشرق) بیت حُورون کی سڑک اور تیسرا گروہ
(مشرق) سرحد کی سڑک پر گیا وہ سڑک وادی ضبوعیم پر صحرا کی طرف
دکھائی دیا۔
۱۹ اِسرائیل کے لوگ فولاد سے کوئی چیز بنا نہ سکے اِسرائیل میں
وہاں کوئی لوہار نہیں تھا۔ فلسطینیوں نے اِسرائیلیوں کو نہیں سکھایا تھا کہ
لوہے سے کسطرح کی چیزیں بنائیں کیوں کہ فلسطینیوں کو ڈر تھا کہ
اِسرائیلی لوہے سے تلوار اور برچھے بنائیں گے۔ ۲۰ فلسطینی صرف
لوہے کے اوزار کو تیز کرتے تھے اِس لئے اگر اِسرائیلی کو اُنکے ہل، کُھرپی،
کُلہاڑی، درانتی کو تیز کرنے کی ضرورت ہوتی تو اُن کو فلسطینیوں کے پاس
جانا پڑتا تھا۔ ۲۱ فلسطینی لوہار ہل اور کھرپی کو تیز کرنے کے لئے آٹھ گرام
چاندی اخراجات لیتے اور چار گرام چاندی کُدال، کلہاڑی اور لوہے کے
دُوسرے اوزار کے لئے لیتے تھے۔ ۲۲ اس لئے جنگ کے دن کسی بھی
اِسرائیلی سپاہی کے پاس جو ساؤل کے ساتھ تھے۔ لوہے کی تلواریں اور
برچھے نہ تھے۔ صرف ساؤل اور اُسکے بیٹے یُونتن کے پاس لوہے کے ہتھیار
تھے۔ ۲۳ فلسطینی سپاہیوں کا ایک گروہ مکماس سے آگے گیا تھا۔

یُونتن کا فلسطینیوں پر حملہ

۱۴ ایک دن ساؤل کا بیٹا یُونتن نوجوان آدمی سے جو اسکا
ہتھیار لئے ہوئے تھا بات کر رہا تھا۔ یُونتن نے کہا،
"ہم لوگوں کو فلسطینیوں کے خیمہ میں وادی کی دُوسری طرف چلنا چاہئے۔"
لیکن یُونتن نے اسکے بارے میں اپنے باپ سے نہ کہا۔
۲ ساؤل جبعہ کے نِکاس پر مجرُون میں انار کے درخت کے نیچے بیٹھا
تھا۔ یہ اناج کے دانے نِکالنے کی جگہ کے فرش سے قریب تھا۔ ساؤل کے
ساتھ تقریباً ۶۰۰ آدمی تھے۔ ۳ ان لوگوں کے درمیان اخیاہ نامی آدمی تھا۔
وہ کاہن کا چغہ پہنا تھا۔ اخیاہ یکبود کے بھائی اخیطوب کا بیٹا تھا۔ یکبود
فینحاس کا بیٹا تھا۔ فینحاس عیلی کا بیٹا تھا۔ عیلی سیلا میں کاہن تھا۔

میں نے … جراءت کی ساؤل کو سموئیل کے بدلے میں جو کہ کاہن تھا قربانی پیش کرنا نہیں چاہئے تھا۔

یہ سب آدمی نہیں جانتے کہ یُونتن وہاں سے پہلے ہی نکل گیا ہے۔
۴ پہاڑی راستہ کے ہر طرف جس سے ہو کر یونتن فلسطینی خیمہ میں جانے
کا منصوبہ بنایا تھا بڑی بڑی نکیلی چٹانیں تھی نکیلی چٹان کا نام بوصیص
تھا۔ دُوسری طرف کی بڑی چٹان کا نام سنہ تھا۔ ۵ ایک بڑی چٹان کا رُخ
شمال کی طرف مکماس کی جانب تھا اور دُوسری بڑی چٹان کا رُخ جنوب کی
جبع کی جانب تھا۔

۶ یُونتن نے اُسکے نوجوان مددگار سے کہا، "جو اسکا ہتھیار لئے ہوئے
تھا۔ "آؤ! ہم اُن اجنبیوں کی فوجوں کے خیمہ کی طرف چلیں۔ ہوسکتا ہے
خُداوند ہمیں اُن لوگوں کو شکست دینے کے لئے مدد کریگا۔ کوئی بھی چیز
خداوند کو نہیں روک سکتی بچانے سے، چاہے ہملوگوں کے پاس سپاہی کم ہو یا
زیادہ۔"

۷ نوجوان آدمی جو یُونتن کے ہتھیار لئے ہوئے تھا اُس کو کہا، "جو آپ
بہتر سمجھیں وہی کریں تم جو بھی فیصلہ کرومیں اس میں تمہارے ساتھ
رہوں گا۔"

۸ یُونتن نے کہا، "چلو ہم وادی کو پار کریں اور فلسطینی محافظین کے
پاس جائیں۔ ہم اُنہیں اپنے آپ کو دیکھنے دیں گے۔ ۹ اگر وہ ہم سے کہتے
ہیں، 'وہاں ٹھہرو جب تک ہم تُمہارے پاس نہ آئیں،' ہم جہاں ہیں وہیں
ٹھہریں گے۔ ہم اُوپر اُن کے پاس نہیں جانا چاہتے۔ ۱۰ لیکن اگر
فلسطینی آدمی کہتے ہیں، 'اوپر یہاں آؤ،' ہم اُوپر اُن کے پاس کود پڑیں گے
کیوں کہ وہ خُدا کی طرف سے نشان ہوگا اُسکے معنی ہوں گے خُداوند نے
ہمیں اُن کو شکست دینے کی اجازت دی ہے۔"

۱۱ اس لئے ان دونوں نے فلسطینیوں کو خیمہ پر اپنے کو دکھائے۔
محافظین نے کہا، "دیکھو! عبرانی سوراخوں سے باہر آرہے ہیں جس میں وہ
چھپے ہوئے تھے۔" ۱۲ فلسطینیوں نے قلعہ میں یُونتن اوراس کے مددگار
کو پکارا "یہاں اُوپر آؤ ہم تُم کو سبق سکھائیں گے۔"

یُونتن نے اُس کے مددگار کو کہا، "میرے ساتھ پہاڑی کے اُوپر آؤ
خُداوند اسرائیل کو فلسطینیوں کو شکست کا موقع دے رہا ہے۔"

۱۳-۱۴ اس لئے یونتن اپنے ہاتھوں اور پیروں کے سہارے اُوپر
پہاڑی پر چڑھ گیا اُس کا مددگار اُس کے پیچھے تھا۔ یُونتن اور اُس کے مددگار
نے فلسطینیوں پر حملہ کیا۔ پہلے حملہ میں اُنہوں نے ۲۰ فلسطینیوں کو
تقریباً ڈیڑھ ایکڑ کے رقبہ میں ہلاک کیا۔ یُونتن نے فلسطینیوں پر حملہ کیا اور
انہیں گرادیا۔ اُس کا مددگار اُس کے پیچھے آیا اور اُن کو ہلاک کیا۔

۱۵ کھیت میں، خیمہ میں اور سبھی سپاہیوں میں خوف کا لہر پھیلا ہوا
تھا۔ حتّی کہ محافظ فوج اور چھاپہ مار سپاہی بھی ڈر گئے تھے۔ زمین ہلنے لگی
تھی ہر ایک آدمی خوفزدہ تھا۔

۱۶ بنیمین کی زمین پر ساؤل کے جبعہ کے محافظین نے فلسطینیوں
کو دیکھا کہ وہ ادھر اُدھر بھاگ رہے تھے۔ ۱۷ تب ساؤل نے اس فوج سے
کہا، "جو کہ اس کے ساتھ تھی آدمیوں کو گِنو میں جاننا چاہتا ہوں کہ کِس
نے چھاؤنی چھوڑا۔" اُنہوں نے آدمیوں کو گِنا۔

تب انہوں نے جانا کہ یُونتن اور اُسکا ہتھیار لے جانے والا پہلے ہی
جا چکا تھا۔

۱۸ ساؤل نے اخیاہ سے کہا، "خُدا کا مُقدّس صندوق لاؤ۔" (اُس
وقت خُدا کا صندوق وہاں اسرائیلیوں کے پاس تھا۔) ۱۹ ساؤل اخیاہ
کاہن سے بات کر رہا تھا۔ ساؤل خُدا کی جانب سے نصیحت کا منتظر تھا لیکن
پریشانی اور شور فلسطینی خیمہ میں بڑھتا ہی جارہا تھا۔ ساؤل بے چین ہورہا
تھا۔ آخر کار ساؤل نے کاہن اخیاہ سے کہا، "یہ کافی ہے اپنے ہاتھ نیچے کرو
اور دُعا کرنا بند کرو۔"

۲۰ ساؤل نے اُس کی فوج کو اکٹھا کیا اور جنگ پر گیا۔ فلسطینی سپاہی
حقیقت میں پریشان تھے وہ اُن کی ہی تلواروں سے ایک دُوسرے سے
لڑرہے تھے۔ ۲۱ وہاں عبرانی تھے جنہوں نے ماضی میں فلسطینیوں کی
خدمت کی تھی اور فلسطینی خیمہ میں ٹھہرے تھے۔ لیکن اب یہ عبرانی
اسرائیلیوں میں ساؤل اور یُونتن کے ساتھ مل گئے۔ ۲۲ تمام اسرائیلی جو
افرائیم کے پہاڑی شہر میں چھپے تھے سُنا کہ فلسطینی سپاہی بھاگ رہے تھے
اس لئے یہ اسرائیلی بھی جنگ میں شریک ہوئے اور فلسطینیوں کا پیچھا کرنا
شروع کئے۔

۲۳ اس لئے خُداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو بچایا۔ جنگ بیت
آون کے پار پہونچ گئی۔ پوری فوج ساؤل کے ساتھ تھی اُس کے پاس تقریباً
۱۰,۰۰۰ آدمی تھے۔ جنگ افرائیم کے پہاڑی ملک سمیت ہر ایک
شہر میں پھیل گئی۔

ساؤل کی دُوسری غلطی

۲۴ اُس دن ساؤل نے ایک بڑی غلطی کی۔ اسنے اپنے آدمیوں کو
مجبور کیا کہ وہ عہد پر چلے۔ اسلئے اسرائیلی سپاہی اُس دن کمزور اور پریشانی
میں تھے کیونکہ ساؤل انلوگوں کو اس عہد کے بندھن میں رکھا تھا کہ اگر کوئی
آدمی آج رات کے پہلے کچھ کھاتا ہے تو وہ ملعون ہوگا۔ پہلے میں اپنے دشمن
سے بدلہ لینا چاہتا ہوں۔ اسلئے کوئی بھی اسرائیلی سپاہی کھانا نہیں کھایا۔

۲۵-۲۶ لڑائی ہونے کی وجہ سے لوگ جنگلوں میں چلے گئے تب
اُنہوں نے دیکھا کہ زمین پر شہد کا چھتّہ ہے۔ اسرائیلی شہد کے چھتّہ کے
پاس گئے لیکن وہ اُس کو کھا نہ سکے کیونکہ وہ عہد کو توڑنے سے ڈرے ہوئے
تھے۔ ۲۷ لیکن یُونتن کو اُس عہد کے متعلق معلوم نہ تھا۔ اسنے اپنے باپ

کولوگوں سے عہد کو پورا کرنے کے لئے مجبوراً وعدہ کراتے ہوئے نہیں سنا۔
یُونتن کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی اُس نے چھڑی کے سِرے سے اس
شہد کے چھتّہ کو دبایا اور کُچھ شہد نکالا اُس نے کُچھ شہد کھایا اور اپنی طاقت کو
دوبارہ حاصل کیا۔
۲۸ سپاہیوں میں سے ایک نے یُونتن سے کہا، ”تُمہارے والد نے
سپاہیوں سے زبردستی عہد کیا ہے تُمہارے والد نے کہا ہے کوئی بھی آدمی
جو آج کھائے اُسکو سزا ملے گی اس لئے آدمیوں نے کوئی چیز نہیں کھائی
اسی وجہ سے آدمی کمزور ہیں۔“
۲۹ یُونتن نے کہا، ”میرے والد نے سر زمین پر بڑی تکلیف لائی
ہیں۔ دیکھو میں شہد کو تھوڑا سا چکھنے سے کِس قدر بہتر محسوس کررہا ہوں۔
۳۰ اگر لوگ دشمنوں کی لُوٹ میں سے اتنا کھاتے جتنا وہ کھانا چاہتے تھے تو
وہ ان میں سے اور زیادہ لوگوں کو مارتے۔“
۳۱ اُس دن اِسرائیلیوں نے فلسطینیوں کو شکست دی وہ ہر طرح
سے اُن سے مکماس سے ایالون تک لڑے۔ اس لئے لوگ بہت تھکے ہوئے
اور بھوکے تھے۔ ۳۲ اُنہوں نے فلسطینیوں سے بکریاں، گائے اور
بچھڑے لئے تھے۔ اتنے بھوکے ہونے کی وجہ سے لوگوں نے وہیں جانوروں
کو ذبح کیا، اور اسے کھائے۔ اور خون ابھی تک ان جانوروں میں تھا ہی۔
۳۳ ایک شخص نے ساؤل سے کہا، ”دیکھو لوگ خُداوند کے خلاف گناہ
کررہے ہیں وہ گوشت کھارہے ہیں جس میں ابھی تک خون ہے۔“
ساؤل نے کہا، ”تُم نے گناہ کئے! اب یہاں پر ایک بڑے
پتّھر کو لُڑھکاؤ۔“ ۳۴ تب ساؤل نے کہا، ”آدمیوں کے پاس جاؤ اور اُن سے
کہو ہر آدمی کو میرے سامنے بکریوں اور بیلوں کو لائے اور اسے ذبح کرے اور
اسے کھائے۔ لیکن ان گوشت کو کھا کر جس میں ابھی خون ہو خداوند کے
خلاف گناہ مت کرو۔“
اس رات ہر شخص اپنا جانور لایا اور اسے وہیں ذبح کیا گیا۔ ۳۵ تب
ساؤل نے ایک قربان گاہ خُداوند کے لئے بنایا۔ یہ پہلی قربان گاہ تھی۔
جسے اسنے خداوند کے لئے بنایا۔
۳۶ ساؤل نے اپنے تمام لوگوں کو حکم دیا، ”آج رات ہم لوگ
فلسطینیوں کا تعاقب کرینگے اور صبح اجالا ہونے تک لوٹیں گے، تب پھر
ان سبھی کو ماردینگے۔“
فوج نے جواب دیا، ”جو تُم بہتر سمجھو وہ کرسکتے ہو۔“
لیکن کاہن نے کہا، ”یہ بہتر ہوگا کہ خدا سے پوچھ لیں۔“
۳۷ اس لئے ساؤل نے خُدا سے پوچھا، ”کیا مجھے فلسطینیوں کا تعاقب
کرنا چاہئے؟“ کیا تم ہمارے ذریعہ فلسطینیوں کو شکست دوگے۔ لیکن خُدا
نے ساؤل کو اُس دن کوئی جواب نہ دیا۔
۳۸ اس لئے ساؤل نے حکم دیا، ”تمام قائدین کو میرے پاس لاؤ۔
ہمیں معلوم کرنے دو کہ وہ کیا گناہ ہے جس کے وجہ سے خدا نے ہمیں
جواب نہ دیا۔ ۳۹ میں قسم سے کہتا ہوں (حلف) خُداوند کی کہ کون
اِسرائیل کو بچاتا ہے۔ حتیٰ کہ میرا بیٹا یُونتن بھی اگر گناہ کرے تو اُسکو مرنا
چاہئے۔“ لوگوں میں سے کسی نے بھی ایک لفظ نہ کہا۔
۴۰ تب ساؤل نے تمام اِسرائیلیوں سے کہا، ”تُم اُس طرف
کھڑے رہو میں اور میرا بیٹا یُونتن دُوسری طرف کھڑے رہیں گے۔“
سپاہیوں نے جواب دیا ”جیسی آپ کی مرضی جناب۔“
۴۱ تب ساؤل نے دُعا کی، ”خُداوند اسرائیل کے خُدا تُم نے آج
کیوں تُمہارے خادموں کو جواب نہیں دیا؟ اگر میں یا میرا بیٹا یُونتن نے
گناہ کیا تو خُداوند اسرائیل کے خُدا اوریم دے۔ اگر تُمہارے اِسرائیل کے
لوگوں نے گناہ کئے ہیں تو تمیم دے۔“
ساؤل اور یُونتن کو چُن لیا گیا اور لوگ آزاد رہے تھے۔ ۴۲ ساؤل نے
کہا، ”اُن کو دوبارہ پھینکو بتانے کے لئے کہ کون قصوروار ہے میں یا میرا
بیٹا یُونتن۔“ یُونتن چُنا گیا۔
۴۳ ساؤل نے یُونتن سے کہا، ”مُجھے کہو تُم نے کیا کِیا ہے؟“
یُونتن نے جواب دیا، ”میں نے اپنی چھڑی کے سِرے سے تھوڑا شہد
چکھا، میں یہاں ہوں اور مرنے کے لئے تیار ہوں۔“
۴۴ ساؤل نے کہا، ”میں نے خُدا سے قسم کھائی اور کہا کہ اگر میں قسم
میں پُورا نہ ہوا تو یُونتن مرجائے۔“
۴۵ لیکن سپاہیوں نے ساؤل سے کہا، ”یُونتن آج اسرائیل
کے لئے عظیم فتح اور جلال لایا ہے۔ کیا یُونتن کو مرنا چاہئے؟ کبھی نہیں، ہم
خدا کی حیات کی قسم کھاتے ہیں کوئی بھی یُونتن کو نقصان نہ پہنچائے گا۔
یُونتن کے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ گرے گا۔ خدا نے فلسطینیوں کے
خلاف لڑنے میں اسکی مدد کی۔“ اس طرح لوگوں نے یونتن کو بچالیا اور وہ
مارا نہیں گیا۔
۴۶ ساؤل نے فلسطینیوں کا تعاقب نہیں کیا۔ فلسطینی واپس اُن کی
جگہ چلے گئے۔

اِسرائیل کے دُشمنوں سے ساؤل کی لڑائی

۴۷ ساؤل نے مکمل اِسرائیل پر قابو پالیا۔ ساؤل نے تمام دُشمنوں
سے لڑا جو اِسرائیل کے اطراف رہتے تھے۔ ساؤل نے موآب، عمّونین،
ادوم ضوباہ کا بادشاہ اور فلسطینیوں سے لڑا۔ ساؤل نے اِسرائیل کے
دُشمنوں کو جہاں بھی گیا شکست دی۔ ۴۸ ساؤل بہت بہادر تھا وہ

عمالیقیوں کو شکست دیا اور وہ اسرائیل کو دشمنوں سے بچایا جو انکو لوٹنے کی
کوشش کر رہے تھے۔
۴۹ ساؤل کے بیٹے یُونتن، اِسوی اور ملکیشوع تھے۔ ساؤل کی بڑی
بیٹی کا نام میرب تھا۔ ساؤل کی چھوٹی لڑکی کا میکل تھا۔ ۵۰ ساؤل کی
بیوی کا نام اخِینوعم تھا۔ اخینوعم اخیمعص کی بیٹی تھی۔
ساؤل کی فوج کے سپہ سالار کا نام ابنیر تھا وہ نیر کا بیٹا۔ نیر ساؤل کا چچا
تھا۔ ۵۱ ساؤل کا باپ قیس تھا۔ اور نیر کا باپ ابنیر تھا۔ ابنیر کا باپ
ابی ایل تھا۔
۵۲ ساؤل کی پوری دورِ حکومت میں فلسطینیوں کے خلاف ہمیشہ
گھمسان جنگ ہوا تھا۔ جہاں کہیں بھی ساؤل نے اگر اچھا سپاہی یا بہادر آدمی
دیکھا تو اسنے اسے اپنے کام میں لے لیا۔

ساؤل کا عمالیقیوں کو تباہ کرنا

۱۵ ایک دن سموئیل نے ساؤل سے کہا، "میں وہی ہوں جسے
خُداوند نے بھیجا ہے تجھے مسح کرکے اسرائیل کے
لوگوں پر بادشاہ بنانے کے لئے۔ اب خُداوند کا پیغام سُنو! ۲ خُداوند
قادر مطلق کہتا ہے: 'جب اِسرائیلی مصر کے باہر آئے۔ عمالیقیوں نے اُن
کو کنعان سے جانے کو روکا میں نے دیکھا کہ عمالیقیوں نے جو کیا۔ ۳ اب
جاؤ عمالیقیوں کے خِلاف لڑو۔ تُم کو مکمل طور سے عمالیقیوں اور اُن کی ہر
چیز کو تباہ کرنا چاہئے۔ کسی چیز کو نہ رہنے دو تُمہیں تمام مردوں، عورتوں
اور اُن کے بچّوں اور چھوٹے بچّوں کو مار ڈالنا چاہئے۔ تُم کو اُن کی
گائیں بکریاں، اور اُونٹوں اور گدھوں کو بھی مار دینا چاہئے۔'"
۴ ساؤل نے اپنی فوج کو طلائم پر جمع کیا جہاں پر وہ سب
۲۰۰۰۰۰ ہزار پیدل سپاہی اور ۱۰،۰۰۰ ہزار آدمی جو یہوداہ سے
تھے۔ ۵ تب ساؤل شہر عمالیق گیا اور خشک ندی میں گھات لگایا۔
۶ ساؤل نے قینی کے لوگوں سے کہا، "چلو جاؤ عمالیقیوں کو چھوڑدو تب
میں تُم لوگوں کو عمالیقیوں کے ساتھ تباہ نہیں کروں گا۔ تُم لوگوں نے
اسرائیلیوں پر مہربانی کی جب وہ مصر سے باہر آئے تھے۔" اس لئے قینی
کے لوگوں نے عمالیقیوں کو چھوڑا۔
۷ ساؤل نے عمالیقیوں کو شکست دی۔ وہ اُن سے لڑا اور اُن کا پیچھا
حویلہ سے شور تک کیا جو مصر کی سرحد پر ہے۔ ۸ اجاج عمالیقیوں کا
بادشاہ تھا۔ ساؤل نے اجاج کو زندہ گرفتار کیا۔ ساؤل نے اجاج کو زندہ چھوڑا
لیکن اجاج کی فوج کے تمام آدمیوں کو مار ڈالا۔ ۹ ساؤل اور اِسرائیلی
سپاہیوں نے ہر ایک چیز کو تباہ کرنا نہیں چاہا، اسلئے انلوگوں نے اجاج اور
سب سے اچھے بھیڑوں ، مویشیوں اور جو کچھ بھی اچھا تھا اسے زندہ چھوڑ
دیا۔ یعنی کہ جانوروں کو جو فائدہ مند تھے اسے زندہ رکھا اور جو کمزور اور بیکار
تھے اسے تباہ کر دیا۔

سموئیل کا ساؤل کے گناہوں کے متعلق کہنا

۱۰ تب سموئیل کو خداوند سے ایک پیغام ملا۔ ۱۱ خُداوند نے
کہا، "ساؤل نے میرے کہنے پر عمل کرنا چھوڑ دیا۔ اِس لئے میں رنجیدہ
ہوں کہ میں نے اس کو بادشاہ بنایا۔ میں جو کُچھ اُسکو کہتا ہوں وہ نہیں کر رہا
ہے۔" تب سموئیل بہت غصّہ میں آیا اور خُداوند کو پوری رات پکارا۔
۱۲ سموئیل دُوسری صبح جلد اُٹھا اور وہ ساؤل سے ملنے گیا۔ لیکن
لوگوں نے سموئیل سے کہا، "ساؤل یہوداہ میں کرمِل نامی شہر کو گیا۔ ساؤل
نے وہاں اپنے بارے میں پتھر کا یادگار نصب کیا تھا۔ ساؤل نے کئی جگھوں
کا سفر کرتے ہوئے آخر کار جلجال چلا گیا۔"
اس لئے سموئیل وہیں گیا جہاں ساؤل تھا۔ ساؤل نے ابھی عمالیقیوں
سے لی گئی مال غنیمت کا پہلا حصّہ ہی نذر چڑھایا تھا۔ وہ ان چیزوں کو
جلانے کی قربانی کے طور پر خُداوند کو چڑھا رہا تھا۔ ۱۳ سموئیل ساؤل کے
پاس گیا اور ساؤل نے سلام کیا۔ ساؤل نے کہا، "خُداوند تُم پر فضل
کرے۔" میں نے خُداوند کے احکامات کی تعمیل کی۔"
۱۴ لیکن سموئیل نے کہا، "تب وہ کیا آواز ہے جو میں سُنتا ہوں میں
کیوں ٹھہروں اور مویشیوں کو سُنتا ہوں۔"
۱۵ ساؤل نے کہا، "سپاہیوں نے اُنہیں عمالیقیوں سے لیا ہے۔
سپاہیوں نے بہترین بھیڑوں اور مویشیوں کو خُداوند خُدا کی قربانی کے لئے
جلنے سے بچایا ہے۔ لیکن ہم نے اُس کے سوا ہر چیز تباہ کی۔"
۱۶ سموئیل نے ساؤل سے کہا، "ٹھہرو! مجھے تُم سے کہنے دو کہ گذشتہ
رات خُداوند نے مُجھ سے کیا کہا۔"
ساؤل نے جواب دیا "اچھّا! تو کہو کیا کہا اُس نے؟"
۱۷ سموئیل نے کہا، "زمانہ سابق میں تُم نے سوچا تھا کہ تُم اہم
آدمی نہیں ہو۔ لیکن پھر بھی تُم اِسرائیل کے خاندانی گروہ کے قائد ہوئے۔
خُداوند نے بھی اِسرائیل پر تُمہیں بادشاہ چُنا۔ ۱۸ خُداوند نے تُمہیں
حکموں کے ساتھ باہر بھیجا اسنے حکم دیا، 'جاؤ اور تمام عمالیقیوں کو تباہ کرو۔
وہ بُرے لوگ ہیں اُن تمام کو تباہ ہو جانے دو۔ اُن سے لڑو جب تک کہ وہ
پُورے مارے نہ جائیں۔' ۱۹ لیکن تُم نے خُداوند کی کیوں نہیں سُنی تم
نے لُوٹ کے مال کو جھپٹ لیا اس لئے تُم نے وہ کیا جسکو خُداوند
نے بُرا سمجھا۔"
۲۰ ساؤل نے سموئیل سے کہا، "لیکن میں نے خُداوند کی اطاعت کی
جہاں خُداوند نے بھیجا میں وہاں گیا۔ میں نے عمالیقی بادشاہ اجاج کو گرفتار

کیا اور عمالیقیوں کو تباہ کیا۔ ۲۱ اور سپاہیوں نے جلجال سے اُن کے
بہترین بھیڑیں اور مویشی خُداوند تُمہارے خُدا کی قربانی کی نذر کے لئے
لیں۔"
۲۲ لیکن سموئیل نے جواب دیا، "خُداوند کس چیز سے زیادہ خُوش
ہوتا ہے۔ جلانے کی اشیاء کی نذر اور قربانی یا خُداوند کے احکامات کی
فرمانبرداری؟" اُسکو قربانی نذر پیش کرنے سے بہتر ہے کہ خُدا کی اطاعت
کریں۔ خُدا کو ایک فربہ بینڈھے کی قربانی سے بہتر ہے کہ خُدا کے کہنے کو
سُنے۔ ۲۳ خداوند کی فرماں برداری سے اِنکار کرنا اِتنا ہی خراب ہے جِتنا کہ
جادو کا گناہ کرنا اور غیب دانی کرنا، ضدّی اور مغرور رہنا اتنا ہی بُرا ہے جِتنا کہ
بُتوں کی پرستش کرنے کا گناہ کرنا۔ تُم نے خُداوند کے احکامات کی فرماں
برداری سے اِنکار کر کے انکا نافرمان رہا۔ اسلئے خداوند نے تمہیں بھی بادشاہ
ہونے سے ردّ کیا۔"
۲۴ تب ساؤل نے سموئیل سے کہا، "میں گناہ کیا ہوں کیونکہ میں
نے خُداوند کے احکامات اور تمہاری ہدایت کے خلاف ورزی کیا۔ دراصل
میں لوگوں سے خوفزدہ تھا اسلئے میں نے وہ کیا جو اُنہوں نے چاہا۔
۲۵ اسلئے اب میں تُم سے اِستدعا کرتا ہوں میرے گناہوں کو معاف کر۔
میرے ساتھ آؤ خداوند کی عبادت کرو۔"
۲۶ لیکن سموئیل نے ساؤل سے کہا، "میں تُمہارے ساتھ واپس جانا
نہیں چاہتا۔ تُم نے خُداوند کے احکامات سے انکار کیا اور اب خُداوند تُمہیں
اِسرائیل کا بادشاہ ہونے سے اِنکار کرتا ہے۔"
۲۷ جب سموئیل جانے کے لئے پلٹا، ساؤل نے سموئیل کا چغہ
جھپٹ کر پکڑا اور چغہ پھٹ گیا۔ ۲۸ سموئیل نے ساؤل سے کہا، "تُم
نے آج میرا چغہ پھاڑ دیا اسی طرح خُداوند نے آج تُمہاری اِسرائیل کی
بادشاہت کو پھاڑ دیا۔ خُداوند نے تُمہارے دوستوں میں سے ایک کو
بادشاہت دے دی ہے۔ جو کہ تُم سے بہتر ہے۔ ۲۹ اسکے علاوہ اسرائیل
کا خدا خداوند جو ابدالآباد ہے نہ کبھی دھوکہ دیتا ہے اور نہ کبھی اپنا ذہن بدلتا
ہے وہ انسان نہیں کہ اسے اپنا ذہن بدلنا چاہئے۔"
۳۰ ساؤل نے جواب دیا، "ہاں، میں نے گناہ کیا لیکن براہِ کرم
میرے ساتھ واپس آؤ۔ اِسرائیل کے لوگوں اور قائدین کے سامنے مجھے
عزّت دو۔ میرے ساتھ واپس آؤ تا کہ میں خُداوند کی تُمہارے خُدا کی عبادت
کروں۔"
۳۱ سموئیل ساؤل کے ساتھ واپس گیا اور ساؤل نے خُداوند کی
عبادت کی۔
۳۲ سموئیل نے کہا، "عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو میرے پاس
لاؤ۔"
اجاج سموئیل کے پاس آیا۔ اجاج زنجیروں سے بندھا تھا، "اجاج نے
سوچا یقیناً اب موت کا خطرہ ٹل گیا۔"
۳۳ لیکن سموئیل نے اجاج سے کہا، "تُمہاری تلوار نے بچّوں کو اُن کی
ماؤں سے چھینا ہے اس لئے اب تُمہاری ماں کا بچّہ نہ رہے گا" اور جلجال میں
سموئیل نے خُداوند کے سامنے اجاج کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔
۳۴ تب سموئیل رامہ چلا گیا اور ساؤل واپس اپنا گھر جبعہ چلا گیا۔
۳۵ اُس کے بعد سموئیل نے ساؤل کو دوبارہ کبھی زندگی بھر نہ دیکھا۔
سموئیل ساؤل کے لئے بہت رنجیدہ تھا اور خُداوند بہت غمگین تھا کہ اُس
نے ساؤل کو اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔

سموئیل کی بیت اللحم کو روانگی

۱۶ خُداوند نے سموئیل سے کہا، "کب تک تُم ساؤل کے لئے
رنجیدہ رہوگے؟" میرے یہ کہنے کے بعد بھی کہ
میں ساؤل کو اسرائیل کے بادشاہ ہونے سے اِنکار کرتا ہوں تُم اُس کے لئے
رنجیدہ ہو۔ اپنی سینگ تیل سے بھرو اور بیت اللحم کو جاؤ۔ میں تُم کو یسّی
نامی ایک آدمی کے پاس بھیج رہا ہوں۔ یسّی بیت اللحم میں رہتا ہے میں اُس
کے بیٹوں میں سے ایک کو نیا بادشاہ چُنا ہوں۔"
۲ لیکن سموئیل نے کہا، "میں نہیں جاسکتا اگر ساؤل یہ خبر سُنے گا تب
وہ مُجھے ہلاک کرنے کی کوشش کرے گا۔"

خُداوند نے کہا، "بیت اللحم جاؤ اپنے ساتھ ایک بچھڑا لے جاؤ اور کہو!
'میں خُداوند کو قربانی دینے کے لئے آیا ہوں۔' ۳ یسّی کو قربانی پر مدعو
کرو۔ تب میں تُمہیں بتاؤں گا کیا کرنا ہے۔ تُمہیں اُس آدمی پر جسے میں
بتاؤں گا چھڑکنا چاہئے۔"
۴ سموئیل نے وہی کیا جو خُداوند نے اُسے کرنے کو کہا تھا۔ سموئیل
بیت اللحم گیا۔ بیت اللحم کے بزرگ (قائدین) ڈر سے کانپ گئے وہ
سموئیل سے ملے اور پوچھے، "کیا تُم سلامتی سے آئے ہو؟"
۵ سموئیل نے جواب دیا، "ہاں! میں سلامتی میں خُداوند کو قربانی نذر
کرنے کے لئے آیا ہوں۔ اپنے آپ کو تیار کرو اور آؤ اور میرے ساتھ قربانی
کی نذر میں حصّہ لو۔" تب سموئیل نے یسّی کو اور اُس کے بیٹوں کو پاک کیا
اور قربانی کی نذر کے لئے مدعو کیا۔
۶ جب یسّی اور اُس کے بیٹے آئے سموئیل نے الیاب کو دیکھا،
"سموئیل نے سوچا یقیناً یہی ہے وہ آدمی جسے خُداوند نے چُنا ہے۔"
۷ لیکن خُداوند نے سموئیل سے کہا، "الیاب طویل القامت اور
خوبصورت ہے۔ لیکن اُس کے بارے میں ایسا مت سوچو کہ وہ لمبا ہے۔

خُدا اُن چیزوں کو نہیں دیکھتا جو لوگ دیکھتے ہیں۔ لوگ صرف آدمی کا ظاہر
دیکھتے ہیں لیکن خُداوند اُس کے دل کو دیکھتا ہے۔ الیاب صحیح آدمی نہیں
ہے۔" ۸ تب یسّی نے اُس کے دُوسرے لڑکے ابینداب کو بُلایا۔
ابینداب سموئیل کے پاس آیا لیکن سموئیل نے کہا، "نہیں یہ وہ آدمی نہیں
جسے خدُاوند نے چُنا ہے۔"
۹ تب یسّی نے سمّہ سے کہا کہ وہ سموئیل کے پاس آئے لیکن سموئیل
نے کہا، "نہیں خُداوند نے اُس آدمی کو بھی نہیں چُنا۔"
۱۰ یسّی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموئیل کو دکھایا لیکن سموئیل
نے یسّی سے کہا، "خُداوند نے اُن میں سے کسی کو بھی نہیں چُنا۔"
۱۱ تب سموئیل نے یسّی سے کہا، "کیا یہی سب تُمہارے بیٹے
ہیں؟"
یسّی نے جواب دیا نہیں میرا اور بیٹا بھی ہے سب سے چھوٹا لیکن وہ
باہر ہے اور بھیڑوں کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔
سموئیل نے کہا، "اُس کو بُلاؤ، یہاں لے آؤ ہم کھانے کے لئے نہیں
بیٹھیں گے جب تک وہ یہاں نہ آئے۔"
۱۲ یسّی نے کسی کو اپنے چھوٹے بیٹے کو بُلانے بھیجا۔ یہ بیٹا سُرخ
چہرہ والا نوجوان تھا اور خوبصورت آنکھیں تھیں دراصل میں وہ بہت
خُوبصورت تھا۔
خُداوند نے سموئیل سے کہا، "اُٹھو اور اُسے مسح (چنو) کرو وہ شخص یہی
ہے۔"
۱۳ سموئیل نے سینگ لی جس میں تیل تھا اور خاص تیل کو یسّی کے
چھوٹے بیٹے پر اُس کے بھائیوں کے سامنے چھڑکا۔ خُداوند کی رُوح عظیم
طاقت کے ساتھ اُس دن داؤد پر آئی۔ تب سموئیل رامہ کو اپنے گھر واپس
گیا۔

بدرُوح سے ساؤل کو پریشانی

۱۴ خُداوند کی رُوح نے ساؤل کو چھوڑا تب خُداوند نے ایک بد رُوح
کو ساؤل پر بھیجا جس نے اسکو بہت تکلیف دی۔ ۱۵ ساؤل کے خادموں
نے اُسکو کہا، "خُدا کی طرف سے ایک بدرُوح تُم کو پریشان کر رہی ہے۔
۱۶ ہم کو حکم دو تا کہ ہم کسی کو تلاش کریں جو بربط بجائے گا اگر بدرُوح
خُداوند کی طرف سے تُم پر آتی ہے یہ آدمی جب بربط بجائے گا تو وہ بدرُوح
تُم کو اکیلا چھوڑ دے گی تُم خُود کو بہتر محسوس کروگے۔"
۱۷ اسلئے ساؤل نے اپنے خادموں سے کہا، "جاؤ اور ایک آدمی کو تلاش
کرو جو اچھی طرح بربط بجا سکے اور اسے میرے پاس لاؤ۔"
۱۸ خادموں میں سے ایک نے کہا، "ایک آدمی کو میں جانتا ہوں جس
کا نام یسّی ہے بیت اللحم میں رہتا ہے۔ میں نے یسّی کے بیٹے کو دیکھا وہ
اچھی طرح سے بربط بجا سکتا ہے۔ وہ بہادر بھی ہے اور اچھّی طرح لڑتا ہے۔ وہ
ہوشیار ہے اور خوبصورت ہے اور خُداوند اُس کے ساتھ ہے۔"
۱۹ اس لئے ساؤل نے یسّی کے پاس قاصد بھیجے۔ اُنہوں نے یسّی
سے کہا، "تُمہارا ایک لڑکا داؤد نامی ہے وہ تُمہاری بھیڑوں کی رکھوالی کرتا
ہے اُس کو میرے پاس بھیجو۔"
۲۰ پھر یسّی نے ساؤل کے نذرانے کے لئے کُچھ چیزیں تیّار کیں۔
یسّی نے ایک گدھا کُچھ روٹی اور مئے کی بوتل اور بکری کا بچّہ لیا۔ یسّی نے وہ
چیزیں داؤد کو دیں اور اُس کو ساؤل کے پاس بھیجا۔ ۲۱ اس طرح داؤد
ساؤل کے پاس گیا اور اُس کے سامنے کھڑا ہوا۔ ساؤل نے داؤد کو بہت چاہا
پھر ساؤل نے داؤد کو اپنا مددگار بنالیا۔ ۲۲ ساؤل نے یسّی کو خبر بھیجی کہ
داؤد کو رہنے دو میری خدمت کے لئے میں اُسکو بہت پسند کرتا ہوں۔
۲۳ کسی بھی وقت خُدا کی طرف سے بدرُوح ساؤل پر آتی تو داؤد اُس
کی بین لے کر بجاتا۔ بدرُوح ساؤل کو چھوڑ دیتی اور وہ بہتر محسوس کرتا۔

جولیت کی اِسرائیل کو للکار

۱۷ فلسطینیوں نے اپنی فوجوں کو ایک ساتھ جنگ کے لئے
جمع کئے۔ وہ یہوداہ میں شوکہ میں ملے۔ اُن کا خیمہ شوکہ
اور عزیقہ کے درمیان افسدمیم شہر میں تھا۔
۲ ساؤل اور اِسرائیلی سپاہی اکٹھے ہوئے۔ اُن کا خیمہ ایلہ کی وادی میں
تھا۔ اسرائیل کے سپاہیوں نے فلسطینیوں کے خلاف لڑنے کے لئے صف
آرائی کی۔ ۳ فلسطینی ایک پہاڑی پر تھے۔ اِسرائیلی دُوسری پہاڑی پر تھے
اور دونوں کے درمیان ایک وادی تھی۔
۴ فلسطینیوں کے خیمہ میں ایک غیر معمولی سپاہی تھا اسکا نام جولیت
تھا۔ وہ جات کا تھا۔ وہ نو فیٹ سے زیادہ اُونچا تھا۔ وہ فلسطینی خیمہ سے باہر
آیا۔ ۵ اُس کے پاس سر پر کانسہ کا ٹوپا (ہلمیٹ) تھا۔ وہ مچھلی کی کھال نما
زرہ بکتر پہنا ہوا تھا۔ یہ زرہ بکتر کانسہ کا تھا اور ۱۲۵ پاؤنڈ وزنی تھا۔
۶ جولیت اپنے پیروں پر کانسہ کے حفاظتی زرہ بکتر پہنے ہوئے تھا۔ اُس
کے پاس کانسہ کا بھالا اُس کی پیٹھ پر بندھا ہوا تھا۔ ۷ جولیت کے بھالے کا
لکڑی والا حصّہ جُلاہے کی لکڑی کی طرح بڑا تھا۔ بھالے کا پھل ۱۵ پاؤنڈ وزنی
تھا۔ جولیت کے مددگار اُس کے سامنے ڈھال کو لئے چل رہے تھے۔
۸ ہر روز جولیت باہر آتا اور اِسرائیلی سپاہیوں کو پکار کر للکارتا،
"تُمہارے سپاہی قطار باندھے کیوں جنگ کے لئے تیّار کھڑے ہیں؟ تُم
ساؤل کے خادم ہو۔ میں فلسطینی ہوں اس لئے ایک آدمی کو چُنو اور اُس کو
مُجھ سے لڑنے کے لئے بھیجو۔ ۹ اگر وہ آدمی مُجھے مار دے تب ہم فلسطینی

تُمہارے غلام ہوں گے۔ لیکن میں اگر تُمہارے آدمی کو ماردوں تب میں جیتتا
اور تُم ہمارے غلام ہوگے تُم کو ہماری خدمت کرنا ہوگا۔"
۱۰ فلسطینیوں نے بھی کہا، " آج میں یہاں کھڑا ہوں اور اسرائیلی
فوجوں کو رسوا کررہاہوں اورللکار رہا ہوں۔ اوراپنے درمیان میں سے ایک
آدمی کو چنواور میرے ساتھ لڑنے کے لئے اسے بھیجو۔"
۱۱ ساؤل اوراِسرائیلی سپاہیوں نے جولیت نے جو کہا وہ سُنااور
بہت ڈرگئے۔

داؤد کا محاذ جنگ پر جانا

۱۲ داؤد یسّی کا بیٹا تھا۔ یسّی بیت اللحم کے افرات خاندان سے تھا۔
یسّی کے آٹھ بیٹے تھے۔ ساؤل کے زمانے میں یسّی بوڑھا آدمی تھا۔ ۱۳ یسّی
کے تین بڑے بیٹے ساؤل کے ساتھ جنگ پر گئے تھے۔ پہلا بیٹا الیاب تھا۔
دُوسرا بیٹا ابینداب تھا اور تیسرا بیٹا سمّہ تھا۔ ۱۴ داؤد یسّی کا سب سے
چھوٹا بیٹاتھا۔ تین بڑے بیٹے ساؤل کی فوج میں پہلے ہی سے تھے۔
۱۵ لیکن داؤد نے وقت پر ساؤل کو بیت اللحم میں اپنے باپ کی بھیڑوں
کی رکھوالی کرنے کے لئے چھوڑا۔
۱۶ فلسطینی (جولیت) ہر صبح و شام باہر آتا اور اِسرائیلی فوج کے
سامنے کھڑارہتا۔ جولیت اسی طرح اِسرائیل کا ۴۰ دن تک مذاق اُڑاتا رہا۔
۱۷ ایک دن یسّی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا، " یہ پکے اناج کی
ٹوکری لو اور یہ دس روٹی کے ٹکڑے خیمہ میں تُمہارے بھائیوں کے لئے
لو۔ ۱۸ اور دس ٹکڑے پنیر کے بھی افسروں کے لئے جو تُمہارے
بھائیوں کے ۱۰۰۰ سپاہیوں پر حاکم ہیں۔ دیکھو تُمہارے بھائی کیا
کررہے ہیں۔ کُچھ ایسی چیزیں لاؤ جس سے مجھے پتہ چلے کہ تُمہارے بھائی
ٹھیک ٹھاک ہیں۔ ۱۹ تُمہارے بھائی ساؤل کے ساتھ ہیں اور تمام
اِسرائیلی سپاہی ایلہ کی وادی میں ہیں۔ وہ وہاں فلسطینیوں کے خِلاف لڑتے
ہیں۔"
۲۰ علی الصبح داؤد نے دُوسرے چرواہے کو بھیڑوں کی رکھوالی
کرنے کو دی۔ داؤد نے کُچھ کھانے کو لیا اور یسّی کے حکم کے مطابق ایلہ کی
وادی کی طرف نکل پڑا۔ جب داؤد خیمہ میں پہونچا تو سپاہی جو جنگ کے
لئے باہر نکل رہے تھے اپنے جنگ کے لئے للکار اٹھے۔ ۲۱ اِسرائیلی اور
فلسطینی قطار باندھے جنگ کے لئے تیّار تھے۔
۲۲ داؤد نے کھانے اور دُوسری اشیاء کو اُس آدمی کے پاس چھوڑا جو
رسدوں کی نگہبانی کرتا تھا۔ اور وہ اُس جگہ دوڑا جہاں اِسرائیلی سپاہی
تھے۔ اسنے اپنے بھائیوں کے خیر وعافیت کے متعلق پوچھا۔ ۲۳ جب وہ
اپنے بھائیوں سے باتیں کر رہا تھا۔ فلسطینی فوج کا بہادر سپاہی جولیت جو کہ
جات کا تھا، فلسطینی فوجی صفوں سے نکل کروہاں آیا۔ وہ اسرائیلیوں کو پھر
للکار رہا تھا کسی آدمی کو میرے ساتھ لڑنے کے لئے بھیجو۔ داؤد نے اسکی
باتوں کو سنا۔
۲۴ تاہم جب اِسرائیلی سپاہیوں نے اسے دیکھا تو اس کے پاس سے
بھاگے کیونکہ وہ لوگ اس سے خوفزدہ تھے۔ ۲۵ ایک اِسرائیلی آدمی نے
کہا، " کیا تُم نے اُس کو دیکھا ہے؟" دیکھو اُس کو وہ جولیت ہے۔ وہ باہر
آتاہےاور اسرائیلیوں کا باربار مذاق اُڑاتا ہے۔ جو کوئی اُس کو مارے گا
امیر ہوجائیگا۔ بادشاہ ساؤل اُس کو بہت ساری رقم دے گا۔ اور اپنی بیٹی
کی شادی بھی اُس سے کرائیگا جو جولیت کو مارڈالے گا۔ اور ساؤل اُس آدمی
کے خاندان کو بھی اِسرائیل میں آزاد رکھّے گا۔ *"
۲۶ داؤد نے اُن آدمیوں سے پوچھا، جو اُس کے قریب کھڑے تھے۔
"وہ کیا کہتا ہے؟ اُس فلسطینی کو ہلاک کرنے کا اور اُس بے عزّتی کا بدلہ
لینے کا کیا انعام ہے؟ آخر یہ جولیت ہے کون؟ وہ تو صرف ایک اجنبی
ہے۔ جولیت کوئی بھی نہیں لیکن فلسطینی ہے۔ وہ ایسا کیوں سوچتا ہے کہ
وہ زندہ خدا کی فوج کے خِلاف کھڑے۔"
۲۷ اِسرائیلیوں نے داؤد سے انعام کے متعلق کہا کہ جوآدمی جولیت
کومارے گا وہ انعام پائے گا۔ ۲۸ داؤد کے بڑے بھائی الیاب نے سُنا کہ
داؤد سپاہیوں سے باتیں کررہا ہے۔ الیاب داؤد پر غصّہ ہوا۔ اوراُس سے
پوچھا، " تُم یہاں کیوں آئے ہو؟ کچھ بھیڑوں کو تم نے صحرامیں کس کے
ساتھ چھوڑاہے؟ میں جانتا ہوں تُم یہاں کس منصوبے سے آئے ہو۔ تُم نے
وہ کرنا نہیں چاہاجو تُمہیں کرنے کو کہا گیاتھامیں جانتاہوں کہ تمہارا دل
کتناشریر ہے! تُم یہاں صرف جنگ کا نظارہ کرنے آئے ہو۔"
۲۹ داؤد نے کہا، " ایسا میں نے کیا کیا؟" میں نے کوئی غلطی نہیں کی
میں صرف باتیں کررہا تھا۔" ۳۰ داؤد چند دُوسرے لوگوں کی طرف پلٹا
اور اُن سے وہی سوال پوچھا؟ اُنہوں نے داؤد کو وہی پہلے کے جوابات
دیئے۔
۳۱ جو باتیں داؤد نے کہا تھاکچھ آدمیوں نے سن لیا تھا اور اسکی اطلاع
ساؤل کو کردی گئی تھی تب ساؤل نے داؤد کو بُلا بھیجا۔ ۳۲ داؤد نے ساؤل
سے کہا، " اس آدمی کی وجہ سے کسی کی ہمت پست نہ ہونے دو۔ میں
تُمہارا خادم ہوں، کیامیں جاؤں گا اوراس فلسطینی کے خلاف لڑوں گا؟
۳۳ ساؤل نے جواب دیا، "تُم باہر نہیں جاسکتےاور فلسطینی
(جولیت) سے نہیں لڑسکتے۔ تُم صرف ایک لڑکا ہواور جولیت جب بچّہ تھا
تب سے جنگیں لڑتارہاہے۔"

اسرائیل میں آزاد رکھے گا اسکا مطلب شاید کہ یہ خاندان بادشاہ کے محصول اور
سخت کام سے مستثنیٰ رہیگا۔

۳۴ لیکن داؤد نے ساؤل کو کہا، ”میں! تُمہارا خادم اپنے باپ کے
بھیڑوں کی رکھوالی کر رہا تھا۔ ایک بار ایک شیر اور ایک ریچھ نے میرے
بھیڑوں پر حملہ کیا جھنڈمیں سے ایک بھیڑ کو لے گیا۔ ۳۵ میں نے اُن
جنگلی جانوروں کا پیچھا کیا میں نے اُن پر حملہ کیا اور اُن کے منہ سے بھیڑ کو
لے لیا۔ وہ جنگلی جانور مُجھ پر حملہ آور ہوا لیکن میں نے اُس کو پوستین سے
اُس کے مُنہ کے نیچے پکڑا اور اُسکو مار ڈالا۔ ۳۶ اگر میں ایک شیر اور ایک
ریچھ دونوں کو مارنے کے قابل ہوں تو یقیناً ہی اس اجنبی جولیت کو بھی
مارنے کے قابل ہوں۔ جولیت مارا جائیگا کیوں کہ اُس نے زندہ خُدا کی فوج
کا مذاق اُڑایا ہے۔ ۳۷ تب داؤد نے کہا، ”خداوند نے مجھے شیر اور ریچھ
سے بچایا اور وہی ایک ہے جو مجھے اِس فلسطینی سے بچائے گا۔
ساؤل نے داؤد سے کہا، ”جاؤ! خُداوند تُمہارے ساتھ ہو۔“ ۳۸ ساؤل
نے اپنا کپڑا داؤد پر ڈالا ساؤل نے کانسہ کا ٹوپ داؤد کے سر پر رکھا اور زرّہ
بکتر اُس کے جسم پر پہنایا۔ ۳۹ تب داؤد نے اپنا تلوار اپنے زرہ بکتر کے
اوپر باندھا۔ تب وہ چلنے کی کوشش کی لیکن اسنے اسے کبھی استعمال نہیں
کیا تھا۔
داؤد نے ساؤل سے کہا، ”میں ان چیزوں کے ساتھ چل نہیں سکتا کیونکہ
میں اُن کو کبھی استعمال نہیں کیا ہوں۔“ تب داؤد نے اُن سب چیزوں کو
نکال دیا۔ ۴۰ داؤد نے اپنی چھڑی ہاتھوں میں لی ندی سے اُس نے پانچ
چکنے پتھّر چُنے اور اسے اپنے چرواہی کے تھیلا میں رکھا۔ غُلیل کو ہاتھ میں رکھ
لیا اور پھر وہ فلسطینی کے پاس پہونچا۔

داؤد جولیت کو مار ڈالتا ہے

۴۱ فلسطینی (جولیت) دھیرے دھیرے داؤد کے قریب آتا گیا۔
جولیت کے مددگار اُس کے سامنے ڈھال لئے چل رہے تھے۔ ۴۲ جولیت
نے داؤد کو دیکھا اور ہنسا۔ جولیت نے دیکھا کہ داؤد ایک خوبصورت سُرخ
چہرہ والا لڑکا ہے۔ ۴۳ جولیت نے داؤد سے کہا، ”یہ چھڑی کس لئے لے
جارہے ہو؟ کیا تم ایک کتّے کی طرح میرا پیچھا کرنے آئے ہو؟“ تب
جولیت نے اپنے دیوتاؤں کا نام لے کر اُس پر لعنت کیا۔ ۴۴ جولیت
نے داؤد سے کہا، ”یہاں آؤ! تاکہ میں تمہارے جسم کو ٹکڑوں میں پھاڑسکوں
جو جنگلی جانوروں اور پرندوں کے لئے خوراک ہوگی۔“
۴۵ داؤد نے فلسطینی (جولیت) سے کہا، ”تُم میرے پاس تلوار برچھا
اور بھالا کے ساتھ آئے ہو لیکن میں تُمہارے پاس اِسرائیلی فوج کے خُدا،
خُداوند قادر مطلق کے نام پر آیا ہوں، جس کا تم مذاق اڑا رہے ہو۔ ۴۶ آج
خُداوند تُم کو میرے ذریعہ شکست دے گا۔ میں تُم کو مار ڈالوں گا۔ آج میں
تُمہارا سر کاٹوں گا۔ تُمہارے جسم کو فلسطینی سپاہیوں کی لاشوں کے ساتھ
پرندوں اور جنگلی جانوروں کے سامنے انکی خوراک کے لئے رکھا جائیگا۔ تب
پوری دنیا جانے گی کہ اسرائیل میں ایک خدا ہے۔ ۴۷ سب لوگ جو
یہاں جمع ہیں جان لیں گے کہ خُداوند کو لوگوں کو بچانے کے لئے تلواروں
اور برچھوں کی ضرورت نہیں یہ جنگ خُداوند کے متعلق ہے۔ اور خُداوند
ہماری مدد کرے گا تُم سب فلسطینیوں کو شکست دینے کے لئے۔“
۴۸ اور تب جب فلسطینی داؤد پر حملہ کرنے اُٹھا اور داؤد پر حملہ
کرنے کے لئے اسکے پاس پہونچا، تو داؤد جولیت سے ملنے جنگ کے میدان
کی طرف تیزی سے دوڑا۔
۴۹ داؤد اپنے تھیلے سے ایک پتّھر لیا اور اُس کو غُلیل میں رکھا اور اُسے
چلادیا۔ پتّھر غُلیل سے اُڑا اور جولیت کی پیشانی پر چوٹ ماری۔ پتّھر اُس
کے سر میں گھُس گیا اور جولیت اوندھے مُنہ زمین پر گر گیا۔
۵۰ اس طرح داؤد نے فلسطینی کو صرف ایک غُلیل اور پتّھر سے
شکست دی۔ اُس نے فلسطینی کو چوٹ دی اور مار ڈالا۔ داؤد کے پاس تلوار نہ
تھی۔ ۵۱ اِس لئے وہ دوڑا اور فلسطینی کے پیچھے کھڑا ہوا۔ تب داؤد نے
جولیت ہی کی تلوار اُس کی نیام سے لی اور جولیت کا سر کاٹ دیا اور اُس
طرح داؤد فلسطینی کو مار ڈالا۔
جب دُوسرے فلسطینیوں نے دیکھا کہ اُن کا ہیرو مر گیا اور پلٹے اور
بھاگے۔ ۵۲ اِسرائیل اور یہوداہ کے سپاہی اپنے جنگ کا نعرہ لگاتے
ہوئے فلسطینیوں کا جات کی سرحد اور عقرون کے داخلہ تک پیچھا کئے۔
اُنہوں نے بہت سے فلسطینیوں کو مار ڈالا۔ اُن کی لاشیں شعریم کے سڑکوں
سے لیکر جات اور عقرون تک بِکھرے پڑے تھے۔ ۵۳ فلسطینیوں کا
پیچھا کرنے کے بعد اِسرائیلی فلسطینی خیمہ میں واپس آئے اور کئی چیزوں کو
خیمہ سے لے لیا۔
۵۴ داؤد فلسطینی کے سر کو یروشلم لے گیا۔ داؤد نے فلسطینی کے
ہتھیاروں کو اپنے خیمہ میں رکھا۔

ساؤل کا داؤد سے ڈرنا

۵۵ ساؤل نے داؤد کو جولیت سے لڑنے کے لئے جاتے ہوئے
دیکھا۔ ساؤل نے فوج کے سپہ سالار ابنیر سے کہا، ”ابنیر اُس نوجوان کا
باپ کون ہے؟“
ابنیر نے جواب دیا، ”جناب میں قسم کھا کر کہتا ہوں میں نہیں
جانتا۔“
۵۶ بادشاہ ساؤل نے کہا، ”معلوم کرو کہ اُس نوجوان کا باپ کون
ہے؟“

۵۷ جب داؤد جولیت کو مار کر واپس آیا۔ ابنیر اُس کو ساؤل کے
پاس لایا۔ داؤد اب تک فلسطینی کا سر پکڑے ہوئے تھا۔
۵۸ ساؤل نے اُس کو پوچھا، ”نوجوان تُمہارے والد کون ہے؟“
داؤد نے جواب دیا، ”میں تُمہارے خادم بیت اللحم کے یسّی کا بیٹا
ہوں۔“

داؤد اور یُونتن کی گہری دوستی

۱۸ جب داؤد ساؤل سے اپنی باتیں ختم کی ، یونتن داؤد کا
دوست ہو گیا۔ وہ داؤد کو اِتنا چاہتا جتنا کہ وہ اپنے آپ کو۔
۲ ساؤل نے اُس دن سے داؤد کو اپنے ساتھ رکھا۔ ساؤل نے داؤد
کو اُس کے باپ کے پاس واپس گھر جانے نہ دیا۔
۳ یُونتن داؤد کو بہت چاہتا تھا۔ یُونتن نے داؤد سے ایک معاہدہ کیا۔
۴ یُونتن نے اپنا کوٹ جو پہنے ہوئے تھے داؤد کو دیا۔ وہ اس کو اپنی وردی
بھی دے دی۔ یُونتن نے اس کو اپنی کمان، تلوار اور اپنا کمر بند بھی دے
دیا۔

ساؤل کا داؤد کی کامیابی پر غور کرنا

۵ ساؤل نے داؤد کو لڑنے کے لئے مختلف جنگوں پر بھیجا۔ اور داؤد
بہت ہی کامیاب رہا تب ساؤل نے داؤد کو سپاہیوں کا بڑا بنا دیا۔ اُس سے
سبھی خُوش ہوئے حتیٰ کہ ساؤل کے افسران بھی۔ ۶ داؤد فلسطینیوں کے
خلاف لڑنے کے لئے باہر جائے گا۔ جنگ کے بعد گھر واپسی پر اسرائیل
کے شہر کی عورتیں داؤد سے ملنے آئیں گی۔ وہ ہنستی، ناچتی یا باجے اور
بانسری بجاتی اُنہوں نے یہ سب ساؤل کے سامنے کیا۔ ۷ خوشیاں مناتے
ہوئے عورتوں نے گانا گایا،

”ساؤل نے ہزاروں دُشمنوں کو مار ڈالا
لیکن داؤد نے لاکھوں کو مار دیا۔“

۸ عورتوں کے گانے سے ساؤل پریشان ہوا اور وہ بہت غصّہ میں آیا۔
ساؤل نے سوچا، ”عورتیں کہتی ہیں داؤد نے لاکھوں دُشمنوں کو مار دیا اور وہ
کہتی ہیں میں صرف ہزار دُشمنوں کو ہی مارا ہوں۔ صرف اس کو بادشاہت
کی کمی ہے۔“ ۹ اس لئے اُس وقت سے ساؤل نے داؤد کو نفرت اور حسد
کی نگاہ سے دیکھا۔

ساؤل کا داؤد سے ڈرنا

۱۰ دُوسرے دن خُدا کی طرف سے ایک بد رُوح نے ساؤل کو قابو
کیا۔ وہ اپنے گھر میں وحشی ہو گیا۔ داؤد نے بربط بجایا جیسا انہوں نے پہلے
بجایا تھا۔ جبکہ ساؤل کے ہاتھوں میں برچھا تھا۔ ۱۱ ساؤل نے
سوچا، ”میں بھالا سے داؤد کو دیوار میں چِپکا دوں گا۔“ ساؤل نے دو دفعہ داؤد پر
بھالا پھینکا لیکن داؤد دونوں دفعہ بچ گیا۔
۱۲ ساؤل داؤد سے ڈرا ہوا تھا کیوں کہ خداوند داؤد کے ساتھ تھا اور
خُداوند نے ساؤل کا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔ ۱۳ ساؤل نے داؤد کو اُسکے پاس
سے دور بھیج دیا۔ ساؤل نے داؤد کو ۱۰۰۰ سپاہیوں کا سردار بنایا۔
داؤد نے جنگ میں سپاہیوں کی سرداری کی۔ ۱۴ خُداوند داؤد کے ساتھ
تھا۔ اِسلئے داؤد ہر چیز میں کامیاب ہوا۔ ۱۵ ساؤل نے دیکھا کہ داؤد بہت
ہی کامیاب ہے اور ساؤل داؤد سے بہت زیادہ خوف زدہ ہوا۔
۱۶ لیکن اِسرائیل اور یہوداہ کے تمام لوگ داؤد کو چاہنے لگے۔ وہ اُس
کو اس لئے چاہتے تھے کہ وہ جنگوں میں اُن کی رہنمائی کرتا تھا اور اُن کے
لئے لڑتا تھا۔

ساؤل کا اپنی بیٹی کی داؤد سے شادی کا خیال

۱۷ ساؤل نے داؤد سے کہا، ”یہاں میری بڑی بیٹی میرب ہے میں
اُسے تمہاری بیوی ہونے کے لئے دینا چاہتا ہوں۔ میں صرف اتنا چاہتا ہوں
کہ تم میرا جنگجو رہو اور میرے لئے خداوند کی جنگیں لڑو۔“ یہ ایک چال
تھی جو ساؤل نے بنایا تھا۔ اُس طرح اس نے سوچا، ”میں داؤد کو
نہیں ماروں گا۔ میں فلسطینیوں سے اُس کو مروا دوں گا۔“
۱۸ لیکن داؤد نے کہا، ”میں نہ تو کوئی اہم خاندان سے ہوں اور نہ ہی
میں کوئی اہم آدمی ہوں میری ہستی بادشاہ کی لڑکی سے شادی کرنے کی
نہیں ہے۔“
۱۹ اس وقت جب ساؤل کی بیٹی کی شادی داؤد سے ہونی تھی تب
ساؤل نے خود سے اس کی شادی محول کے عدری ایل سے کر دی۔
۲۰ ساؤل کی دوسری لڑکی میکل داؤد سے محبّت کرتی تھی۔ لوگوں
نے ساؤل سے کہا کہ میکل داؤد کو چاہتی ہے۔ اُس سے ساؤل خُوش ہوا۔
۲۱ ساؤل نے سوچا، ”میں میکل کے ذریعہ داؤد کو پھانسوں گا۔ میں میکل
کو داؤد سے شادی کرنے دوں گا اور تب میں فلسطینیوں کو اُسے مار ڈالنے
دوں گا۔“ اس لئے ساؤل نے داؤد سے دُوسری بار کہا، ”تم میری بیٹی سے
آج شادی کرسکتے ہو۔“
۲۲ ساؤل نے اپنے افسروں کو حکم دیا ساؤل نے اُنہیں کہا، ”داؤد
سے خانگی میں بات کرو۔ اُس سے کہو دیکھو! بادشاہ تُمہیں چاہتا ہے اُس کے
افسر تُمہیں چاہتے ہیں تُمہیں اُس کی لڑکی سے شادی کرنا چاہئے۔“
۲۳ ساؤل کے افسروں نے داؤد سے یہ سب باتیں کہیں لیکن داؤد

نے جواب دیا، "کیا تُم سمجھتے ہو کہ بادشاہ کا داماد بننا آسان ہے؟" میں ایک غریب آدمی ہوں اور میں ایک اونچا مرتبہ کا آدمی نہیں ہوں۔"

۲۴ ساؤل کے افسروں نے ساؤل سے جو کُچھ داؤد نے کہا تھا کہہ دیا۔

۲۵ ساؤل نے اُن سے کہا، "داؤد سے یہ کہو کہ اے داؤد بادشاہ نہیں چاہتا کہ تُم اُس کی بیٹی کے لئے رقم ادا کرو۔ ساؤل اپنے دُشمنوں سے بدلہ لینا چاہتا ہے۔ اس لئے اُس کی بیٹی سے شادی کرنے کی قیمت ۱۰۰ فلسطینیوں کی چمڑیاں ہیں۔ یہ ساؤل کا خفیہ منصوبہ تھا۔ ساؤل سمجھا کہ فلسطینی داؤد کو مار دیں گے۔"

۲۶ ساؤل کے افسروں نے وہ باتیں داؤد سے کہیں۔ داؤد خوش ہوا کہ اُس کو بادشاہ کا داماد بننے کا موقع ملا ہے اس لئے اس نے جلد ہی کُچھ کر دکھایا۔ ۲۷ داؤد اور اُس کے آدمی فلسطینیوں سے لڑنے باہر گئے۔ اُنہوں نے ۲۰۰ فلسطینیوں کو ہلاک کیا۔ داؤد نے اُن فلسطینیوں کی چمڑی کو لایا اور پورے کا پورا بادشاہ کو دے دیا جیسا کہ ضرورت تھی، تا کہ وہ بادشاہ کا داماد بن سکے۔

ساؤل نے داؤد کو اپنی بیٹی میکل سے شادی کرنے دیا۔ ۲۸ ساؤل نے دیکھا کہ خُداوند داؤد کے ساتھ تھا۔ ساؤل نے یہ بھی دیکھا کہ اُس کی بیٹی میکل داؤد سے محبّت کرتی ہے۔ ۲۹ اس لئے ساؤل داؤد سے اور زیادہ ڈر گیا۔ ساؤل ہر وقت داؤد کے خلاف رہنے لگا۔

۳۰ فلسطینی سپہ سالار باہر جا کر اِسرائیلیوں سے لڑنا شروع کئے۔ لیکن ہر وقت داؤد نے اُنہیں شکست دی۔ داؤد ساؤل کا بہترین افسر تھا۔ داؤد مشہور ہوا۔

یُونتن کی داؤد کو مدد

۱۹ ساؤل نے اپنے بیٹے یُونتن اور اُسکے افسروں سے کہا کہ داؤد کو مار ڈالے۔ لیکن یُونتن داؤد کو بہت چاہتا تھا۔

۲-۳ یُونتن نے داؤد کو خبردار کیا، "ہوشیار رہو! ساؤل موقع دیکھ رہا ہے کہ تُمہیں مار ڈالے۔ صبح میں کھیت میں جا کر چھپ جاؤ۔ میں اپنے باپ کو کھیت میں لاؤنگا۔ ہم وہاں کھڑے رہیں گے جہاں تُم چھپے رہو گے۔ میں اپنے باپ سے تُمہارے متعلق بات کروں گا تب میں جو اپنے باپ سے سُنوں وہ تُمہیں کہوں گا۔"

۴ یُونتن اپنے باپ ساؤل سے داؤد کے بارے میں بات کیا۔ اس نے داؤد کے متعلق اچھّی باتیں کہیں۔ وہ اپنے باپ سے بولا آپ بادشاہ ہیں اور داؤد آپ کا خادم، داؤد نے آپ کے ساتھ کوئی بُرائی نہیں کی۔ اس لئے اُس کے ساتھ آپ بھی کُچھ بُرا نہ کریں۔ وہ آپ کے لئے کچھ برا نہیں کیا دراصل وہ جو کیا وہ آپ کے لئے بہت فائدہ مند رہا۔ ۵ اپنی زندگی کو خطرہ میں ڈال کر داؤد نے اس فلسطینی (جولیت) کو مار ڈالا۔ تب خُداوند نے تمام اِسرائیل کے لئے عظیم فتح دی۔ تُم نے یہ دیکھا اور خُوش ہوئے۔ تُم کیوں داؤد کو ضرر پہنچانا چاہتے ہو؟ ایک معصوم آدمی کو مار کر تمہیں کیوں گناہ کرنا چاہیئے؟ کوئی وجہ نہیں ہے تمہیں اسے کیوں مارنا چاہیئے۔

۶ ساؤل نے یُونتن کی باتیں سُنیں۔ ساؤل نے وعدہ کیا۔ ساؤل نے کہا، "خُداوند کے وجود کی سچّائی کی طرح داؤد بھی نہیں مارا جائے گا۔"

۷ اس لئے یُونتن نے داؤد کو پکارا اور ہر چیز اُس سے کہا جو کہی گئی تھی۔ تب یُونتن نے داؤد کو ساؤل کے پاس لایا اور داؤد پہلے کی طرح ساؤل کے پاس تھا۔

داؤد کو مار ڈالنے کی ساؤل کی دوبارہ کوشش

۸ اور پھر سے جنگ شروع ہوئی اور داؤد فلسطینیوں سے لڑنے کے لئے باہر گیا۔ اس نے انلوگوں کو شکست دی اور وہ لوگ وہاں سے بھاگ گئے۔

۹ لیکن ایک بدرُوح خُداوند کی طرف سے ساؤل پر آئی۔ ساؤل اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تھا۔ ساؤل کے ہاتھ میں بھالا تھا۔ داؤد بین بجا رہا تھا۔ ۱۰ ساؤل نے بھالا داؤد کے جسم پر پھینکنے کی کوشش کی لیکن داؤد راستے سے اُچک پڑا۔ بھالا داؤد سے ہٹ کر دیوار میں گھس گیا اُس رات داؤد بھاگ گیا۔

۱۱ ساؤل نے آدمیوں کو داؤد کے گھر بھیجا۔ آدمیوں نے داؤد کے گھر کی نگرانی کی وہ وہاں ساری رات ٹھہرے رہے۔ وہ داؤد کو صبح مار ڈالنے کے انتظار میں تھے۔ لیکن داؤد کی بیوی میکل نے اُسکو ہوشیار کیا۔ اُس نے کہا، "تُمہیں آج کی رات بھاگ جانا چاہیئے اپنی زندگی بچالو۔ اگر ایسا نہ کرو تو کل تُم مار دیئے جاؤ گے۔" ۱۲ تب میکل نے داؤد کو کھڑکی سے باہر چلے جانے دیا۔ داؤد بھاگ کر فرار ہو گیا۔ ۱۳ میکل نے تمام گھریلو دیوتاؤں کو جمع کیا اور اسے بستر پر رکھا تب اسنے اس کو لباسوں سے ڈھک دیا۔ اسنے بکری کے بالوں کو بھی لیا اور اُس کے سر پر رکھی۔

۱۴ ساؤل نے قاصدوں کو بھیجا کہ داؤد کو قیدی بنالے لیکن میکل نے کہا، "داؤد بیمار ہے۔"

۱۵ آدمیوں نے واپس ساؤل کے پاس جا کر اسکی اطلاع دی، لیکن اُس نے قاصدوں کو واپس بھیجا کہ وہ داؤد کو دیکھے۔ انہوں نے انلوگوں کو یہ حکم بھی دیا، "داؤد کو میرے پاس لاؤ۔ اگر وہ بستر پر بھی پڑا ہوا ہو تو بھی اسے لاؤ تا کہ میں اسے مار سکوں۔"

۱۶ قاصد داؤد کے گھر گئے وہ گھر کے اندر داؤد کو لینے گئے۔ لیکن وہ لوگ تعجب میں پڑ گئے جب انلوگوں نے ایک مجسمہ کو دیکھا جس کا بال بکری کا تھا۔

۱۷ ساؤل نے میکل سے پوچھا، ”تُم نے میرے ساتھ اس طرح دغا
کیوں کی؟“ تُم میرے دُشمن کو فرار کرنے کے ذمہ دار ہو۔ میکل نے
ساؤل کو جواب دیا، ”اس نے خود مجھے یہ کہکر دھمکی دی کہ اگر تو مجھے نہیں
جانے دیا تو میں تجھے مار ڈالوں گا۔“

داؤد رامہ کے خیمہ پر جاتا ہے

۱۸ جس وقت داؤد وہاں سے بھاگا اور سموئیل کے پاس رامہ گیا۔
داؤد نے سموئیل سے ہر وہ بات کہا جو ساؤل نے اُس کے ساتھ کیا وہ لوگ
ایک ساتھ نیوت گئے اور وہاں ٹھہرے۔
۱۹ ساؤل نے سُنا کہ داؤد رامہ کے قریب نیوت میں ہے۔
۲۰ ساؤل نے آدمیوں کو داؤد کو گرفتار کرنے کو بھیجا۔ جب وہ لوگ وہاں
آئے تو انہوں نے دیکھا کہ سبھی نبی پیشن گوئیاں کر رہے ہیں۔ سموئیل
گروہ کی رہنمائی کرتا وہاں کھڑا تھا۔ خُدا کی طرف سے رُوح ساؤل کے
قاصدوں پر آئی اور وہ لوگ پیشن گوئیاں کرنا شروع کئے۔
۲۱ ساؤل نے اُس کے متعلق سُنا اور وہ دُوسرے قاصدوں کو بھیجا
لیکن وہ بھی پیشن گوئی کرنا شروع کئے۔ اس لئے ساؤل نے تیسری مرتبہ
قاصدوں کو بھیجا اور وہ بھی پیشن گوئی کرنا شروع کئے۔ ۲۲ آخر کار ساؤل
خُود رامہ گیا۔ ساؤل سیخوں میں کھلیان سے ہوتے ہوئے بڑے کنویں کے
پاس آیا۔ ساؤل نے پوچھا، ”سموئیل اور داؤد کہاں ہیں؟“
لوگوں نے جواب دیا، ”رامہ کے قریب نیوت میں ہیں۔“
۲۳ تب ساؤل رامہ کے قریب نیوت کو گیا۔ خُدا کی روح ساؤل پر
آئی اسنے بھی پیشن گوئی کرنا شروع کی۔ ساؤل رامہ کے قریب نیوت پہنچنے
تک سارے راستہ میں پیشن گوئی کیا۔ ۲۴ تب ساؤل اپنے کپڑے اُتار
دیئے۔ ساؤل پورا دن اور پوری رات ننگا رہا۔ اسلئے ساؤل بھی سموئیل کے
سامنے میں پیشن گوئی کر رہا تھا۔
اسلئے لوگوں نے پوچھا، ”کیا ساؤل بھی نبیوں میں سے ایک ہے؟“

داؤد اور یُونتن کا معاہدہ

۲۰ داؤد رامہ کے قریب نیوت سے بھاگ گیا۔ داؤد یُونتن
کے پاس گیا اور اُس کو پوچھا، ”میں نے کیا غلطی کی ہے؟
میرا گناہ کیا ہے؟ تُمہارا باپ مجھے کیوں مار ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے؟“
۲ یونتن نے جواب دیا، ”یہ سچ نہیں ہو سکتا ہے میرا باپ تُمہیں مار
ڈالنے کی کوشش نہیں کر رہا ہے۔ وہ مُجھ سے کہے بغیر کُچھ نہیں کرتا ہے وہ
بہت اہم یا چھوٹی بات کیوں نہ ہو میرا باپ ہمیشہ مُجھ سے کہیگا۔ وہ
مُجھے کیوں نہیں کہیگا۔ کہ وہ تُم کو مار ڈالنا چاہتا ہے؟ نہیں یہ سچ نہیں
ہے۔“
۳ لیکن داؤد نے جواب دیا، ”تُمہارا باپ اچھّی طرح جانتا ہے کہ میں
تُمہارا دوست ہوں تُمہارے باپ نے اپنے آپ سے کہا، 'یُونتن کو اس کے
متعلق نہیں معلوم ہونا چاہیئے، اگر وہ یہ جان جائے تو وہ پریشان
ہو جائے گا۔' لیکن خداوند کی حیات اور تیری جان کی قسم کہ میرے اور
موت کے بیچ صرف ایک قدم کا فاصلہ ہے۔“
۴ یُونتن نے داؤد سے کہا، ”تُم مُجھ سے جو کرنے کو کہوگے میں ہر وہ
چیز کروں گا۔“
۵ تب داؤد نے کہا، ”دیکھو کل نئے چاند کی تقریب ہے اور مُجھے بادشاہ
کے ساتھ کھانا کھانا ہے لیکن مجھے جانے دو اور دوسرے دن شام تک کھیت
میں چھپے رہنے دو۔ ۶ اگر تُمہارے باپ کو دکھائی دے کہ میں چلا گیا ہوں تو
اُن سے کہو کہ داؤد نے مُجھ سے سنجیدگی سے کہا تھا کہ اُسے بیت اللحم
اسکے شہر کو بھاگ جانے دو جیسا کہ ان کا خاندان قربانی کی سالانہ تقریب
میں مصروف ہے۔ ۷ اگر تُمہارا باپ کہتا ہے بہت اچھّا تو میں محفوظ ہوں
لیکن اگر وہ بہت غصّہ میں آئے تو تُم جان لینا کہ وہ مجھے مارنا چاہتا ہے۔
۸ یُونتن میرے ساتھ مہربان رہو تم نے مُجھ سے خُداوند کے سامنے ایک
معاہدہ کیا ہے۔ اگر میں قصوروار ہوں، تب تُم خُود مُجھے مار ڈالنا لیکن تُم مجھے
اپنے باپ کے پاس مت لے جاؤ۔“
۹ یُونتن نے جواب دیا، ”نہیں میں وہ نہیں کرونگا اگر مُجھے معلوم ہوا
کہ میرا باپ تُمہیں مارنا چاہتا ہے تو میں یقیناً تُمہیں ہوشیار کر دوں گا۔“
۱۰ داؤد نے کہا، ”کون ہوشیار کرے گا مجھے اگر تُمہارا باپ تُمہیں
سخت جواب دیتا ہے؟“
۱۱ تب یُونتن نے کہا، ”آؤ ہم باہر اُس کھیت میں جائیں۔“
اسلئے یُونتن اور داؤد مل کر کھیت میں گئے۔
۱۲ یُونتن نے داؤد سے کہا، ”میں خُداوند اسرائیل کے خُدا کے
سامنے وعدہ کرتا ہوں کہ میں اپنے باپ کے منصوبے کے بارے میں تین
دن کے اندر پتہ لگاؤں گا۔ اگر انکا منصوبہ تمہارے لئے اچھا ہے تو میں فوراً ہی
تمہیں معلوم کراؤنگا۔ ۱۳ اگر میرا باپ تُم پر چوٹ کرنا چاہتا ہے تو میں
تُمہیں واقف کراؤنگا اور میں تُم کو یہاں سے حفاظت سے جانے دوں گا اگر
میں ایسا نہ کروں تو خُداوند مجھے اُس کا بدلہ دے۔ خُداوند تُمہارے ساتھ
رہے جیسے وہ میرے باپ کے ساتھ رہا تھا۔ ۱۴ مُجھ پر مہربان رہو جب
تک میں رہوں اور میرے مرنے کے بعد بھی۔ ۱۵ میرے خاندان پر
مہربانی رکھنا بند مت کر۔ جب خداوند زمین پر تُمہارے سبھی دُشمنوں کو
تباہ کرنے میں تمہاری مدد کرتا ہے۔ ۱۶ اسلئے یُونتن نے یہ

کھتے ہوئے داؤد کے خاندان کے ساتھ عہد کیا: خداوند داؤد کے دشمنوں کو
سزا دے۔"
۱۷ تب یُونتن نے داؤد سے اُس کی محبّت کے معاہدے کو دُہرانے
کے لئے کہا۔ یُونتن نے ایسا اس لئے کیا کیوں کہ وہ داؤد کو اِتنا چاہتا تھا
جتنا کہ خُود کو۔
۱۸ یُونتن نے داؤد سے کہا، "کل نئے چاند کی تقریب ہے میرا باپ
اس طرف غور کریگا کہ تم چلے گئے ہو کیونکہ تمہاری نشست خالی ہوگی۔
۱۹ تیسرے دن اُسی جگہ پر جاؤ جہاں تم پہلے چھپے تھے جب یہ مصیبت
شروع ہوئی تھی اور اس پہاڑی کے بغل میں انتظار کرو۔ ۲۰ تیسرے دن
میں اُس پہاڑی پر ایسے جاؤں گا جیسے میں کسی کو نشانہ بنا رہا ہوں۔ میں تین
تیر چلاؤنگا۔ ۲۱ تب میں لڑکے کو کہوں گا کہ جا کر تیروں کو دیکھے۔ اگر ہر
چیز ٹھیک ہے، تب میں لڑکے کو صاف طور سے کہوں گا دیکھو تیر
تمہارے آگے ہے۔ جاؤ اور اسے لے آؤ۔ اگر میں ایسا کہوں تو تُم چھپنے کی جگہ
سے باہر آسکتے ہو کیونکہ کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اور میں خداوند کی حیات کی
قسم کھا کر وعدہ کرتا ہوں کہ تم یقیناً محفوظ ہو۔ ۲۲ لیکن اگر مصیبت ہے تو
میں لڑکے سے کہوں گا تیر بہت دور ہے جاؤ اُنہیں لاؤ۔ میں ایسا کہوں تو
تُمہیں وہاں سے نکل جانا چاہئے خُداوند تُمہیں دور بھیج رہا ہے۔ ۲۳ اور
جہاں تک ہمارے معاہدہ کا تعلق ہے جو ہم لوگوں نے کیا یاد رکھّو خداوند
ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسکا گواہ ہے۔"
۲۴ تب داؤد کھیت میں چُھپ گیا۔

ساؤل کا برتاؤ تقریب میں

نئے چاند کی تقریب کا وقت آیا اور بادشاہ کھانے کے لئے بیٹھا۔
۲۵ بادشاہ دیوار کے پاس بیٹھا جہاں وہ اکثر بیٹھا کرتا۔ یُونتن ساؤل کے
دُوسری طرف بیٹھا۔ ابنیر ساؤل کے بعد بیٹھا لیکن داؤد کی جگہ خالی تھی۔
۲۶ اس دن ساؤل نے کُچھ نہ کہا، "کیونکہ وہ سوچا! داؤد کے ساتھ ضرور کُچھ
واقعہ ہوا ہے جس سے وہ ناپاک * ہوگیا ہے۔ غالباً وہ ناپاک ہے۔"
۲۷ دُوسرے دن مہینے کے دُوسرے دن دوبارہ داؤد کی جگہ خالی
تھی۔ تب ساؤل نے اُس کے بیٹے یُونتن سے کہا، "یسّی کا بیٹا نئے چاند کی
تقریب میں کل اور آج کیوں نہیں آیا؟"
۲۸ یُونتن نے جواب دیا، "داؤد نے سنجیدگی سے مُجھ سے بیت اللحم
جانے کے لئے میری اجازت مانگا۔ ۲۹ داؤد نے کہا، "مجھے جانے دو میرا
خاندان بیت اللحم میں قربانی نذر کر رہا ہے اور میرے بھائی نے مجھے وہاں
رہنے کا حکم دیا ہے۔ اب اگر میں تُمہارا دوست ہوں تو مُجھے جانے دو اور
بھائیوں سے ملنے دو۔' یہی وجہ ہے کہ وہ بادشاہ کے تقریب میں حاضر نہ
ہوا۔
۳۰ ساؤل یُونتن پر بہت غصّہ کیا اُس نے یُونتن سے کہا، "تُم ایک
لونڈی کے بیٹے ہو جو میرے حکم کی فرماں برداری سے انکار کرتا ہے اور تُم
ٹھیک اُسی کی طرح ہو۔ میں جانتا ہوں کہ تُم یسّی کا بیٹا داؤد کی طرف ہو۔
تُم اپنی ماں اور اپنے لئے ذلّت کا باعث ہو۔ ۳۱ جب تک یسّی کا بیٹا
زندہ رہے گا تب تک تُم نہ بادشاہ بنوگے اور نہ ہی تُمہاری بادشاہت
ہوگی۔ داؤد کو ہمارے پاس لاؤ کیونکہ اسے ضرور مرنا چاہئے!"
۳۲ یُونتن نے اپنے باپ سے پوچھا، "داؤد کو کیوں مار ڈالنا چاہئے؟
اس نے کیا غلطی کی ہے؟"
۳۳ لیکن ساؤل نے اپنا بھالا یُونتن پر پھینکا اور اُس کو مار ڈالنے کی
کوشش کی۔ تب یُونتن جان گیا کہ اُس کا باپ داؤد کو ہر طرح سے مار
ڈالنے کا تہیہ کر چکا ہے۔ ۳۴ یونتن بہت غصّہ میں آکر کھانے کے میز
سے اٹھ گیا۔ نئے چاند کی تقریب کے دوسرے دن وہ کُچھ نہیں کھایا۔ وہ
غصّہ میں تھا کیونکہ ساؤل نے اسے ذلیل کیا اور کیونکہ ساؤل داؤد کو
مارنا چاہتا تھا۔

داؤد اور یُونتن کی جُدائی

۳۵ دُوسری صبح یُونتن باہر کھیت کو گیا جیسا اُنہوں نے طئے کیا
تھا۔ یُونتن اُس کے ساتھ ایک چھوٹے لڑکے کو لایا۔ ۳۶ یونتن نے
لڑکے سے بولا، "بھاگو۔ تیروں کو تلاش کرو جو میں نے چلائے۔" لڑکے نے
اسے کھوجنے کے لئے بھاگنا شروع کیا اور اسی دوران یُونتن نے بچّہ کے سر
کے اوپر سے تیر چلایا۔ ۳۷ لڑکا بھاگ کر اُس جگہ گیا جہاں تیر پڑے تھے۔
لیکن یُونتن نے بُلایا اور کہا، "تیر تو بہت دور ہے۔" ۳۸ تب یُونتن
چِلّایا جلدی کرو جاؤ اور اُنہیں لاؤ یہاں کھڑے مت رہو لڑکا تیر اُٹھایا اور واپس
اپنے مالک کے پاس لایا۔ ۳۹ لڑکے کو کُچھ پتہ نہ تھا کہ ہُوا کیا؟ صرف
یُونتن اور داؤد ہی جان گئے۔ ۴۰ یُونتن نے اپنی کمان اور تیر لڑکے کو
دیئے تب یُونتن نے لڑکے کو کہا، "واپس شہر جاؤ۔"
۴۱ جب لڑکا نکل گیا تو داؤد پتھر کے ڈھیر کے نیچے سے باہر آیا۔
داؤد نے زمین تک اپنے سر کو جُھکاتے ہوئے یُونتن کو سلام کیا وہ اس طرح
سے تین بار سلام کیا۔ تب داؤد اور یُونتن گلے ملے اور ایک دُوسرے کو
چُوما۔ وہ دونوں ایک ساتھ روئے لیکن داؤد یُونتن سے زیادہ رویا۔
۴۲ یُونتن نے داؤد سے کہا، "تم سلامتی سے جا سکتے ہو اسلئے کہ میں
خُداوند کا نام لیکر دوستی کا عہد کیا ہوں۔ ہم نے کہا تھا کہ خُداوند گواہ ہوگا

ناپاک یا "ناقابلِ قبول" خدا کی عبادت کے لائق نہیں۔

ہمیشہ کے لئے ہماری اور ہماری نسلوں کے درمیان۔ تب داؤد چلا گیا اور
یونتن واپس شہر آگیا۔“

داؤد کا اخیملک کاہن سے ملنا

۲۱ داؤد نوب نامی شہر کو اخیملک کاہن سے ملنے گیا۔
اخیملک داؤد سے ملنے باہر گیا۔ اخیملک ڈر سے کانپ رہا
تھا۔ اخیملک نے داؤد سے پوچھا، ”تُم اکیلے کیوں ہو؟ تُمہارے ساتھ کوئی
آدمی کیوں نہیں ہے؟“ ۲ داؤد نے اخیملک کو جواب دیا بادشاہ نے مجھے
خاص حکم دیا ہے۔
اُس نے مُجھ سے کہا کہ اُس خاص کام کے لئے میں کسی کو معلوم نہ
ہونے دوں۔ کوئی بھی آدمی کو یہ نہ معلوم ہو کہ میں نے جو تُمہیں کرنے کو
کہا ہے۔ میں نے اپنے آدمیوں سے کہہ دیا ہے کہ وہ کہاں ملیں۔
۳ اب یہ بتاؤ کہ تُمہارے پاس کھانے کے لئے کیا ہے؟ مُجھے کھانے
کے لئے پانچ روٹی کے ٹکڑے دو یا جو کُچھ تُمہارے پاس کھانے کے لئے ہو۔
۴ کاہن نے داؤد سے کہا، ”میرے پاس یہاں معمولی روٹیاں نہیں ہیں۔
لیکن میرے پاس تھوڑی مُقدّس روٹی ہے۔ تُمہارے افسر یہ کھاسکتے ہیں اگر
اُن کے جنسی تعلقات کسی عورت سے نہ ہوں۔
۵ داؤد نے کاہن کو جواب دیا، ”ہم لوگ اُن دنوں کسی عورت کے
ساتھ نہیں رہے ہیں۔ میرے آدمی اپنے بدنوں کو ہر وقت پاک رکھتے
ہیں۔ ہم باہر لڑنے کے لئے جاتے ہیں حتی کہ معمولی کام پر بھی اور آج کے
لئے تو یہ خاص طور پر سچ ہے جبکہ ہمارا کام بہت خاص ہے۔“
۶ سوائے مُقدّس روٹی کے اور کوئی روٹی نہ تھی اس لئے کاہن نے داؤد
کو وہ روٹی دی۔ یہ وہ روٹی تھی جو کاہن مُقدّس میز پر خُداوند کے سامنے
رکھتے تھے ہر روز وہ یہ روٹی نکال لیتے اور تازی روٹی اُس کی جگہ رکھتے۔
۷ اُس دن ساؤل کے افسروں میں سے ایک وہاں تھا وہ ادومی دوئیگ
تھا۔ دوئیگ ساؤل کے چرواہوں کا قائد تھا۔ دوئیگ کو وہاں خُداوند کے
سامنے رکھا گیا تھا۔
۸ داؤد نے اخیملک سے پوچھا، ”کیا تُمہارے پاس یہاں بھالا یا تلوار
ہے؟“ میرے پاس تلوار یا کوئی اور ہتھیار لینے کیلئے وقت نہیں تھا کیونکہ
بادشاہ کے خاص مقصد کو بہت جلدی کرنا تھا۔“
۹ کاہن نے جواب دیا، ”یہاں جو تلوار ہے وہ جولیت کی فلسطینی تلوار
ہے یہ وہ تلوار ہے جو تُم نے اُس سے لی تھی جب تُم نے اُس کو ایلاہ کی
وادی میں مار ڈالا تھا۔ وہ تلوار عبا کے پیچھے ہے کپڑے میں لپیٹی ہوئی۔ تُم
اگر چاہو تو یہ لے سکتے ہو۔“ داؤد نے کہا، ”وہ مُجھ کو دو کوئی تلوار جولیت
کی تلوار کی مانند نہیں ہے۔
۱۰ اُس دن داؤد ساؤل کے ہاں سے بھاگ گیا۔ داؤد جات کے بادشاہ
اکیس کے پاس گیا۔“

داؤد کی جات کو روانگی

۱۱ اکیس کے افسروں نے یہ پسند نہیں کیا اُنہوں نے کہا، ”یہ داؤد
ہے اِسرائیل کی سرزمین کا بادشاہ یہ وہ آدمی ہے جس کے گیت اِسرائیل
گاتے ہیں۔ وہ ناچتے اور یہ گانا گاتے ہیں:

”ساؤل نے ہزاروں دُشمنوں کو مار ڈالا۔
لیکن داؤد نے لاکھوں کو مار ڈالا۔“

۱۲ انلوگوں نے جو کہا داؤد کو بہت پریشان کیا۔ وہ جات کے بادشاہ
اکیس سے ڈرا ہوا تھا۔
۱۳ اس لئے داؤد نے اکیس اور اُس کے افسروں کے سامنے اپنے کو
دیوانہ دکھانے کا بہانہ کیا وہ اُن کے ساتھ دیوانہ آدمی کی طرح رہا وہ پھاٹک
کے کواڑوں پر کھرونچ کا نشان بنادیتا۔ اپنے تھوک کو اپنی ڈاڑھی پر گرنے
دیتا تھا۔ ۱۴ اکیس نے اپنے افسروں سے کہا، ”تم سب کو یہ صاف
معلوم ہونی چاہئے کہ یہ آدمی پاگل ہے۔ تب تم اس کو میرے پاس کیوں
لائے ہو؟“
۱۵ میرے پاس تو ویسے ہی بہت سے دیوانے ہیں۔ میں تُم لوگوں
سے یہ نہیں چاہتا کہ تُم اُس آدمی کو میرے گھر پر دیوانگی کے کام کرنے کو
لاؤ اُس آدمی کو میرے گھر میں دوبارہ نہ آنے دینا۔“

داؤد کی مختلف مقامات کو روانگی

۲۲ داؤد نے جات کو چھوڑا۔ داؤد عدُلاّم کے غار میں بھاگ گیا۔
داؤد کے بھائیوں اور رشتہ داروں نے سُنا کہ داؤد عدُلاّم
میں ہے وہ داؤد سے ملنے وہاں گئے۔ ۲ کئی آدمی داؤد کے ساتھ ہوگئے۔ ان
میں سے کُچھ آدمی مصیبت میں تھے، کُچھ بہت زیادہ قرض لئے ہوئے تھے،
اور کُچھ رنجیدہ تھے۔ داؤد انلوگوں کا قائد بن گیا۔ اس کے ساتھ تقریباً ۴۰۰
آدمی تھے۔
۳ داؤد عدُلاّم سے نکلا اور موآب میں مِصفاہ میں گیا۔ داؤد نے موآب
کے بادشاہ سے کہا، ”براہ کرم میرے باپ اور ماں کو آکر آپ کے پاس
ٹھہرنے دو جب تک میں خُدا سے نہ معلوم کروں کہ وہ میرے ساتھ کیا
کررہا ہے۔“ ۴ اس لئے داؤد نے اپنے والدین کو موآب کے بادشاہ کے
پاس چھوڑا۔ اور وہ لوگ وہیں رکے جب تک داؤد پہاڑ کے قلعہ میں چھپا رہا۔

۵ لیکن جاتؔ نبی نے داؤد سے کہا، "پہاڑ کے قلعہ میں مت ٹھہرو اور
یہوداہ کی سرزمین پر جاؤ۔" اس لئے داؤد پہاڑ کا قلعہ چھوڑا اور حارت کے
جنگل کی طرف گیا۔

ساؤل کا اخیملک کے خاندان کو تباہ کرنا

۶ ساؤل نے سُنا کہ لوگ داؤد اور اُس کے لوگوں کے بارے میں جان
گئے ہیں۔ ساؤل جبعہ کی پہاڑی کے درخت کے نیچے بیٹھا تھا۔ ساؤل کے
ہاتھ میں اُس کا بھالا تھا۔ اُس کے تمام افسران اُس کے اطراف کھڑے
تھے۔ ۷ ساؤل نے اُس کے افسروں سے جو اُس کے اطراف کھڑے تھے
کہا، "بنیمین کے لوگو سُنو! کیا تُم سمجھتے ہو یسّی کا بیٹا (داؤد) تُمہیں کھیت
اور باغات دے گا؟ کیا تُم جانتے ہو کہ داؤد تُمہیں ترقی دے کر ایک ہزار
آدمیوں پر سپہ سالار بنائے گا اور ۱۰۰ آدمیوں پر افسر بنائے گا؟ ۸ کیا
یہی وجہ ہے کیوں تُم لوگ میرے خلاف سازش کر رہے ہو؟ تُم میں سے کسی
نے بھی نہیں بتایا ہے کہ میرے بیٹے نے یسّی کے بیٹے کے ساتھ معاہدہ
کیا۔ تم میں سے کسی نے بھی میرے لئے افسوس نہ کیا اور نہ ہی بتایا کہ
میرے بیٹے نے میرے ایک افسر کی ہمّت افزائی کی کہ گھات لگا کر مجھ پر
حملہ کرے۔ اور وہ انتظار کر رہا ہے ان لمحوں میں (فی الحال) مجھ پر حملہ کر
نے کے لئے۔"
۹ دوئیگ ادومی ساؤل کے افسروں کے ساتھ وہاں کھڑا تھا۔ دوئیگ
نے کہا، "میں نے یسّی کے بیٹے (داؤد) کو نوب میں دیکھا داؤد اخیطوب کے
بیٹے اخیملک سے ملنے آیا۔ ۱۰ اخیملک نے داؤد کے لئے خُداوند سے دُعا
کی۔ اخیملک نے داؤد کو کھانا بھی کھلایا اور اخیملک نے داؤد کو فلسطینی
جولیت کی تلوار دی۔"
۱۱ بادشاہ ساؤل نے چند آدمیوں کو حکم دیا کہ کاہن کو اُس کے پاس
لے آئے۔ ساؤل نے اُن سے کہا کہ اخیطوب کے بیٹے اخیملک اور اُس کے
سب رشتہ داروں کو لائے۔ اخیملک کے رشتہ دار نوب میں کاہن تھے۔ وہ
سب بادشاہ کے پاس آئے۔ ۱۲ ساؤل اخیملک سے کہا، "اخیطوب کے
بیٹے اب سُنو!
اخیملک نے کہا، "ہاں جناب۔"
۱۳ ساؤل نے اخیملک سے پوچھا، "تُم نے اور یسّی کے بیٹے (داؤد)
نے میرے خلاف کیوں خُفیہ پلان بنایا۔ تُم نے داؤد کو کھانا اور تلوار دی۔
تُم نے اُس کے لئے خُدا سے دُعا کی۔ اور نتیجہ یہ ہے کہ ان لمحوں میں وہی
داؤد گھات لگا کر مجھ پر حملہ کرنے کے لئے انتظار کر رہا ہے۔
۱۴ اخیملک نے جواب دیا، "لیکن جناب آپ کا وہ کون افسر ہے
جو داؤد جیسا وفادار ہے۔ داؤد تمہارا اپنا داماد ہے اور وہ تمہارے محافظوں کا
سردار ہے تُمہارا سارا خاندان داؤد کی عزّت کرتا ہے۔ ۱۵ وہ پہلا موقع نہ
تھا کہ میں نے خُدا سے داؤد کے لئے دُعا کیا۔ ایسی بات بالکل نہیں ہے مجھے
یا میرے کسی رشتہ دار کو الزام نہ دو۔ ہم تُمہارے خادم ہیں مُجھے کُچھ نہیں
معلوم کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔"
۱۶ لیکن بادشاہ نے کہا، "اخیملک تُم اور تمہارے تمام رشتہ دار یقیناً
مرینگے۔" ۱۷ تب بادشاہ نے اپنے ساتھ کھڑے محافظ کو کہا، "جاؤ اور
خُداوند کے سبھی کاہنوں کو مار ڈالو۔ ایسا اس لئے کرو کیوں کہ وہ سب کاہن
داؤد کے طرف دار ہیں۔ اُنہیں معلوم تھا کہ داؤد بھاگ رہا تھا لیکن اُنہوں نے
مُجھ سے نہیں کہا۔"
تاہم بادشاہ کا کوئی بھی سپاہی خداوند کے کاہن کے خلاف ہاتھ اٹھانا
نہیں چاہتا ہے۔
۱۸ اس لئے بادشاہ نے دوئیگ کو حکم دیا۔ ساؤل نے کہا، "دوئیگ
تُم جاؤ اور کاہنوں کو مار ڈالو۔" اِس لئے دوئیگ ادومی گیا اور کاہنوں کو مار
ڈالا اُس دن دوئیگ نے ۸۵ کاہنوں کو مار ڈالا۔ ۱۹ نوب کاہنوں کا شہر
تھا۔ دوئیگ نے نوب کے تمام لوگوں کو مار ڈالا۔ دوئیگ نے اپنی تلوار
سے مردوں، عورتوں، بچّوں اور گود کے بچّوں کو مار ڈالا اور دوئیگ نے اُن
کی گائیں، گدھے اور بھیڑوں کو مار ڈالا۔
۲۰ لیکن ابی یاتر فرار ہو گیا۔ ابی یاتر اخیملک کا بیٹا تھا۔ اخیملک
اخیطوب کا بیٹا تھا۔ ابی یاتر بھاگا اور داؤد سے مل گیا۔ ۲۱ ابی یاتر نے
داؤد سے کہا کہ ساؤل نے خُداوند کے کاہنوں کو مار ڈالا۔ ۲۲ تب داؤد نے
ابی یاتر سے کہا، "میں نے دوئیگ ادومی کو اُس دن نوب میں دیکھا تھا اور
میں جانتا تھا کہ وہ یقیناً ساؤل کو بتا دیگا۔ میں خود تُمہارے والد کے خاندان کی
موت کا ذمہ دار ہوں۔ ۲۳ میرے ساتھ ٹھہرو، ڈرو مت اسکے لئے جو
تمہیں مار ڈالنا چاہتا ہے، اور مجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہے۔ تم میرے پاس
حفاظت میں رہو گے۔"

داؤد قعیلہ میں

۲۳ لوگوں نے داؤد سے کہا، "دیکھو فلسطینی قعیلہ کے خلاف
لڑرہے ہیں۔ وہ کھلیانوں سے اناج لوٹ رہے ہیں۔"
۲ داؤد نے خُداوند سے پوچھا، "کیا میں جاؤں اور اُن فلسطینیوں سے
لڑوں؟"
خُداوند نے داؤد کو جواب دیا، "ہاں جاؤ فلسطینیوں پر حملہ کرو قعیلہ کو
بچاؤ۔"
۳ لیکن داؤد کے آدمیوں نے کہا، "دیکھو ہم یہاں یہوداہ میں ہیں اور

ہم خوفزدہ ہیں۔ ذرا سوچو تو سہی کہ ہم کتنے ڈرے ہوئے ہوں گے جب وہاں جائیں گے جہاں فلسطینی فوج ہے۔"

۴ داؤد نے دوبارہ خُداوند سے پوچھا اور خُداوند نے داؤد کو جواب دیا، "قعیلہ کو جاؤ فلسطینیوں کو شکست دو میں تُمہاری مدد کروں گا۔" ۵ اس لئے داؤد اور اُس کے آدمی قعیلہ گئے۔ داؤد کے آدمی فلسطینیوں سے لڑے۔ داؤد کے آدمیوں نے فلسطینیوں کو شکست دی اور اُن کے مویشی لے لئے۔ اس طرح داؤد نے قعیلہ کے لوگوں کو بچایا۔ ۶ (جب ابی یاتر داؤد کے پاس بھاگ گیا تھا تو ابی یاتر نے ایک چغّہ اپنے ساتھ لیا تھا۔)

۷ لوگوں نے ساؤل سے کہا کہ داؤد قعیلہ میں تھا۔ ساؤل نے کہا، "خُدا نے داؤد کو میرے حوالے کیا اور داؤد خود اپنے جال میں پھنس گیا ہے۔ وہ ایسے شہر میں گیا جس میں پھاٹک اور سلاخیں تھے۔" ۸ ساؤل نے جنگ کے لئے اپنی ساری فوج کو ایک ساتھ بُلایا اُنہوں نے اپنی تیّاری قعیلہ جانے اور داؤد اور اُس کے آدمیوں پر حملہ کرنے کے لئے کی۔

۹ داؤد کو پتہ چلا کہ ساؤل اُس کے خلاف منصوبے بنا رہا ہے۔ داؤد نے ابی یاتر کاہن سے کہا، "چغّہ لاؤ!"

۱۰ داؤد نے دُعا کی، "خُداوند اسرائیل کے خُدا! میں نے سُنا ہے کہ ساؤل قعیلہ کے خلاف لڑنے کے لئے آنے کا منصوبہ بناتا ہے۔ کیونکہ میں قعیلہ میں ہوں۔ ۱۱ کیا ساؤل قعیلہ آئے گا؟ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے ساؤل کے حوالے کریں گے؟ خُداوند اسرائیل کے خُدا میں تُمہارا خادم ہوں براہ مہربانی مجھے کہو۔"

خُداوند نے جواب دیا، "ساؤل آئے گا۔"

۱۲ دوبارہ داؤد نے پوچھا، "کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے آدمیوں کو ساؤل کے حوالے کریں گے؟"

خُداوند نے جواب دیا "وہ کریں گے۔"

۱۳ اِس لئے داؤد اور اُس کے آدمیوں نے قعیلہ چھوڑ دیا تقریباً ۶۰۰ آدمی تھے جو داؤد کے ساتھ گئے تھے۔ داؤد اور اُسکے آدمی ایک جگہ سے دُوسری جگہ گھومتے رہے۔ ساؤل کو پتہ چل گیا کہ داؤد قعیلہ سے بچ نکلا اس لئے ساؤل اُس شہر کو نہیں گیا۔

ساؤل داؤد کا پیچھا کرتا ہے

۱۴ داؤد ریگستان میں قلعوں میں ٹھہرا۔ وہ زیف کے ریگستان کے پہاڑیوں میں بھی ٹھہرا۔ ہر روز ساؤل داؤد کو تلاش کرتا تھا لیکن خُداوند نے ساؤل کو داؤد کو پکڑنے نہیں دیا۔

۱۵ داؤد زیف کے ریگستان میں ہوریش میں تھا وہ ڈر گیا تھا کیوں کہ ساؤل اُس کو مارنے کے لئے آرہا تھا۔ ۱۶ لیکن ساؤل کا بیٹا یُونتن ہوریش میں داؤد سے ملنے گیا۔ یُونتن نے یقین کرنے میں داؤد کی مدد کی کہ خدا اس کی مدد کریگا۔ ۱۷ یُونتن نے داؤد سے کہا، "ڈرومت میرا باپ ساؤل تُمہیں مار نہیں سکتا۔ تُم اسرائیل کے بادشاہ بنوگے اور میں تُمہارے بعد دُوسرے مقام پر ہوں گا۔ میرا باپ بھی یہ جانتا ہے۔"

۱۸ یُونتن اور داؤد نے خُداوند کے سامنے ایک معاہدہ کیا۔ تب یُونتن گھر گیا لیکن داؤد ہوریش میں ٹھہر گیا۔

زیف کے لوگ داؤد کے بارے میں ساؤل کو بتاتے ہیں

۱۹ زیف کے لوگ ساؤل کے پاس جِبعہ آئے۔ اُنہوں نے اس سے کہا، "داؤد ہمارے علاقہ میں چھپا ہے۔ داؤد ہوریش کے پہاڑی قلعہ میں ہے جو کہ یشیمن کے جنوبی حصّے میں حکیلہ پہاڑ پر ہے۔ ۲۰ اے بادشاہ جب آپ چاہیں یہاں نیچے آئیں یہ ہملوگوں کی ذمّہ داری ہوگی اسے تمہارے حوالہ کرنا۔"

۲۱ ساؤل نے جواب دیا، "خُداوند تُم کو برکت دے کیونکہ تم نے مجھ پر رحم کیا تھا۔ ۲۲ داؤد کے ٹھکانے کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرو۔ یہ معلوم کرو کہ وہ کہاں ٹھہرا ہے؟ اور یہ معلوم کرو کہ کس نے داؤد کو وہاں دیکھا ہے؟ میں تم سے یہ پوچھتا ہوں کیونکہ مجھے کہا گیا تھا کہ داؤد بہت ہوشیار ہے۔ ۲۳ تمام چھپنے کی جگہوں کو دیکھو جو داؤد استعمال کرتا ہے تب میرے پاس واپس آکر ہر بات کہو تب میں تُمہارے ساتھ جاؤں گا۔ اگر داؤد اُس علاقہ میں ہے تو میں اُسے پکڑونگا۔ اگر مجھے یہوداہ کے سارے خاندانوں میں سے اسے تلاش کرنے کے لئے مجبور ہونا پڑے تب بھی میں انکا پتہ لگاؤنگا۔"

۲۴ تب زیف کے لوگ واپس زیف چلے گئے اور ساؤل وہاں بعد میں گیا۔ اس وقت داؤد اور اُس کے آدمی معون کے ریگستان میں تھے۔ وہ یشیمن کے جنوب میں ریگستان کے علاقہ میں تھے۔ ۲۵ ساؤل اور اُس کے آدمی داؤد کو دیکھنے گئے۔ لیکن لوگوں نے داؤد کو خبردار کیا۔ اُنہوں نے اُس کو کہا، "ساؤل اُس کو تلاش کررہا ہے تب داؤد معون کے ریگستان میں "چٹان" پر گیا۔ ساؤل نے سُنا کہ داؤد معون کے ریگستان کو جاچکا ہے اِس لئے ساؤل داؤد کو پانے اُس جگہ گیا۔

۲۶ ساؤل چوٹی کے ایک طرف تھا داؤد اور اُس کے آدمی اُسی چوٹی کے دُوسری طرف تھے۔ داؤد ساؤل سے دور چلے جانے کے لئے جتنا جلدی وہ کرسکتا تھا کوشش کررہا ہے۔ ساؤل اور اُس کے سپاہی چوٹی کے اطراف داؤد اور اُس کے آدمیوں کو پکڑنے جارہے تھے۔

۲۷ تب ایک قاصد ساؤل کے پاس آیا۔ قاصد نے کہا، "جلدی آؤ! فلسطینی ہم پر حملہ کررہے ہیں۔"

۲۸ اس لئے ساؤل نے داؤد کا پیچھا کرنا چھوڑدیا اور فلسطینیوں سے
لڑنے نکل گیا۔ اسی لئے لوگوں نے اُس جگہ کو ”پھسلتی چٹان“ کہا۔
۲۹ داؤد نے معون کا ریگستان چھوڑدیا اور عین جدی کے قریب پہاڑ کے
قلعہ کو گیا۔

داؤد کا ساؤل کو شرمندہ کرنا

۲۴ جب ساؤل فلسطینیوں کو ہرانے کے بعد واپس آیا تھا
تب لوگوں نے اس سے کہا کہ داؤد عین جدی کے
ریگستان کے علاقہ میں ہے۔
۲ اِس لئے ساؤل نے پورے اسرائیل سے ۰۰۰،۳ آدمیوں کو
چُنا۔ اور وہ لوگ داؤد اور اس کے آدمی کو تلاش کرنے کے لئے نکل پڑے۔ وہ
لوگ جنگلی بکریوں کی چٹان کے قریب تھے۔ ۳ جب ساؤل سڑک کے
کنارے بھیڑشالاؤں کے پاس آیا جہاں قریب میں ایک غار تھا۔ ساؤل اُس
غار کے اندر فراغت کرنے کے لئے گیا۔ اس وقت داؤد اور اُس کے آدمی
اس غار کے پیچھے بیٹھے تھے۔ ۴ داؤد کے لوگوں نے اس سے کہا، ”آج وہ
دن ہے جس کے بارے میں خُداوند نے تفصیل سے باتیں کیں تھیں۔
خُداوند نے تُم سے کہا تھا۔ ’میں تُمہارے دُشمنوں کو تُمہیں دوں گا تب تُم
جو چاہو اسکے ساتھ کرسکتے ہو۔‘“
تب داؤد رینگ کر چپکے سے ساؤل کے پاس آیا۔ اور اس نے ساؤل کے
چغہ کا ایک کونا کاٹ لیا۔ ساؤل نے داؤد کو نہیں دیکھا۔ ۵ بعد میں داؤد کو
ساؤل کے چغّہ کے ایک کونے کے کاٹنے کا افسوس ہوا۔ ۶ داؤد نے
اپنے آدمیوں سے کہا، ”مجھے امید ہے کہ خُداوند مُجھے دوبارہ اپنے آقا کے خلاف
اس طرح کُچھ کرنے سے روکتا ہے کیونکہ ساؤل خُداوند کا مسح کیا ہوا (چُنا ہوا)
بادشاہ ہے مجھے ساؤل کے خلاف کُچھ نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ خداوند کا
مسح کیا ہوا (چُنا ہوا) بادشاہ ہے۔“ ۷ داؤد نے یہ چیزیں اپنے آدمیوں کو
روکنے کے لئے کہیں۔ داؤد نے اپنے آدمیوں کو ساؤل پر حملہ کرنے نہیں
دیا۔ ساؤل نے غار کو چھوڑدیا اور اپنے راستے پر چلا گیا۔ ۸ داؤد غار سے باہر
آیا۔ داؤد نے ساؤل کو پکارا، ”میرے آقا بادشاہ!“
ساؤل نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔ داؤد نے اپنا سر زمین کی طرف جھکا کر سلام
کیا۔ ۹ داؤد نے ساؤل سے کہا، ”آپ کیوں سُنتے ہیں جب لوگ یہ کہتے ہیں
، ’ہوشیار رہو، داؤد آپ کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے؟‘ ۱۰ میں آپ
کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتا آپ اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔
خُداوند نے آج مجھے آپ کو غار میں مار ڈالنے کی اجازت دی تھی۔ لیکن میں
نے آپ کو نہیں مارا۔ میں نے آپ پر رحم کیا۔ میں نے کہا، ’میں اپنے آقا کو
نقصان نہیں پہنچاؤں گا ۔ اسلئے کہ ساؤل خُداوند کا چُنا ہوا بادشاہ ہے۔‘
۱۱ میرے آقا برائے مہربانی دیکھو، میرے ہاتھ میں اپنے چغّہ کے
کونے کے ٹکڑے کو دیکھو۔ ہاں میں نے تمہارے چغہ کے ایک کونے سے
اسے کاٹ لیا۔ لیکن میں نے تم کو نہیں مارا۔ شاید کہ یہ تمہیں یہ یقین
دلائے کہ میں تمہیں نقصان پہنچانے کا کوئی منصوبہ نہیں بناتا ہوں۔ مِیں
نے تُمہارے خلاف کوئی گناہ نہیں کیا لیکن تُم میرا پیچھا کررہے ہو اور مجھے
مار ڈالنا چاہتے ہو۔ ۱۲ خُداوند کو فیصلہ کرنے دو کہ میرے اور تمہارے
بیچ کیا ہوتا ہے۔ وہ تُمہاری نا انصافی کا بدلہ لے گا۔ لیکن میں تمہارے
خلاف نہیں لڑونگا۔ ۱۳ ایک قدیم کہاوت ہے:
’بُری چیزیں بُرے لوگوں کی طرف سے آتی ہیں۔‘
میں نے کُچھ بھی بُرا نہیں کیا ہے میں بُرا آدمی نہیں ہوں میں آپ کو
چوٹ کرنا نہیں چاہتا۔ ۱۴ آپ کس کا پیچھا کررہے ہیں اِسرائیل کا
بادشاہ کِس کے خلاف لڑنے آرہا ہے۔ آپ ایسے کسی کا پیچھا نہیں کررہے
ہیں جو آپ کو چوٹ پہنچائے گا۔ یہ اُسی طرح ہے جیسے آپ کسی مُردہ کُتّے یا
مچھر کا پیچھا کر رہے ہیں۔ ۱۵ خُداوند کو منصف ہو کر فیصلہ کرنے دو کہ
ہملوگوں میں کون صحیح ہے۔ خداوند کو جانچنے اور میرے سبب کا بچاؤ
کرنے دو۔ وہ میرے حق میں فیصلہ کرے اور تیرے گرفت سے بچائے۔‘
۱۶ اور اس وقت جب داؤد نے کہنا ختم کیا ساؤل نے پوچھا، ”کیا یہ
تُمہاری آواز ہے؟ داؤد میرے بیٹے، تب ساؤل رونا شروع کیا۔ ساؤل
بہت رویا۔ ۱۷ ساؤل نے کہا، ”تُم مجھ سے بہتر آدمی ہو کیونکہ تم نے مجھ
سے شریفانہ برتاؤ کیا لیکن میں تمہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کررہا ہوں۔
۱۸ تُم نے اچھّی باتوں کے تعلق سے کہا جو تُم نے کیا۔ خُداوند مجھے
تُمہارے پاس لایا لیکن تُم نے مُجھے مار نہیں ڈالا۔ ۱۹ جب کوئی آدمی
اپنا دشمن کو پکڑتا ہے تو وہ اسے بغیر نقصان پہنچائے جانے نہیں دیتا ہے۔
لیکن تم نے یہ کیا۔ تم نے میرے ساتھ شریفانہ برتاؤ کیا خداوند تمہیں اس
کا اچھّا جزا دے! ۲۰ اور اب میں جانتا ہوں کہ تُم یقیناً نئے بادشاہ بنوگے
اور اسرائیل کی بادشاہت تمہارے ہاتھ میں ہوگی۔ ۲۱ اب ضرور وعدہ
کرو کہ تُم میری نسلوں کو ہلاک نہیں کروگے یا تُم میرا نام میرے باپ
کے خاندان سے نہیں مٹاؤگے۔“
۲۲ اس لئے داؤد نے ساؤل سے وعدہ کیا کہ وہ ساؤل کے خاندان کو
ہلاک نہیں کرے گا تب ساؤل اپنے گھر واپس ہوگیا۔ داؤد اور اُس کے آدمی
پہاڑ کے قلعہ کو گئے۔

بیوقوف داؤد اور نابال

۲۵ سموئیل مرگیا۔ اِسرائیل کے سبھی لوگ جمع ہوئے اور
سموئیل کی موت پر غم کا اِظہار کیا۔ اُنہوں نے سموئیل

کواُس کے مکان رامہ میں دفن کیا۔ تب داؤد فاران کے ریگستان میں چلا
گیا۔
۲ معون میں ایک بہت دولتمند آدمی رہتا تھا اُس کے پاس ۳۰۰۰
بھیڑیں اور ۱۰۰۰ بکریاں تھیں۔ وہ آدمی کرمل میں اپنی تجارت کی دیکھ
بھال کرتا تھا۔ وہ وہاں اپنی بھیڑوں کا اُون کاٹنے گیا۔ ۳ اُس آدمی کا نام
نابال تھا وہ کالب کے خاندان سے تھا۔ نابال کی بیوی کا نام ابیجیل تھا وہ
ایک خوبصورت اور عقلمند عورت تھی۔ لیکن نابال کمینہ اور ظالم آدمی تھا۔
۴ داؤد ریگستان میں تھا جب اُسنے سُنا کہ نابال اپنی بھیڑوں کا اُون
کاٹ رہا ہے۔
۵ داؤد نے دس نوجوانوں کو نابال سے بات کرنے بھیجا۔ داؤد نے
اُن سے کہا، ”نابال کے پاس جاؤ اور اُس کو میری طرف سے سلام کہو۔“
۶ داؤد نے اُنہیں یہ پیغام نابال کے لئے دیا، ”میں اُمید کرتا ہوں کہ تُم اور
تُمہارے خاندان خیریت سے ہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ جو کُچھ تُمہارا ہے
وہ ٹھیک ٹھاک ہے۔ ۷ میں نے سُنا کہ تُم اپنی بھیڑوں سے اُون کاٹ رہے
ہو۔ تُمہارے چرواہے کُچھ وقت تک ہملوگوں کے ساتھ رہے تھے، اور ہم
لوگوں نے اُنہیں کوئی تکلیف نہیں دی تھی۔ جب تک وہ لوگ کرمل میں
رہے ان لوگوں کے پاس کُچھ بھی نہیں تھا جو چرایا جا سکتا تھا۔ ۸ اپنے
خادموں سے پوچھو اور وہ بتائیں گے کہ یہ سب سچ ہے۔ برائے کرم ان
نوجوانوں پر مہربانی رکھو۔ ہم تُمہارے پاس خُوشی کے وقت آئے ہیں۔
مہربانی کرکے ان نوجوان آدمیوں کو جو کُچھ تُم دے سکتے ہو دو۔ برائے کرم
یہ میرے لئے کرنا۔ تُمہارا دوست داؤد۔“
۹ داؤد کے آدمی نابال کے پاس گئے اور اس سے ملے اُنہوں نے اسکو
داؤد کا پیغام پہنچایا اور اس کے جواب کا انتظار کیا۔ ۱۰ لیکن نابال اُن
کے ساتھ کمینگی سے پیش آیا۔ اس نے پوچھا، ”داؤد کون ہے؟ اور یہ یسّی
کا بیٹا کون ہے؟“ وہاں کئی غلام ہیں جو ان دنوں اپنے آقاؤں کے پاس سے
بھاگ گئے ہیں۔
۱۱ میرے پاس روٹی اور پانی ہے اور میرے پاس گوشت بھی ہے
جسکو میں نے اپنے خادموں کے لئے مارا ہے جو میری بھیڑوں کا اُون کاٹتے
ہیں۔ کیا تم مجھ سے امید رکھتے کہ میں یہ کھانا ان لوگوں کو دوں جنہیں میں
جانتا بھی نہیں۔“
۱۲ داؤد کے آدمی واپس ہوئے اور ہر چیز جو نابال نے کہا وہ داؤد سے
کہا۔ ۱۳ تب داؤد نے اپنے آدمیوں سے کہا، ”اپنی تلواریں باندھو!“ اس
لئے ان میں سے ہر ایک نے تلواریں باندھ لی۔ داؤد نے بھی اپنی تلوار
باندھ لیا۔ تقریباً ۴۰۰ آدمی داؤد کے ساتھ گئے اور ۲۰۰ آدمی سامان کے
پاس ٹھہرے۔

ابیجیل مصیبت کو ٹالتی ہے

۱۴ اس دوران نابال کے خادموں میں سے ایک نے نابال کی بیوی
ابیجیل سے کہا، ”کیا آپ اسے یقین کرینگے۔ داؤد نے قاصدوں کو ریگستان
سے ہمارے آقا کو مبارک باد دینے بھیجا۔ لیکن اسنے ان لوگوں سے بہت بُرا
برتاؤ کیا۔ ۱۵ یہ آدمی ہمارے ساتھ بہت اچھّے تھے۔ کھیت میں جب وہ
ہمارے ساتھ تھے تو ہم لوگوں کا کچھ نقصان نہیں ہوا اور کچھ بھی چُرایا نہیں
گیا تھا۔ ۱۶ داؤد کے آدمیوں نے دن اور رات ہماری حفاظت کی۔
انلوگوں نے ہملوگوں کی حفاظت کی؛ وہ ہملوگوں کے چاروں طرف دیوار کی
طرح تھے، جب ہم بھیڑوں کے جھنڈ کی رکھوالی کرتے ہوئے اُن کے ساتھ
تھے۔ ۱۷ اب اُس معاملے میں سوچو اور فیصلہ کرو کہ تُم کو کیا کرنا چاہئے
کیونکہ میرے آقا (نابال) اور اُن کے خاندان کے لئے بھیانک مُصیبت
آرہی ہے۔ نابال ایسا شریر ہے کہ اسکے من کو بدلنے کے لئے اس سے بات
کرنا بھی ناممکن ہے۔“
۱۸ ابیجیل جلدی سے ۲۰۰ روٹی کے دو بھرے ہوئے مئے کے
تھیلے، پانچ بھیڑیں پکی ہوئی، دو کوارٹ پکا ہوا اناج، ایک سو کشمش کے گچھے
اور دو سو سوکھے دبے ہوئے انجیر کی ٹکیاں۔ اسنے اُنہیں گدھوں پر رکھی۔
۱۹ تب ابیجیل نے خادموں سے کہا، ”چلے جاؤ۔ میں تمہارے پیچھے پیچھے
چلونگی۔“ اُسنے اپنے شوہر سے نہیں کہا۔
۲۰ اور تب جونہی وہ گدھے کی سواری کر رہی تھی اور پہاڑی کی آڑ
سے اتر رہی تھی، تو داؤد اور اس کے لوگ اترتے ہوئے اس کی طرف آرہے
تھے۔ تب وہ انلوگوں کے پاس پہونچی۔
۲۱ ابیجیل سے ملنے کے پہلے داؤد کہہ رہا تھا میں نے نابال کی جائیداد
کی ریگستان میں حفاظت کی۔ اسلئے نابال نے ایک بھی بھیڑ نہیں کھویا۔ میں
نے یہ سب کُچھ بغیر کُچھ لئے کیا۔ میں نے اُس کے لئے اچھّا کیا لیکن وہ
میرے ساتھ بُرا رہا۔ ۲۲ خدا مجھے سزا دے اگر میں نے نابال کے سبھی
چیزوں میں سے ایک بھی مرد کو کل صبح تک چھوڑ دوں۔
۲۳ لیکن جب ابیجیل نے داؤد کو دیکھا تو وہ جلد ہی اپنے گدھے سے
نیچے اتری۔ اور خود بخود زمین پر گر گئی اور داؤد کے سامنے سجدہ کیا۔
۲۴ اسکے قدموں پر پڑتے ہوئے وہ کہی، ”میرے مالک پورے الزام
صرف مجھ پر ہو۔ بہر حال برائے مہربانی جو مجھے کہنا ہے اسے
سن۔ ۲۵ اس بدنام آدمی نابال پر توجہ مت دو۔ نابال اتنا ہی بُرا ہے
جتنا کہ اسکا نام۔ وہ سچ مُچ میں اتنا ہی بیوقوف اور شریر ہے جتنا کہ اسکا نام
کا مطلب۔ وہ سچ مُچ میں ایک بدکردار آدمی ہے۔ جہاں تک میرا تعلق
ہے میں اس آدمی کو نہیں دیکھی جسے تم نے بھیجا۔ ۲۶ اسلئے میرے مالک
میں خداوند کی حیات اور تیری زندگی کی قسم کھاتی ہوں، خداوند نے تمہیں

معصوموں کا خون کرنے سے باز رکھّا- تمہارے سبھی دشمن اور وہ سبھی جو
تمہیں نقصان پہنچانا چاہتے ہیں نابال کے جیسا ہو جائے- ۲۷ اب میں یہ
نذرانہ آپ کے لئے لارہی ہوں- برائے کرم یہ چیزیں اپنے آدمیوں کو
دیجئے- ۲۸ برائے مہربانی مجھے معاف کیجئے - میں اسے مانگی کیونکہ یقیناً
ہی خداوند تم کو ایک دائمی خاندان تسلیم کریگا- ہاں! میرا مالک خداوند
کیلئے جنگ لڑے گا- اور تمہارے اندر کچھ بھی بُرائی نہیں پائی جائے گی-
۲۹ اگر کوئی آدمی آپ کو مارنے کے لئے پیچھا کرتا ہے تو خُداوند آپ کا
خُدا آپ کی زندگی بچائے گا- لیکن خُداوند آپ کے دُشمنوں کی زندگی کو غُلیل
کے پتّھر کی طرح دور پھینک دے گا- ۳۰ جب خداوند نے اچھّی
چیزیں کیا جو آپ کے لئے کرنے کا وعدہ کیا تھا وہ تُمہیں اِسرائیل کا قائد
بنائے گا- ۳۱ اسے میرے مالک کے لئے رکاوٹ نہ ہو نے
دو، اسے اپنے ضمیر پر بوجھ نہ ہونے دو کہ تم نے قانون اپنے ہاتھ میں لیا اور
معصوم لوگوں کو مارا- اسلئے جب خداوند تمہارے لئے اچھا کرتا ہے تو
برائے مہربانی مجھے یاد رکھنا-"
۳۲ داؤد نے ابیجیل کو جواب دیا، "خُداوند اسرائیل کے خُدا کی حمد
کرو- تُمہیں مُجھ سے ملنے کے لئے بھیجنے پر خُدا کی حمد کرو- ۳۳ خُدا تُم پر
تمہاری اچھّی سمجھ کے لئے اپنا فضل کرے- تُم نے مجھے آج قانون اپنے ہاتھ
میں لینے اور معصوم لوگوں کو مارنے سے باز رکھّا- ۳۴ یقیناً خُداوند
اسرائیل کا خُدا ہے- اگر تُم مُجھ سے ملنے جلد نہ آتے تو نابال کے خاندان کا
ایک آدمی بھی کل صبح تک زندہ نہ رہتا-"
۳۵ تب داؤد نے ابیجیل کے نذرانوں کو قبول کیا- داؤد نے اُس
سے کہا، "سلامتی سے گھر جاؤ جو تُم نے مانگا میں نے سن لیا ہے اور
تیرے التجا کو پورا کیا جائے گا-"

نابال کی موت

۳۶ ابیجیل واپس نابال کے پاس گئی- نابال گھر میں تھا- نابال
ایک بادشاہ کی طرح کھا رہا تھا- نابال پیا ہوا تھا اور اچھّا محسوس کر رہا تھا اس
لئے ابیجیل نے نابال سے دُوسری صبح تک کُچھ نہیں کہا- ۳۷ دُوسرے
دن صبح جب نابال کا نشہ اُتر گیا تھا تب اُس کی بیوی نے اُس سے ہر وہ
بات کہی جو ہوا تھا- نابال کو دل کا دورہ پڑا اور چٹان کی طرح سخت ہو گیا-
۳۸ تقریباً دس دن بعد خُداوند نے نابال کو موت دی-
۳۹ داؤد نے سُنا کہ نابال مر گیا- تب اسنے کہا، "خُداوند کا حمد ہو!
نابال نے میرے بارے میں ہمیشہ بُری باتیں کہی تھیں- لیکن خُداوند نے
میری مدد کی- خُداوند نے مجھے بُرائی کرنے سے روکا- اور خُداوند نے نابال
کو موت دی کیوں کہ اُس نے بہت بُرائی کیا تھا-"

تب داؤد نے ابیجیل کو خبر بھیجی داؤد نے اُس کو بیوی بننے کے لئے
پوچھا- ۴۰ داؤد کے خادم کرمل گئے اور ابیجیل سے کہے، "داؤد نے خود ہی
ہملوگوں کو تُمہیں لانے کے لئے بھیجا ہے داؤد چاہتا ہے کہ تُم اُس کی بیوی
بنو-"
۴۱ ابیجیل نے اپنا چہرہ زمین کی طرف جُھکا دیا وہ بولی، "میں
تُمہاری خادمہ عورت ہوں میں خدمت کرنے تیّار ہوں- میں اپنے آقا کے
(داؤد کے) خادموں کے پیر دھونے تیّار ہوں-"
۴۲ ابیجیل جلدی سے گدھے پر سوار ہوئی اور داؤد کے قاصدوں کے
ساتھ چلی گئی- ابیجیل اپنے ساتھ پانچ خادماؤں کو لائی وہ داؤد کی بیوی بنی-
۴۳ داؤد نے یزرعیل اور اخینوعم سے بھی شادی کی- اخینوعم اور
ابیجیل دونوں داؤد کی بیویاں تھیں- ۴۴ داؤد نے ساؤل کی بیٹی میکل
سے بھی شادی کی لیکن ساؤل نے اُس کو اُس کے پاس سے لے لیا اور اُس کو
فلطی نامی آدمی جو لیس کا بیٹا تھا اُسے دے دیا- فلطی شہر حلّیم کا رہنے والا
تھا-

داؤد اور ابیشے ساؤل کے چھاؤنی میں داخل ہوتے ہیں

۲۶ زیف کے لوگ ساؤل سے ملنے جبعہ کو گئے اُنہوں نے
ساؤل سے کہا، "داؤد حکیلہ کی پہاڑی پر چھپ رہا ہے یہ
پہاڑی یشیمن کے پار ہے-"
۲ ساؤل زیف کے ریگستان کو گیا- ساؤل ۳۰۰۰ اسرائیلی
سپاہیوں کے ساتھ داؤد کو کھوجنے گیا- ۳ ساؤل نے اُسکا خیمہ حکیلہ کی
پہاڑی پر قائم کیا خیمہ سڑک کے قریب تھا جو یشیمن کے دُوسری طرف
تھی-
داؤد ریگستان میں ٹھہرا تھا- داؤد کو معلوم ہوا کہ ساؤل نے اُسکا وہاں
پیچھا کیا ہے- ۴ اِس لئے داؤد نے جاسوس بھیجے- داؤد کو پتہ چلا کہ ساؤل
حکیلہ کو آچکا ہے- ۵ تب داؤد اُس جگہ گیا جہاں ساؤل نے خیمہ ڈالا تھا-
اسنے وہاں دیکھا جہاں ساؤل اور ابنیر سو رہے تھے- نیر کا بیٹا ابنیر ساؤل کی
فوج کا سپہ سالار تھا ساؤل انکے خیمہ کے درمیان میں سو رہا تھا- فوج اسکے
اطراف تھی-
۶ داؤد نے اخیملک حتّی اور ضرویاہ کے بیٹے ابیشے سے بات
کی- (ابیشے یوآب کا بھائی تھا-) اُس نے اُن سے پوچھا، "میرے ساتھ کون
ساؤل کے خیمہ میں جائے گا؟"
ابیشے نے جواب دیا، "میں تُمہارے ساتھ جاؤں گا-"
۷ رات ہوئی داؤد اور ابیشے ساؤل کے چھاؤنی میں گئے- وہاں ساؤل اپنی
چھاؤنی کے بیچ میں بہت گہری نیند میں تھا- اور اُس کا بھالا اُس کے سر

کے قریب زمین میں دھنسا ہوا تھا۔ ابنیر اور دُوسرے سپاہی ساؤل کے
اطراف سوئے ہوئے تھے۔ ۸ ابیشے نے داؤد سے کہا، ”آج خُدا نے
تُمہارے دُشمن کو شکست دینے کا موقع دیا ہے۔ مجھے اس کے ہی بھالا سے
اسے ایک ہی جھٹکامیں زمین میں پیوست کر دینے دو۔ دوسرے وار کی
ضرورت نہیں ہو گی۔“
۹ لیکن داؤد نے ابیشے سے کہا، ”ساؤل کو مت مارو۔ کوئی بھی نہیں ہے
جو خداوند کے چنے ہوئے بادشاہ پر حملہ کرے اور بے گناہ رہے۔
۱۰ خُداوند یقیناً ہے۔ خُداوند خُود ساؤل کو سزا دے گا ہوسکتا ہے ساؤل
فطری موت مرے یا ہوسکتا ہے ساؤل جنگ میں مارا جائے۔ ۱۱ خداوند
مجھے اُس کے ذریعہ چنے گئے بادشاہ کے خلاف ہاتھ اٹھانے نہ دے۔ اب
بھالا اور پانی کا مرتبان اسکے سر کے پاس سے اُٹھاؤ اور یہاں سے باہر
چلیں۔“
۱۲ اس لئے داؤد نے پانی کا مرتبان اور بھالا لیا جو ساؤل کے سر
کے قریب تھے۔ تب دونوں نے ساؤل کے چھاؤنی کو چھوڑا کسی نے نہیں
جانا کہ کیا ہوا۔ کسی نے نہیں دیکھا اور کوئی بھی جاگا نہیں۔ ساؤل اور
اُسکے سپاہی سوگئے تھے کیوں کہ خُداوند نے اُن پر گہری نیند طاری کردی
تھی۔

داؤد دوبارہ ساؤل کو شرمندہ کرتا ہے

۱۳ داؤد نے وادی کے دُوسری طرف پار کیا۔ وادی کی دُوسری
طرف داؤد پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوا جہاں پر ساؤل کا خیمہ تھا۔ داؤد اور ساؤل
کے خیمے کے بیچ بہت زیادہ دوری تھی۔ ۱۴ داؤد نے فوج کو اور نیر کے
بیٹے ابنیر کو بھی آواز سے پکارا، ”ابنیر جواب دو!“
ابنیر جواب دیا، ”کون ہو تُم؟ تُم بادشاہ کو کیوں پکار رہے ہو؟“
۱۵ داؤد نے جواب دیا، ”تم ایک دلیر آدمی ہو، کیا تم نہیں ہو؟
اسرائیل میں تم سے اچھا اور کوئی نہیں کیا یہ صحیح نہیں ہے؟ تب تُم نے
اپنے بادشاہ آقا کی حفاظت کیوں نہیں کی؟ ایک معمولی آدمی تُمہارے
آقا بادشاہ کو مارنے کے لئے تُمہارے خیمہ میں آیا۔ ۱۶ تم نے جو کیا اچھا
نہیں کیا۔ میں خداوند کی حیات کی قسم کھاتا ہوں کہ تم اور تمہارے لوگ
مارے جانے کے مستحق ہیں کیونکہ تمہارے لوگ اور تم نے اپنے مالک،
خداوند کے چنے ہوئے بادشاہ کی حفاظت نہیں کی۔ ثبوت کے طور پر تم خود
ہی دیکھ سکتے ہو کہ پانی کا جگ اور بھالا جو کہ بادشاہ کے سر کے پاس تھا اب
کہاں ہے؟“
۱۷ ساؤل داؤد کی آواز کو جان گیا اور کہا، ”داؤد میرے بیٹے! کیا یہ
تُمہاری آواز ہے؟“

داؤد نے جواب دیا، ”ہاں یہ میری آواز ہے میرے آقا و بادشاہ۔“
۱۸ داؤد نے یہ بھی کہا، ”جناب! آپ میرا پیچھا کیوں کر رہے ہیں؟“
میں نے کیا بُرا کیا ہے؟ میں کس چیز کے لئے قصور وار ہوں؟“
۱۹ میرے آقا و بادشاہ، میری بات سُنو: اگر خُداوند تیرا میرے اُوپر
غصّہ ہونے کا سبب بنتا ہے تب اُسکو ایک نذرانہ قبول کرنے دو۔ اگر کوئی
آدمی تیرا مجھ پر غصّہ ہونے کا سبب ہو تو خداوند ان لوگوں کو ملعون
کرے۔ لوگوں نے مجھے خداوند کی دی ہوئی زمین کو چھوڑنے کے لئے مجبور
کیا ہے۔ لوگوں نے مجھ سے کہا، ”جاؤ اور اجنبیوں کے ساتھ رہو اور دیوتاؤں
کی خدمت کرو۔ ۲۰ مجھے غیر ملکی زمین پر خداوند ک□موجودگی سے بہت
دور نہ مرنے دو۔ اسرائیل کا بادشاہ ایک پسو کا شکار کرنے کے لئے نکل
پڑا وہ اس آدمی کی مانند ہے جو پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہے۔“
۲۱ تب ساؤل نے جواب دیا، ”میں نے گناہ کیا ہے واپس آؤ
میرے بیٹے کیونکہ آج تم نے میری زندگی کو بیش قیمتی تصور کیا ہے،
میں تمہیں اور زیادہ دکھ نہیں دونگا۔ میں نے بیوقوفی کی حرکت کی میں نے
بڑی غلطی کی۔“
۲۲ داؤد نے جواب دیا، ”بادشاہ کا بھالا یہاں ہے تُمہارے کسی ایک
نوجوان کو یہاں آنے دو اور لے جانے دو۔ ۲۳ خُداوند ہر آدمی کو اُس کے
کئے کا بدلہ دیتا ہے اگر وہ صحیح کرتا ہے تو صلہ دیتا ہے اگر غلطی کرتا ہے تو
سزا دیتا ہے۔ آج خُداوند نے مجھکو تُمہیں شکست دینے کا موقع دیا ہے لیکن
میں خُداوند کے چُنے ہوئے بادشاہ کو نہیں ماروں گا۔ ۲۴ آج میں نے
تمہیں دکھایا کہ تمہاری زندگی میرے لئے بہت اہم ہے اسی طرح خداوند
دکھائے کہ میری زندگی اس کے لئے بیش قیمتی ہے۔ خداوند مجھے میری ہر
مصیبت سے بچائے۔“
۲۵ تب ساؤل نے داؤد سے کہا، ”داؤد! میرے بیٹے خُدا تُم پر فضل
کرے تُم بڑی چیزیں کرو گے تُم کامیاب ہو گے۔“
داؤد اپنے راستے چلا گیا اور ساؤل اپنے گھر واپس ہو گیا۔

داؤد فلسطینیوں کے ساتھ رہتا ہے

۲۷ لیکن داؤد نے اپنے آپ، ”میں سوچا ساؤل مُجھے چند دن
میں پکڑے گا۔ بہترین چیزیں کرسکتا ہوں یہ کہ میں
فلسطینی سرزمین کو فرار ہوجاؤں تب ساؤل مجھے اِسرائیل میں دیکھ رہا ہوگا۔
اس طرح میں ساؤل سے فرار ہوں گا۔“
۲ اس لئے ساؤل اور اُس کے ۶۰۰ آدمیوں نے اِسرائیل چھوڑا وہ
معوک کے بیٹے اکیس کے پاس گئے اکیس جات کا بادشاہ تھا۔ ۳ داؤد، اُس
کے آدمی اور اُن کے خاندان والے اکیس کے ساتھ جات میں رہے داؤد کے

ساتھ اُس کی دو بیویاں تھیں وہ یزرعیل کی اخینوعم اور کرمل کی ابیجیل تھیں ابیجیل نابال کی بیوہ تھی۔ ۴ لوگوں نے ساؤل سے کہا کہ داؤد جات کو بھاگ گیا ہے اس لئے ساؤل نے اُس کو کھوجنا روک دیا۔

۵ داؤد نے اکیس سے کہا، "اگر تُم مُجھ سے خُوش ہو تو مُجھے ملک کے کسی ایک شہر میں جگہ دو۔ میں صرف تُمہارا خادم ہوں۔ مجھے وہاں رہنا ہوگا یہاں نہیں تُمہارے ساتھ اُس شاہی شہر میں نہیں۔"

۶ اس دن اکیس نے داؤد کو صقلاج شہر دیا اور صقلاج ہمیشہ سے یہوداہ کی بادشاہوں کا تھا۔ ۷ داؤد فلسطینیوں کے ساتھ ایک سال اور چار مہینے رہا۔

داؤد کا بادشاہ اکیس کو بیوقوف بنانا

۸ داؤد اور اُس کے آدمی گئے اور جسوریوں، عمالیقیوں اور جزریوں پر چھاپا مارا (قدیم زمانے سے یہ لوگ شور اور مصر کی حد تک پھیلے ہوئے زمین میں رہتے تھے۔) ۹ داؤد نے اُس علاقہ کے لوگوں کو شکست دی۔ داؤد نے اُن کی سب بھیڑیں مویشی، گدھے، اُونٹ اور کپڑے لے لئے اور اُنہیں واپس اکیس کے پاس لایا لیکن داؤد نے اُن لوگوں میں کسی کو زندہ نہ چھوڑا۔

۱۰ داؤد نے ایسا کئی بار کیا، ہر وقت اکیس نے داؤد سے پوچھا وہ کہاں لڑا اور کیا چیزیں لیا۔ داؤد نے کہا، "میں نے یہوداہ کے جنوبی علاقہ کے خلاف لڑایا، "میں نے یرحمیل کے جنوبی علاقہ کے خلاف لڑا" یا کہا کہ میں نے قینیوں کے جنوبی علاقہ کے خلاف لڑا۔ ۱۱ داؤد نے کبھی کسی مرد یا عورت کو زندہ جات نہیں لایا۔ داؤد نے سوچا، "اگر ہم نے کسی کو زندہ رہنے دیا تو وہ آدمی اکیس سے کہہ سکے گا کہ میں نے حقیقت میں کیا کیا۔"

داؤد جب تک فلسطین کی سرزمین میں رہا ہر وقت یہی کیا۔

۱۲ اکیس داؤد پر بھروسہ کیا اور خود ہی سوچا۔ داؤد نے خود کو اپنے اسرائیلی لوگوں سے کامل نفرت انگیز بنادیا ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے میری خدمت کرے۔"

فلسطینیوں نے جنگ کی تیاری کی

۲۸ بعد میں فلسطینیوں نے اپنی فوجوں کو اسرائیل کے خلاف لڑنے جمع کیا۔ اکیس نے داؤد سے کہا، "کیا تُم سمجھتے ہو کہ تُم اور تُمہارے آدمی کو میرے ساتھ اسرائیل کے خلاف لڑنے جانا چاہئے؟"

۲ داؤد نے جواب دیا، "یقیناً تب تُم دیکھ سکتے ہو کہ میں تُمہارے لئے کیا کرسکتا ہوں!"

اکیس نے کہا، "اچھا! میں تُمہیں اپنا محافظ بناؤں گا تُم ہمیشہ میرا بچاؤ کروگے۔"

ساؤل اور عورت عین دور میں

۳ سموئیل مر گیا۔ سبھی اسرائیلیوں نے سموئیل کی موت پر غم کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے سموئیل کو رامہ میں دفن کیا اُس کے شہر میں۔

پہلے ساؤل نے اُن آدمیوں کو جو مُردہ رُوحوں سے رابطہ رکھتے تھے اور قسمت کا حال بتانے والوں کو اسرائیل چھوڑنے پر مجبور کیا تھا۔

۴ فلسطینی جنگ کے لئے تیّار ہوئے۔ وہ شُونیم آئے اور اُس جگہ اُن کا خیمہ بنایا ساؤل نے تمام اسرائیلیوں کو جمع کیا اور جلبوعہ میں خیمہ بنایا۔ ۵ ساؤل نے فلسطینی فوج کو دیکھا اور وہ ڈر گیا اُس کا دل شدید طریقے سے کانپ اٹھا۔ ۶ ساؤل نے خُداوند سے دُعا کی لیکن خُداوند نے سُنا نہیں۔ خُدا نے ساؤل سے خواب میں بات نہیں کی۔ خُدا نے اُسکو جواب دینے کے لئے اُوریم* کو استعمال نہیں کیا۔ اور خُدا نے نبیوں کو ساؤل سے بات کرنے استعمال نہیں کیا۔ ۷ آخر کار ساؤل نے اپنے افسروں سے کہا، "میرے لئے ایک عورت دیکھو جو مُردوں کی رُوحوں سے رابطہ رکھے۔ تاکہ میں جا کر اس سے پوچھوں کہ اس جنگ کا نتیجہ کیا ہوگا؟"

اُس کے افسروں نے جواب دیا، "وہاں عین دور شہر میں ایک ایسی ہی عورت ہے۔"

۸ ساؤل نے معمولی آدمی کے کپڑے پہن کر خود کا بھیس بدل دیا۔ اُس رات ساؤل اور اُس کے دو آدمی اس عورت کو دیکھنے گئے۔ ساؤل نے عورت سے کہا، "تم مجھے ضرور رُوحوں کے ذریعہ مستقبل بتاؤ۔ تُم اُس آدمی کے پریت (بھوت) کو بُلاؤ۔ جس کا میں نام دوں۔"

۹ لیکن عورت نے ساؤل سے کہا، "تُم جانتے ہو ساؤل نے کیا کیا اُس نے تمام عورتوں پر زبردستی کی اور پیشن گوئی کرنے والوں پر زبردستی کی کہ اسرائیل کی سرزمین چھوڑدیں۔ تُم مجھے پھانسنے کی کوشش کر رہے ہو اور مُجھے مارنے کی۔"

۱۰ ساؤل نے خُداوند کے نام کو عورت سے عہد کرنے کے لئے استعمال کیا اُس نے کہا، "خداوند کی حیات کی قسم تُمہیں یہ کرنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔"

۱۱ عورت نے پوچھا، "تُم کسے چاہتے ہو کہ میں تُمہارے لئے یہاں بُلاؤں؟"

ساؤل نے کہا، "سموئیل کو میرے لئے بلاؤ۔"

اوریم کاہن خُدا سے جواب پانے کے لئے پتّھروں کو استعمال کرتے تھے۔ دیکھو گنتی ۲۷:۲۰-۲۲

۱۲ اور جب عورت نے سموئیل کو دیکھا تب چیخ ماری، اور ساؤل
سے کہا، "تُم نے مجھے دھوکہ دیا تُم ساؤل ہو۔"
۱۳ بادشاہ نے کہا، "ڈرو مت بلکہ مجھے کہو تم کیا دیکھتی ہو؟"
عورت نے کہا، "ایک روح زمین سے باہر آرہی ہے۔"
۱۴ ساؤل نے پوچھا، "وہ کیسا دکھائی دیتا ہے؟" عورت نے جواب
دیا، "وہ ایک بوڑھا آدمی دکھائی پڑتا ہے جو ایک خاص لبادہ پہنا ہے۔"
تب ساؤل نے جانا کہ وہ سموئیل ہے ساؤل جھک گیا اُسکا چہرہ زمین پر
ٹک گیا۔ ۱۵ سموئیل نے ساؤل سے کہا، "تُم نے مجھے کیوں پریشان کیا
تُم مجھے اُوپر کیوں لائے؟"
ساؤل نے جواب دیا، "مَیں مُصیبت میں ہوں۔ فلسطینی میرے خِلاف
لڑنے آئے ہیں اور خُدا نے مجھے چھوڑ دیا ہے خُدا میری نہیں سُنتا ہے وہ
کسی نبیوں یا خوابوں سے مجھے جواب نہیں دیتا ہے۔ اسی لئے میں
نے تُمہیں پکارا۔ میں چاہتا ہوں کہ کیا کرنا ہے تُم مجھے کہو۔"
۱۶ سموئیل نے کہا، "خُداوند نے تُمہیں چھوڑ دیا اب وہ تُمہارے
پڑوسی (داؤد) کے ساتھ ہے اس لئے تُم مجھے کیوں پریشان کر رہے ہو۔
۱۷ خداوند ویسا ہی کر رہا ہے جیسا اسنے تمہارے لئے میرے ذریعے اعلان
کیا تھا۔ وہ تمہاری بادشاہت کو تم سے چاک کیا اور اسے تمہارے دوست
داؤد کو دیا۔ ۱۸ خداوند نے عمالیقی پر بہت غصّہ کیا۔ اور چاہا کہ تم اسے
تباہ کرو لیکن تم نے اس کے حکم کی نافرمانی کی۔ اسی لئے آج خداوند
تمہارے ساتھ ایسا کر رہا ہے۔ ۱۹ خداوند فلسطینیوں کو تمہیں اور
اسرائیلیوں کو شکست دینے کی اجازت دیگا۔ کل تم اور تمہارا بیٹا میرے
ساتھ یہاں ہونگے۔"
۲۰ ساؤل فوراً زمین پر گِرا اور وہیں پڑا رہا۔ وہ سموئیل کے پیغام سے
خوفزدہ تھا۔ وہ بہت کمزور بھی تھا کیوں کہ اسنے تمام دن اور رات کُچھ نہیں
کھایا تھا۔
۲۱ جب عورت ساؤل کے پاس آئی اس نے دیکھا وہ کتنا ڈرا ہوا
ہے۔ اس نے اس سے کہا، "دیکھو میں تُمہاری خادمہ ہوں میں تُمہاری
اطاعت کی ہوں میں نے اپنی زندگی کو خطرہ میں ڈال کر میں نے وہ کیا جو تم
مجھ سے کروانا چاہتے تھے۔ ۲۲ اسلئے بڑائے مہربانی میری سنو اب مجھے
تمہیں کچھ کھانے کے لئے دینے دو۔ تب تُمہیں اپنی راہ پر چلنے کی طاقت
آئے گی۔"
۲۳ لیکن ساؤل نے اِنکار کیا اُس نے کہا، "میں نہیں کھانا چاہتا"
ساؤل کے افسران بھی عورت کے ساتھ مِلکر اور اُس سے درخواست
کئے کہ کھائے۔ آخر کار ساؤل نے اُن کی بات سُنی۔ وہ فرش سے اُٹھا اور
بستر پر بیٹھا۔ ۲۴ عورت کے پاس گھر پر ایک موٹا بچھڑا تھا اُس نے
جلدی سے اس بچھڑے کو ذبح کیا پھر اُس نے کُچھ آٹا لے کر گوندھا اور بغیر
خمیر کے کچھ روٹی بنائی۔ ۲۵ عورت، ساؤل اور اُس کے افسروں کے
سامنے کھانا لائی اور ان لوگوں نے کھانا کھایا اور تب اُسی رات وہ اُٹھے اور
چل پڑے۔

"داؤد ہمارے ساتھ نہیں آسکتا"

۲۹ فلسطینی افیق پر اپنے سپاہیوں کے ساتھ جمع ہوئے۔
اِسرائیلیوں نے یزرعیل میں چشمہ کے پاس خیمہ ڈالا۔
۲ فلسطینی حاکم اپنے ۱۰۰ آدمیوں اور ۱۰۰۰ آدمیوں کے گروہ کے
ساتھ آگے بڑھ رہے تھے۔ داؤد اور اُس کے آدمی اکیس کے ساتھ پیچھے سے
قدم بڑھا رہے تھے۔
۳ فلسطینی کپتانوں نے پوچھا، "یہ عبرانی یہاں کیا کر رہے ہیں؟"
اکیس نے فلسطینی کپتانوں سے کہا، "یہ داؤد ہے۔ داؤد ساؤل کے
افسروں میں سے تھا داؤد ایک طویل عرصہ سے میرے ساتھ ہے میں نے
داؤد میں کوئی غلطی نہیں دیکھی جب سے کہ وہ ساؤل کو چھوڑ کر میرے پاس
آیا ہے۔"
۴ لیکن فلسطینی کپتان اکیس پر غصّہ میں آئے۔ اُنہوں نے کہا، "داؤد
کو واپس بھیجو۔" اسے اُس شہر کو واپس جانا چاہئے جو تُم نے اُسکو دیا ہے۔
وہ ہمارے ساتھ جنگ پر نہیں جاسکتا۔ اگر وہ ہملوگوں کے ساتھ جنگ
کے میدان میں آتا ہے، تو وہ ہملوگوں کے خلاف ہوجائیگا، اور ہملوگوں کا
دشمن ہوجائیگا۔ کیا ہمارے آدمیوں کو مار کر بادشاہ کی ہمدردی پھر سے
حاصل کرنے کا انکے لئے تعجب خیز موقع نہیں ہے؟
۵ داؤد وہی آدمی ہے جس کے متعلق اِسرائیلی گانا گاتے اور ناچتے ہیں:
"ساؤل نے ہزاروں دُشمنوں کو مار دیا ہے
لیکن داؤد نے دسوں ہزاروں کو مارا ہے!"

۶ اس لئے اکیس نے داؤد کو بُلایا اور کہا، "خُداوند گواہ ہے کہ تُم
میرے وفادار ہو۔ میں بہت خُوش ہوں گا اگر تُم میری فوج میں خدمت
کرو۔ جب سے تُم میرے پاس آئے ہو تم نے کوئی غلطی نہیں کی ہے۔
بہر حال فلسطینی حاکم نے تم کو منظور نہیں کیا۔ ۷ سلامتی سے لوٹ جاؤ
اور فلسطینی حاکموں کو پریشان کرنے کے لئے کُچھ نہ کرو۔"
۸ داؤد نے پوچھا، "میں نے کیا غلطی کی ہے؟" تُم نے مُجھ میں کوئی
بُرائی دیکھی ہے جس دن سے میں تُمہارے پاس آیا ہوں؟" نہیں! میرے
خُداوند بادشاہ کے دُشمنوں سے مجھے لڑنے کے لئے کیوں نہیں جانے
دیتے۔"

۹ اکیس نے جواب دیا، ”مُجھے یقین ہے تُم ایک اچھّے آدمی ہو۔ تُم خُدا کے فرشتے کی مانند ہو، بہر حال فلسطینی کپتان کہتا ہے وہ ہمارے ساتھ جنگ میں نہیں جاسکتا۔ ۱۰ صبح سویرے ہی تُم اور تُمہارے لوگ اس قصبہ میں جاؤ جسے میں نے تمہیں دیا ہے۔ تم اور وہ آدمی جو تمہارے ساتھ آیا ہے سویرے اُٹھو اور سورج طلوع ہونے پر اس جگہ کو چھوڑ دو۔“

۱۱ اِس لئے داؤد اور اُس کے آدمی صبح سویرے اُٹھے اور ملک فلسطین کو واپس چلے گئے۔ اور اسی وقت فلسطینی یزرعیل کو چلے گئے۔

عمالیقیوں کا صِقلاج پر حملہ

۳۰ داؤد اور اُس کے آدمی صِقلاج گئے اور تین دن بعد وہاں پہنچے۔ اسی وقت عمالیقیوں نے نیگیو کے علاقہ کو فتح کرلیا تھا اور صقلاج پر حملہ کیا تھا۔ صقلاج پر حملہ کرنے کے بعد انلوگوں نے شہر کو جلادیا تھا۔ ۲ انہوں نے تمام عورتوں اور ان سبھی جوان اور بوڑھے کو جو شہر میں تھے گرفتار کر لیا۔ اُنہوں نے لوگوں میں سے کسی کو ہلاک نہیں کیا وہ صرف اُنہیں وہاں سے لے گئے۔

۳ جب داؤد اور اُس کے آدمی صقلاج آئے اُنہوں نے شہر کو جلتا پایا اُن کی بیویوں اور بچوں کو عمالیقیوں نے گرفتار کیا۔ ۴ داؤد اور اُس کی فوج کے دُوسرے آدمی زور سے اُس وقت تک روئے جب تک کہ کمزوری کے سبب وہ رونے کے قابل نہ رہے۔ ۵ عمالیقی داؤد کی دو بیویوں یزرعیل کی اخینوعم اور کرمل کے نابال کی بیوہ ابیجیل کو لے گئے تھے۔

۶ فوج کے تمام آدمی رنجیدہ تھے اور غصّہ میں تھے کیوں کہ اُن کے بیٹے بیٹیوں کو قیدی بنالیا گیا۔ وہ آدمی داؤد کو پتھّروں سے مار ڈالنے کی بات کر رہے تھے۔ اُس چیز نے داؤد کو بہت پریشان کیا۔ لیکن داؤد نے خُداوند اپنے خُدا میں طاقت پائی۔ ۷ داؤد نے کاہن ابی یاتر سے کہا، ”ایفود لے آؤ“ اور ابی یاتر داؤد کے پاس ایفود لے آیا۔“

۸ تب داؤد نے خُداوند سے دُعا کی، ”کیا میں اُن لوگوں کا پیچھا کروں جو ہمارے خاندانوں کو لے گئے ہیں؟ کیا میں اُنہیں پکڑوں؟“

خداوند نے جواب دیا، ”انلوگوں کو پکڑو۔ تم لوگ انلوگوں کو پکڑو گے۔ تم لوگ اپنے خاندان کو بچاؤ گے۔“

داؤد اور اُس کے آدمی مصری غلام پاتے ہیں

۹-۱۰ داؤد نے اپنے ساتھ ۶۰۰ آدمیوں کو لیا اور بسور راوبن گیا۔ اُس کے تقریباً ۲۰۰ آدمی اُس جگہ ٹھہرے۔ وہ وہاں اس لئے ٹھہرے وہ زیادہ کمزور اور مسلسل تھکے ہوئے تھے۔ اِس لئے داؤد اور ۴۰۰ آدمیوں نے عمالیقیوں کا پیچھا کرنا شروع کیا۔

۱۱ داؤد کے آدمیوں نے کھیت میں ایک مِصری کو پایا وہ لوگ اُس کو داؤد کے پاس لے آئے۔ اُنہوں نے اُس مصری کو کُچھ پانی اور غذا کھانے کے لئے دیا۔ ۱۲ اُنہوں نے مصری کو ایک انجیر کی ٹکیہ اور دو کشمش کے خوشے دیئے۔ اسنے کھانے کے بعد بہتر محسوس کیا تین دن اور تین رات سے اُس نے کوئی غذا یا پانی نہیں لیا تھا۔

۱۳ داؤد نے مصری سے پوچھا، ”تمہارا آقا کون ہے تُم کہاں سے آئے ہو۔“

مصری نے جواب دیا، ”میں مصری ہوں۔ مِیں ایک عمالیقی کا غُلام ہوں تین دن پہلے میں بیمار ہوا اور میرے آقا نے مجھے چھوڑ دیا۔ ۱۴ وہ ہم بھی ہیں جنہوں نے نیگیو کے علاقہ پر حملہ کیا جہاں کریتی * رہتے ہیں۔ ہم نے یہوداہ کی سرزمین پر حملہ کیا اور نیگیو کے علاقہ پر بھی جہاں کالب کے لوگ رہتے ہیں۔ ہم نے صقلاج کو بھی جلایا۔“

۱۵ داؤد نے مصری سے پوچھا، ”کیا تُم مُجھے اُن لوگوں کو بتاؤ گے جو ہمارے خاندانوں کو لے گئے؟“

مصری نے جواب دیا، ”اگر تُم خُدا کے سامنے مخصوص عہد کرو۔ تب مِیں اُن کو بتانے میں تُمہاری مدد کروں گا۔ لیکن تُمہیں وعدہ کرنا چاہئے کہ تُم مجھے ہلاک نہیں کروگے یا میرے آقا کو واپس نہیں کروگے۔“

داؤد عمالیقیوں کو شکست دیتا ہے

۱۶ مصری نے داؤد کو عمالیقیوں کے یہاں پہنچایا۔ وہ زمین پر چاروں طرف کھا اور پی رہے تھے وہ فلسطین اور یہوداہ سے جو چیزیں لائے تھے اُس سے تقریب منا رہے تھے۔ ۱۷ داؤد نے اُن پر حملہ کیا اور مار دیا۔ وہ سورج کے طلوع ہونے سے دُوسرے دن رات تک لڑتے رہے کوئی بھی عمالیقی فرار نہیں ہوا سوائے ۴۰۰ آدمیوں کے جو اپنے اُونٹوں پر چھلانگ لگائے اور چلے گئے۔

۱۸ داؤد نے عمالیقیوں سے ہر چیز واپس لے لی بشمول اُسکی دو بیویاں بھی۔ ۱۹ کوئی چیز بھی نہیں کھوئی۔ اُنہوں نے تمام بچّوں اور بوڑھوں کو پالیا۔ اُنہوں نے اُن کے تمام بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی پالیا۔ اور اُن کی تمام قیمتی اشیاء بھی پالیں۔ اُنہوں نے ہر چیز واپس لی جو عمالیقیوں نے اُن سے لے لی تھیں۔ داؤد ہر چیز واپس لایا۔ ۲۰ داؤد نے تمام بھیڑ اور دوسرے مویشی لے لئے۔ داؤد کے آدمیوں نے اِن جانوروں کو دوسرے مویشی کے آگے آگے لے گیا۔ داؤد کے آدمیوں نے کہا، ”وہ داؤد کا اِنعام ہے۔“

کریتی کریت کے لوگ یہ شاید فلسطینی ہیں لیکن داؤد کے کُچھ بہترین سپاہی کریتی تھے۔

سب لوگوں کا حصّہ برابر ہوگا

۲۱ داؤد ۲۰۰ آدمیوں کے پاس آیا جو بسور کے نالا پر ٹھہرے تھے۔
یہ آدمی بہت کمزور اور تھکے ہوئے تھے داؤد کے ساتھ نہ جا سکے تھے۔ یہ آدمی
داؤد سے ملنے اور سپاہیوں کے اِستقبال کرنے کو باہر آئے۔ بسور نالا کے
آدمی داؤد اور اُس کی فوج جیسے ہی قریب آئی اُن سے ملے۔ اور داؤد نے
انلوگوں کی خیر و عافیت پوچھی۔ ۲۲ وہاں کُچھ خراب آدمی تھے جو گروہ
میں مُصیبتیں لاتے تھے جو داؤد کے ساتھ گئے تھے۔ انہوں نے مُصیبتیں
لانے والوں سے کہا، ”یہ ۲۰۰ آدمی ہمارے ساتھ نہیں گئے اِسلئے ہم نے
جو چیزیں لی ہیں کُچھ نہ دیں گے۔ یہ آدمی صرف اُن کی بیویاں اور بچّوں کو
لے سکتے ہیں۔“
۲۳ داؤد نے جواب دیا، ”نہیں میرے بھائیو ایسا نہ کرو! خُداوند
نے ہم کو جو دیا ہے اُس کے متعلق سوچو۔ خُداوند نے دُشمنوں کو جسنے ہم
پر حملہ کیا اُن کو شکست دینے دیا۔ ۲۴ کوئی بھی اس بات پر تمہارے
ساتھ راضی نہیں ہوگا۔ ان آدمیوں کا حصّہ جو چیزوں کے پاس ٹھہرا ہے اور
انکا جو آدمی جنگ میں گئے ہیں برابر ہوگا۔“ ۲۵ داؤد نے اُسے اِسرائیل
کے لئے حکم اور اُصول بنایا۔ یہ اُصول آج بھی جاری ہے۔
۲۶ داؤد صقلاج آیا۔ تب اُس نے اُن چیزوں میں سے جو عمالیقیوں
سے لی تھیں کُچھ کو اپنے دوستوں کو بھیجا جو یہوداہ کے قائدین تھے۔ داؤد
نے کہا، ”تمہارے لئے ایک تحفہ ہے اُن چیزوں میں سے جو ہم نے خُداوند
کے دُشمنوں سے لئے ہیں۔“
۲۷ داؤد نے اُن چیزوں میں سے جو عمالیقیوں سے حاصل ہوئیں
تھیں کچھ کو بیت ایل، نیگیو، یتیر کے قائدین کو بھیجا۔ ۲۸ عروعیر،
سِفموت، اِستموع۔ ۲۹ رکل، یرحمیل اور قینی کے شہروں۔ ۳۰ حُرمہ،
رعاسان، عتاک۔ ۳۱ اور حبرُون کو بھیجا۔ داؤد نے اُن چیزوں میں
سے کچھ کو اُن سبھی جگہوں کے قائدین کو بھیجا جہاں داؤد اور اُس کے لوگ
رہے تھے۔

ساؤل کی موت

۳۱ فلسطینی اِسرائیل کے خِلاف لڑے اور اِسرائیلی فلسطین
سے بھاگ گئے بہت سارے اِسرائیلی کوہستانِ جلبوعہ پر
مارے گئے۔ ۲ فلسطینی ساؤل اور اُس کے بیٹوں سے بڑی بہادری سے
لڑے۔ فلسطینیوں نے ساؤل کے بیٹوں یُونتن اور ابینداب اور ملکیشوع کو
مار ڈالا۔ ۳ ساؤل کے چاروں طرف جنگ بہت سخت اور گھماسان ہوگیا۔
تیر اندازوں نے ساؤل پر تیر برسائے اور وہ بُری طرح زخمی ہوا۔ ۴ ساؤل
نے اپنے خادم سے کہا جو کہ اس کا ہتھیار لا رہا تھا، ”اپنی تلوار لو اور مجھے
مار دو تا کہ وہ غیر مختون مجھے چوٹ پہنچانے اور مذاق اُڑانے نہیں آئیں۔“
اسکا ہتھیار لے جانے والا خادم ڈرا ہوا تھا اور اُسکو مارنے سے اِنکار کردیا۔
اِس لئے ساؤل نے اپنی تلوار لے کر خُود کو ہلاک کرلیا۔ ۵ ہتھیار لیجانے
والے نے دیکھا کہ ساؤل مرچکا ہے۔ اِس لئے اُس نے بھی اپنی تلوار سے خُود
کو ساؤل کے نزدیک مار ڈالا۔ ۶ اس طرح ساؤل، اُس کے تین بیٹے، اسکا
ہتھیار لیجانے والا، اور اس کے سبھی دوسرے آدمی اسی دن مرگئے۔

فلسطینیوں کا ساؤل کی موت سے خُوش ہونا

۷ اِسرائیلی جو یزرعیل وادی کے دُوسری طرف اور یردن کے دوسری
طرف رہتے تھے دیکھے کہ اِسرائیلی فوج بھاگ رہی ہے اور انہوں نے جانا کہ
ساؤل اور اسکے بیٹے مرگئے۔ تب وہ لوگ اپنے شہر چھوڑ کر بھاگ گئے۔ تب
فلسطینی آئے اور اُن شہروں میں رہے۔
۸ دُوسرے دن فلسطینی مرے ہوئے لوگوں کی چیزیں لینے واپس گئے۔
اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تینوں بیٹوں کو کوہستانِ جلبوعہ پر مرے
ہوئے پائے۔ ۹ فلسطینیوں نے ساؤل کا سر کاٹ لیا اور اُس کا زرہ بکتر لے
لیا۔ فلسطینیوں نے خوشخبری کو اپنے بتوں کی ہیکلوں اور اپنے لوگوں
کو کہنے کے لئے قاصدوں کو پورے ملک میں بھیجا ۱۰ اُنہوں نے ساؤل
کے زرہ بکتر کو عستارات کی ہیکل میں رکھا۔ فلسطینیوں نے ساؤل کی جسم
کو بھی بیت شان کی دیوار پر لٹکایا۔
۱۱ یبیس جلعاد کے لوگوں نے اُن تمام کارناموں کے متعلق سُنا
جو فلسطینیوں نے ساؤل کے ساتھ کیا۔ ۱۲ اِس لئے یبیس کے تمام
سپاہی بیت شان گئے وہ ساری رات چلتے رہے۔ تب اُنہوں نے ساؤل کے
جسم کو بیت شان کی دیوار سے اُتارا۔ اُنہوں نے ساؤل کے بیٹوں کی
لاشوں کو بھی اُتارا۔ تب وہ اُن لاشوں کو یبیس لے آئے وہاں یبیس کے
لوگوں نے ساؤل اور اُس کے تینوں بیٹوں کی لاشوں کو جلایا۔ ۱۳ تب
اُن لوگوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کی ہڈّیاں لیں اور اُنہیں یبیس میں
درخت کے نیچے دفن کردیا۔ تب یبیس کے لوگوں نے غم کا اِظہار کیا وہ
سات دنوں تک کھانا نہیں کھائے۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html